اعمال و زیارت
روزِ عرفہ، روزِ غدیر

مرتبہ

شہید مختار احمد آعظمی

اعمال روز عرفہ

دُعائے امام حسین علیہ السلام روزِ عرفہ

زیارتِ امام حسین علیہ السلام روزِ عرفہ

اعمال روز غدیر

زیارت روز غدیر

رہنمائی:

مولانا سید محمد علی نقوی

خطیب جامع مسجد بوتراب کراچی

السَّلَامُ عَلَى الحُسَيْنِ
وَعَلَى عَلِيِّ بْنِ الحُسَيْنِ
وَعَلَى أَولَادِ الحُسَيْنِ
وَعَلَى أَصْحَابِ الحُسَيْنِ

نویں ذی الحجہ کی رات

یہ بڑی مبارک رات ہے یہ قاضی الحاجات سے مناجات اور راز و نیاز کی رات ہے اس رات توبہ قبول اور دُعا مستجاب ہوتی ہے۔ پس جو شخص یہ رات عبادت میں گزارے گویا وہ ایک سو ستر سال تک عبادت میں مصروف رہا ہے اس رات کے چند اعمال ہیں:

(۱) یہ دُعا پڑھے روایت ہے کہ شب عرفہ یا شب جمعہ میں اس دُعا کے پڑھنے سے گناہ معاف ہوجاتے ہیں وہ دُعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ یَا شَاھِدَ کُلِّ نَجْوٰی، وَ مَوْضِعَ کُلِّ شَکْوٰی، وَعَالِمَ کُلِّ خَفِیَّۃٍ، وَ مُنْتَھٰی کُلِّ حَاجَۃٍ، یَا مُبْتَدِئًا بِالنِّعَمِ عَلَی الْعِبَادِ، یَا کَرِیْمَ الْعَفْوِ، یَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ، یَا جَوَادُ، یَا مَنْ لَّا یُوَارِیْ مِنْہُ لَیْلٌ دَاجٍ وَ لَا بَحْرٌ عَجَّاجٌ وَ لَا سَمَآءٌ ذَاتُ اَبْرَاجٍ، وَ لَا ظُلَمٌ ذَاتُ ارْتِتَاجٍ، یَا مَنِ الظُّلْمَۃُ عِنْدَہٗ ضِیَاءٌ، اَسْئَلُکَ بِنُوْرِ وَجْھِکَ الْکَرِیْمِ الَّذِیْ

اے اللہ! اے ہر راز کے گواہ، اے ہر شکایت کے پہنچنے کے مقام، اے ہر پوشیدہ چیز کے جاننے والے اور ہر حاجت کی آخری جگہ، اے بندوں پر اپنی نعمتوں کا آغاز کرنے والے اے مہربان معاف کرنے والے، اے بہترین درگزر کرنے والے، اے عطا والے، اے وہ جس سے نہاں نہیں ہے تاریک رات نہ بے کراں سمندر نہ برجوں والا آسمان اور نہ یکبارگی اٹھنے والی موجیں نہاں ہیں، اے وہ کہ تاریکیاں جس کیلئے روشن ہیں سوال کرتا ہوں بواسطہ تیری عزت والی ذات کے نور کے جسکو تو نے

تَجَلَّيْتَ بِهٖ لِلْجَبَلِ فَجَعَلْتَهٗ دَكًّا وَ
خَرَّ مُوسٰى صَعِقًا، وَ بِاسْمِكَ
الَّذِيْ رَفَعْتَ بِهِ السَّمٰوَاتِ بِلَا
عَمَدٍ، وَسَطَحْتَ بِهِ الْاَرْضَ عَلٰى
وَجْهِ مَاءٍ جَمَدٍ، وَبِاسْمِكَ
الْمَخْزُوْنِ الْمَكْنُوْنِ الْمَكْتُوْبِ
الطَّاهِرِ الَّذِيْ اِذَا دُعِيْتَ بِهٖ
اَجَبْتَ، وَ اِذَا سُئِلْتَ بِهٖ
اَعْطَيْتَ، وَ بِاسْمِكَ السُّبُّوْحِ
الْقُدُّوْسِ الْبُرْهَانِ الَّذِيْ هُوَ
نُوْرٌ عَلٰى كُلِّ نُوْرٍ، وَ نُوْرٌ مِنْ نُوْرٍ
يُضِيْءُ مِنْهُ كُلُّ نُوْرٍ، اِذَا بَلَغَ
الْاَرْضَ انْشَقَّتْ، وَ اِذَا بَلَغَ
السَّمٰوَاتِ فُتِحَتْ، وَ اِذَا بَلَغَ
الْعَرْشَ اهْتَزَّ وَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ
تَرْتَعِدُ مِنْهُ فَرَآئِصُ مَلَآئِكَتِكَ
وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ جَبْرَآئِيلَ وَ
مِيْكَآئِيْلَ وَ اِسْرَافِيلَ وَ بِحَقِّ

پہاڑ پر چمکا یا تو وہ بکھر کر رہ گیا اور حضرت
موسیٰؑ بے ہوش ہو کر گر پڑے اور بواسطہ
تیرے نام کے جس سے تو نے آسمانوں کو
بغیر ستونوں کے بلند کیا اور زمین کو جمے
ہوئے پانی کی سطح کے اوپر پھیلایا اور
سوالی ہوں بواسطہ تیرے محفوظ پوشیدہ
لکھے ہوئے پاک تر نام کے کہ جس سے
تجھے پکارا جائے تو جواب دیتا ہے اور
جب اس کے ذریعے تجھ سے مانگا جائے تو
عطا کرتا ہے اور بواسطہ تیرے پاک تر
و پاکیزہ نام کے سوالی ہوں جو ہر نور سے
بالاتر نور ہے وہ نور ہے اس نور میں سے
اور جس سے ہر نور چمکتا ہے جب وہ زمین
پر پہنچا تو وہ پھٹ گئی جب آسمانوں پر پہنچا
تو وہ کشادہ ہو گئے جب عرش پر پہنچا تو وہ
لرزنے لگا اور بواسطہ تیرے اس نام کے
کہ جس سے تیرے فرشتوں کے دل دہل
جاتے ہیں اور سوالی ہوں جبرائیل
میکائیل اور اسرافیل کے واسطے سے اور

مُحَمَّدٍ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
وَ اٰلِهٖ وَ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَ
جَمِيْعِ الْمَلٰٓئِكَةِ، وَ بِالْاِسْمِ الَّذِىْ
مَشٰى بِهِ الْخِضْرُ عَلٰى قُلَلِ الْمَآءِ
كَمَا مَشٰى بِهٖ عَلٰى جَدَدِ الْاَرْضِ،
وَ بِاسْمِكَ الَّذِىْ فَلَقْتَ بِهِ الْبَحْرَ
لِمُوْسٰى وَ اَغْرَقْتَ فِرْعَوْنَ وَ
قَوْمَهٗ وَ اَنْجَيْتَ بِهٖ مُوْسَى بْنَ
عِمْرَانَ وَ مَنْ مَعَهٗ وَ بِاسْمِكَ
الَّذِىْ دَعَاكَ بِهٖ مُوْسَى بْنُ
عِمْرَانَ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ
الْاَيْمَنِ فَاسْتَجَبْتَ لَهٗ وَ اَلْقَيْتَ
عَلَيْهِ مَحَبَّةً مِنْكَ وَ بِاسْمِكَ
الَّذِىْ بِهٖ اَحْيَا عِيْسَى بْنُ
مَرْيَمَ الْمَوْتٰى وَ تَكَلَّمَ فِى الْمَهْدِ
صَبِيًّا، وَ اَبْرَاَ الْاَكْمَهَ وَ الْاَبْرَصَ
بِاِذْنِكَ وَ بِاسْمِكَ الَّذِىْ دَعَاكَ
بِهٖ حَمَلَةُ عَرْشِكَ وَ جَبْرَآئِيْلُ

حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے اس حق کے
واسطے سے سوالی ہوں جو تمام نبیوں اور
فرشتوں پر ہے اور سوالی ہوں کہ جس کی
برکت سے خضر پانی کی لہروں پر چلتے تھے
جیسا کہ وہ اس زمین کی بلندیوں پر چلتے
تھے اور بواسطہ تیرے نام کے جس سے تو
نے موسیٰؑ کیلئے دریا کو چیرا، فرعون کو اس کی
قوم سمیت غرق کیا اور موسیٰؑ بن عمران کو
ساتھیوں سمیت نجات دی اور بواسطہ اس
نام کے جس سے موسیٰ بن عمران علیہ السلام نے طور
ایمن کی ایک سمت سے پکارا تھا پس تو نے
اس کو جواب دیا اور اس پر اپنی محبت نازل
فرمائی اور سوالی ہوں بواسطہ اس نام کے
جس کی برکت سے عیسیٰ بن مریم علیہا السلام نے
مردے زندہ کئے، بچپنے میں گہوارے میں
کلام کیا اور تیرے حکم سے اس نام کے
ساتھ جذام و برص والوں کو شفا دی اور
بواسطہ تیرے اس نام کے جس سے تجھے
حاملان عرش اور جبرائیل، میکائیل اور

وَمِيكَآئِيْلُ وَ اِسْرَافِيْلُ وَ
حَبِيْبُكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ
اٰلِهٖ وَ مَلَآئِكَتُكَ الْمُقَرَّبُوْنَ، وَ
اَنْبِيَآؤُكَ الْمُرْسَلُوْنَ، وَ
عِبَادُكَ الصَّالِحُوْنَ مِنْ اَهْلِ
السَّمٰوَاتِ وَالْاَرَضِيْنَ، وَ
بِاسْمِكَ الَّذِيْ دَعَاكَ بِهٖ ذُو
النُّوْنِ اِذْ ذَهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ
اَنْ لَنْ تَقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِي
الظُّلُمَاتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ
الظَّالِمِيْنَ، فَاسْتَجَبْتَ لَهٗ وَ
نَجَّيْتَهٗ مِنَ الْغَمِّ وَ كَذٰلِكَ تُنْجِي
الْمُؤْمِنِيْنَ، وَ بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ
الَّذِيْ دَعَاكَ بِهٖ دَاوٗدُ وَ خَرَّ لَكَ
سَاجِدًا فَغَفَرْتَ لَهٗ ذَنْبَهٗ، وَ
بِاسْمِكَ الَّذِيْ دَعَتْكَ بِهٖ اٰسِيَةُ
امْرَاَةُ فِرْعَوْنَ اِذْ قَالَتْ رَبِّ

اسرافیل علیہ السلام اور تیرے حبیب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تجھے پکارتے ہیں نیز جس نام سے تیرے مقرب فرشتے تیرے بھیجے ہوئے انبیاء اور تیرے نیکوکار بندے تجھے پکارتے ہیں جو آسمان والوں اور زمین والوں میں ہیں اور بواسطہ تیرے اس نام کے جس سے تجھے پکارا مچھلی والے نے جب وہ غصے میں جارہا تھا تو اس نے خیال کیا کہ تو اسے نہ پکڑے گا پس اس نے وہ پانی کی تاریکیوں میں پکارا کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے تو پاک ہے بے شک میں ظالموں میں سے ہوں پس تو نے اسکی دُعا قبول کی اور تو نے اسے رنج وغم میں سے نکالا اور تو مومنوں کو اسی طرح رہائی دیتا ہے اور سوالی ہوں تیرے بزرگتر نام کے واسطے سے جسکے ساتھ تجھے داؤدؑ نے سجدے کی حالت میں پکارا پس بخش دی تو نے اسکی بھول اور بواسطہ تیرے نام کے جسکے ساتھ تجھے آسیہ زوجہ فرعون نے پکارا

ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَ
نَجِّنِيْ مِنْ فِرْعَوْنَ وَ عَمَلِهٖ وَنَجِّنِيْ
مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِيْنَ،
فَاسْتَجَبْتَ لَهَا دُعَاءَهَا، وَ
بِاسْمِكَ الَّذِيْ دَعَاكَ بِهٖ اَيُّوْبُ
اِذْ حَلَّ بِهِ الْبَلَاۗءُ فَعَافَيْتَهٗ وَ
اٰتَيْتَهٗ اَهْلَهٗ وَ مِثْلَهُمْ مَعَهُمْ
رَحْمَةً مِنْ عِنْدِكَ وَ ذِكْرٰى
لِلْعَابِدِيْنَ، وَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ
دَعَاكَ بِهٖ يَعْقُوْبُ فَرَدَدْتَ
عَلَيْهِ بَصَرَهٗ وَ قُرَّةَ عَيْنِهٖ يُوْسُفَ
وَ جَمَعْتَ شَمْلَهٗ، وَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ
دَعَاكَ بِهٖ سُلَيْمَانُ فَوَهَبْتَ لَهٗ
مُلْكًا لَا يَنْبَغِيْ لِاَحَدٍ مِنْ بَعْدِهٖ
اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ، وَ بِاسْمِكَ
الَّذِيْ سَخَّرْتَ بِهِ الْبُرَاقَ لِمُحَمَّدٍ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَ سَلَّمَ اِذْ
قَالَ تَعَالٰى سُبْحَانَ الَّذِيْ اَسْرٰى

جب کہنے لگی کہ میرے رب میرے لئے
اپنے ہاں جنت میں ایک گھر بنا اور مجھے فرعون
اور اسکے عمل سے نجات دے اور مجھے ظالموں
کے گروہ سے نجات دے پس تو نے اسکی دُعا
سن لی اور سوالی ہوں بواسطہ تیرے اس نام
کے جسکے ساتھ تجھے ایوبؑ نے پکارا جب ان
پر سختی آن پڑی پس تو نے اُن کو نجات دی اور
اپنی رحمت سے انہیں اہلبیت دیئے اور ان
جیسے اور بھی عطا کیئے تاکہ عبادت گزاروں
کیلئے یادگار بنے اور سوالی ہوں بواسطہ تیرے
اس نام کے جسکے ساتھ تجھے یعقوبؑ نے پکارا
پس تو نے انہیں آنکھیں واپس دیں اور انکا
نور نظر یوسفؑ بھی اور اس بکھرے خاندان کو
یکجا کر دیا اور بواسطہ تیرے اس نام کے جسکے
ساتھ تجھے سلیمانؑ نے پکارا پس تو نے انہیں
ایسا ملک وحکومت بخشا جو ان کے بعد کسی کیلئے
نہیں بے شک تو بہت عطا کرنے والا ہے اور
بواسطہ تیرے اس نام کے جس کے ساتھ تو
نے براق کو بخاطر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مطیع کیا جیسا کہ
فرمایا خدائے تعالیٰ نے پاک ہے وہ ذات

بِعَبْدِهٖ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ
الْحَرَامِ اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصٰى. وَ
قَوْلُهٗ سُبْحَانَ الَّذِىْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا
وَ مَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ وَ اِنَّآ اِلٰى
رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ، وَ بِاسْمِكَ
الَّذِىْ تَنَزَّلَ بِهٖ جَبْرَآئِيْلُ عَلٰى
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ،
وَبِاسْمِكَ الَّذِىْ دَعَاكَ بِهٖ اٰدَمُ
فَغَفَرْتَ لَهٗ ذَنْبَهٗ وَ اَسْكَنْتَهٗ
جَنَّتَكَ، وَ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ الْقُرْاٰنِ
الْعَظِيْمِ وَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ
النَّبِيِّيْنَ، وَ بِحَقِّ اِبْرَاهِيْمَ، وَ
بِحَقِّ فَصْلِكَ يَوْمَ الْقَضَآءِ، وَ
بِحَقِّ الْمَوَازِيْنِ اِذَا نُصِبَتْ، وَ
الصُّحُفِ اِذَا نُشِرَتْ، وَ بِحَقِّ
الْقَلَمِ وَمَا جَرٰى، وَاللَّوْحِ وَمَا
اَحْصٰى، وَ بِحَقِّ الْاِسْمِ الَّذِىْ
كَتَبْتَهٗ عَلٰى سُرَادِقِ الْعَرْشِ

جس نے اپنے بندے کو سیر کرائی راتوں
رات کعبہ شریف سے مسجد اقصیٰ تک کی اور
قول خدا ہے پاک ہے وہ ذات جس نے
اسے ہمارے لئے مطیع کیا ورنہ ہم میں ایسی
طاقت نہ تھی اور اپنے پروردگار کی طرف
پلٹنے والے ہیں اور بواسطہ تیرے اس نام
کے جسے جبرائیل حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے
پاس لے کے آئے۔ اور بواسطہ تیرے اس
نام کے جس کے ساتھ تجھے آدمؑ نے پکارا
پس معاف کی تو نے ان کی بھول اور انہیں
اپنی جنت میں ٹھہرایا اور سوال کرتا ہوں تجھ
سے عظمت والے قرآن کے واسطے سے
حضرت محمدؐ نبیوں کے خاتم کے واسطے سے
اور ابراہیمؑ کے واسطے سے اور قیامت کے
روز تیرے فیصلے کے واسطے سے اور میزان
وعدل کے واسطے سے جب نصب کی جائے
گی اور صحیفے کھولے جائیں گے اور قلم کے
واسطے سے جب وہ چلے گا اور لوح کے
واسطے سے جب وہ پر ہو جائے گی اور اس
نام کے واسطے سے جس کو تو نے عرش کے

قَبْلَ خَلْقِكَ الْخَلْقَ وَ الدُّنْيَا وَ
الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ بِأَلْفَيْ عَامٍ، وَ
أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ
لَا شَرِيْكَ لَهٗ، وَ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ
وَ رَسُوْلُهٗ، وَ أَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ
الْمَخْزُوْنِ فِيْ خَزَآئِنِكَ الَّذِيْ
اسْتَأْثَرْتَ بِهٖ فِيْ عِلْمِ الْغَيْبِ
عِنْدَكَ لَمْ يَظْهَرْ عَلَيْهِ أَحَدٌ مِّنْ
خَلْقِكَ لَا مَلَكٌ مُّقَرَّبٌ وَّ لَا نَبِيٌّ
مُرْسَلٌ وَ لَا عَبْدٌ مُّصْطَفٰى، وَ
أَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ شَقَقْتَ
بِهِ الْبِحَارَ وَ قَامَتْ بِهِ الْجِبَالُ وَ
اخْتَلَفَ بِهِ اللَّيْلُ وَ النَّهَارُ وَ
بِحَقِّ السَّبْعِ الْمَثَانِيْ وَ الْقُرْاٰنِ
الْعَظِيْمِ، وَ بِحَقِّ الْكِرَامِ
الْكَاتِبِيْنَ، وَبِحَقِّ طٰهٰ وَ يٰسٓ وَ
كٓهٰيٰعٓصٓ، وَ حٰمٓعٓسٓقٓ، وَ بِحَقِّ
تَوْرَاةِ مُوْسٰى، وَ إِنْجِيْلِ عِيْسٰى، وَ

پردوں پر لکھا اس سے پہلے کہ تو نے مخلوق،
سورج اور چاند کو دو ہزار سال میں بنایا اور
گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سواء کوئی معبود
نہیں جو یکتا ہے اسکا کوئی ثانی نہیں اور یہ کہ
حضرت محمدؐ اسکے بندے اور رسول ہیں اور
سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ اس نام
کے جو تیرے خزانوں میں محفوظ ہے جسکو
خاص کیا ہے تو نے علم غیب کے ساتھ اپنے
حضور میں جس پر تیری مخلوق میں سے کوئی
بھی آگاہ نہیں ہے نہ کوئی مقرب فرشتہ نہ
کوئی بھیجا ہوا نبی اور نہ ہی کوئی برگزیدہ
بندہ اور سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ
تیرے اس نام کے جس کے ساتھ تو نے
دریاؤں کو چیرا پہاڑوں کو قائم فرمایا اور اس
سے دن رات میں تفریق کی ہے اور
بواسطہ دوبارہ نازل ہونے والی سات
آیتوں اور عظمت والے قرآن کے، بواسطہ
عزت والے کاتبوں کے، بواسطہ طٰہٰ و یٰسین
اور کھیعص اور حمعسق اور بواسطہ موسیٰؑ کی
توریت عیسیٰؑ کی انجیل داؤدؑ کی زبور اور

زَبُوْرِ دَاوُدَ، وَ فُرْقَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَ عَلٰى جَمِيْعِ الرُّسُلِ وَ بَاهِيًّا شَرَاهِيًّا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ تِلْكَ الْمُنَاجَاةِ الَّتِيْ كَانَتْ بَيْنَكَ وَ بَيْنَ مُوْسٰى بْنِ عِمْرَانَ فَوْقَ جَبَلِ طُوْرِ سَيْنَآءَ وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ عَلَّمْتَهٗ مَلَكَ الْمَوْتِ لِقَبْضِ الْاَرْوَاحِ، وَ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ كُتِبَ عَلٰى وَرَقِ الزَّيْتُوْنِ فَخَضَعَتِ النِّيْرَانُ لِتِلْكَ الْوَرَقَةِ فَقُلْتَ يَا نَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّ سَلَامًا وَ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ كَتَبْتَهٗ عَلٰى سُرَادِقِ الْمَجْدِ وَ الْكَرَامَةِ، يَا مَنْ لَا يُحْفِيْهِ سَآئِلٌ وَ لَا يَنْقُصُهٗ نَآئِلٌ، يَا مَنْ بِهٖ يُسْتَغَاثُ وَ اِلَيْهِ يُلْجَأُ، اَسْئَلُكَ

بواسطہ محمدؐ کے قرآن کے خدا رحمت کرے ان پر اور ان کی آل پر اور تمام رسولوں پر اور اپنے دونوں اسماء اعظم پر اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ اس راز و نیاز کے جو تیرے اور موسیٰؑ بن عمران کے درمیان طور سیناء کے بابرکت پہاڑ پر ہوا تھا اور سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے اس نام کے جو تو نے روحیں قبض کرنے کیلئے فرشتۂ موت کو تعلیم فرمایا اور سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے اس نام کے جو شجر زیتون کے پتے پر لکھا گیا پس دوزخ اس پتے کے آگے جھک گیا پھر کہا تو نے کہ اے آگ ٹھنڈی ہو جا اور سلامتی والی اور سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے اس نام کے جسے تو نے عزت اور بزرگی کے پردوں پر لکھا ہے اے وہ کہ جسے سوال سے تنگی نہیں ہوتی اور عطاء سے کمی نہیں آتی اے وہ جس سے مدد مانگی اور جس سے پناہ لی جاتی ہے سوال

بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ وَ مُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ، وَ بِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ، وَ جَدِّكَ الْاَعْلٰى وَ كَلِمَاتِكَ التَّامَّاتِ الْعُلٰى اَللّٰهُمَّ رَبَّ الرِّيَاحِ وَ مَا ذَرَتْ وَ السَّمَآءِ وَ مَا اَظَلَّتْ وَ الْاَرْضِ وَ مَا اَقَلَّتْ وَ الشَّيَاطِيْنِ وَ مَا اَضَلَّتْ، وَ الْبِحَارِ وَ مَا جَرَتْ، وَ بِحَقِّ كُلِّ حَقٍّ هُوَ عَلَيْكَ حَقٌّ وَ بِحَقِّ الْمَلَآئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَ الرَّوْحَانِيِّيْنَ وَ الْكَرُوْبِيِّيْنَ وَ الْمُسَبِّحِيْنَ لَكَ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَا يَفْتُرُوْنَ، وَ بِحَقِّ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِكَ، وَ بِحَقِّ كُلِّ وَلِيٍّ يُنَادِيْكَ بَيْنَ الصَّفَا وَ الْمَرْوَةِ وَ تَسْتَجِيْبُ لَهُ دُعَآئَهُ، يَا مُجِيْبُ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ وَ	کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے عرش کے عزت والے مقامات تیری کتاب میں موجود انتہائی رحمت کے اور بواسطہ تیرے اسم اعظم تیری بلند شان اور تیرے کامل اور بلندتر کلمات کے اے اللہ اے ہواؤں اوران کے اثرات کے رب، اے آسمان اوراس کے سایہ کے رب، اے زمین اوراس کے بوجھ کے رب، اے شیطانوں اور ان کے گمراہ کردہ کے رب، اے دریاؤں اوران کی روانی کے رب اور بواسطہ ہراس حق کے جو تجھ پر ہے اور بواسطہ مقرّب فرشتوں روحانیوں کروبیوں اور رات اور دن میں تیری تسبیح کرنے والوں کے جو تھکتے نہیں ہیں اور بواسطہ تیرے خلیل ابراہیمؑ کے اور بواسطہ تیرے ہر دوست کے جو صفا و مروہ کے درمیان تجھے پکارتا ہے اور تو اس کی دُعا قبول کرتا ہے اے قبول کرنے والے میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ ان ناموں کے اور بواسطہ ان

بِهٰذِهِ الدَّعَوَاتِ اَنْ تَغْفِرَ لَنَا مَا قَدَّمْنَا وَ مَا اَخَّرْنَا وَ مَا اَسْرَرْنَا وَ مَا اَعْلَنَّا وَ مَا اَبْدَيْنَا وَ مَا اَخْفَيْنَا وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنَّا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ بِرَحْمَتِكَ يَاۤ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ. يَا حَافِظَ كُلِّ غَرِيْبٍ، يَا مُؤْنِسَ كُلِّ وَحِيْدٍ، يَا قُوَّةَ كُلِّ ضَعِيْفٍ يَا نَاصِرَ كُلِّ مَظْلُوْمٍ، يَا رَازِقَ كُلِّ مَحْرُوْمٍ، يَا مُؤْنِسَ كُلِّ مُسْتَوْحِشٍ يَا صَاحِبَ كُلِّ مُسَافِرٍ، يَا عِمَادَ كُلِّ حَاضِرٍ، يَا غَافِرَ كُلِّ ذَنْبٍ وَ خَطِيْئَةٍ، يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ، يَا صَرِيْخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ، يَا كَاشِفَ كَرْبِ الْمَكْرُوْبِيْنَ، يَا فَارِجَ هَمِّ الْمَهْمُوْمِيْنَ، يَا بَدِيْعَ السَّمٰوَاتِ وَ الْاَرَضِيْنَ، يَا

دُعاؤں کے یہ کہ ہمارے گناہ بخش دے جو ہم کر چکے اور کریں گے اور جو ہم نے چھپ کر کیے ہیں اور جو ظاہر کیے ہیں اور جو ہم نے بیان کیے ہیں اور جو ہم نے چھپائے اور جن کو تو ہم سے زیادہ جانتا ہے بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے بذریعہ اپنی رحمت کے، اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے، اے ہر بے وطن کے نگہبان، اے ہر تنہا کے مونس و غمخوار اے ہر کمزور قوت، اے ہر مسافر کے ہمراہی، اے ہر حاضر کے سہارے، اے ہر گناہ اور خطا کے بخشنے والے، اے فریادیوں کے فریادرس، اے ہر پکارنے والے کی (پکار) سننے والے، اے دکھیارے لوگوں کے دکھوں کے دور کرنے والے، اے غم زدوں کے غم مٹانے والے، اے آسمانوں اور زمینوں کے پیدا کرنے والے، اے طلبگاروں کے مقصد کی

مُنْتَهٰى غَايَةِ الطَّالِبِيْنَ، يَا مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ، يَاۤ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ، يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ، يَا دَيَّانَ يَوْمِ الدِّيْنِ، يَاۤ اَجْوَدَ الْاَجْوَدِيْنَ، يَاۤ اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ، يَاۤ اَسْمَعَ السَّامِعِيْنَ، يَاۤ اَبْصَرَ النَّاظِرِيْنَ، يَاۤ اَقْدَرَ الْقَادِرِيْنَ، اِغْفِرْلِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تُغَيِّرُ النِّعَمَ، وَ اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تُوْرِثُ النَّدَمَ، وَ اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تُوْرِثُ السَّقَمَ، وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تَهْتِكُ الْعِصَمَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تَرُدُّ الدُّعَآءَ وَاغْفِرْلِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تَحْبِسُ قَطْرَ السَّمَآءِ، وَاغْفِرْلِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تُعَجِّلُ الْفَنَآءَ، وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تَجْلِبُ الشَّقَآءَ، وَ

انتہاء، اے پریشان لوگوں کی دُعا قبول کرنے والے، اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے، اے سب جہانوں کے رب، اے یوم جزا کو بدلہ دینے والے، اے عطا کرنے والوں سے زیادہ عطا کرنے والے، اے مہربانوں سے زیادہ مہربان، اے سننے والوں سے زیادہ سننے والے، اے دیکھنے والوں سے زیادہ دیکھنے والے، اے طاقتوروں سے زیادہ طاقت والے میرے وہ گناہ معاف کردے جو نعمتوں سے محروم کرتے ہیں، میرے وہ گناہ بخش دے جو شرمندگی کا باعث بنتے ہیں، میرے وہ گناہ معاف کردے جو بیماریاں پیدا کرتے ہیں، میرے وہ گناہ بخش دے جو پردوں کو فاش کرتے ہیں، میرے وہ گناہ معاف کردے جو دُعا کو روک دیتے ہیں، میرے وہ گناہ بخش دے جو بارشوں میں رکاوٹ ڈالتے ہیں، میرے وہ گناہ معاف کردے جو جلد موت لاتے ہیں، میرے وہ گناہ بخش دے جو بدبختی کا موجب بنتے ہیں

اغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تُظْلِمُ الْهَوَآءَ، وَ اغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تَكْشِفُ الْغِطَآءَ، وَ اغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ لَا یَغْفِرُهَا غَیْرُكَ یَآ اَللّٰهُ، وَ احْمِلْ عَنِّیْ كُلَّ تَبِعَةٍ لِاَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ، وَ اجْعَلْ لِیْ مِنْ اَمْرِیْ فَرَجًا وَ مَخْرَجًا وَیُسْرًا وَ اَنْزِلْ یَقِیْنَكَ فِیْ صَدْرِیْ، وَ رَجَآئَكَ فِیْ قَلْبِیْ حَتّٰی لَا اَرْجُوَ غَیْرَكَ. اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِیْ وَعَافِنِیْ فِیْ مَقَامِیْ وَ اصْحَبْنِیْ فِیْ لَیْلِیْ وَ نَهَارِیْ، وَ مِنْ بَیْنِ یَدَیَّ وَ مِنْ خَلْفِیْ وَ عَنْ یَمِیْنِیْ وَ عَنْ شِمَالِیْ وَ مِنْ فَوْقِیْ وَ مِنْ تَحْتِیْ، وَ یَسِّرْ لِیَ السَّبِیْلَ، وَ اَحْسِنْ لِیَ التَّیْسِیْرَ، وَ لَا تَخْذُلْنِیْ فِی الْعَسِیْرِ وَ اهْدِنِیْ یَا خَیْرَ دَلِیْلٍ، وَ لَا تَكِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ فِی الْاُمُوْرِ وَ

میرے وہ گناہ معاف کردے جو میری دنیا کو تاریک کرتے ہیں، میرے وہ گناہ بخش دے جو بے پردگی کا سبب بنتے ہیں اور میرے وہ گناہ معاف کردے جن کو تیرے سوا کوئی معاف نہیں کرسکتا، اے اللہ! تیری مخلوق میں سے مجھ پر کسی کا جو بوجھ ہے وہ مجھ سے ہٹا دے، میرے کاموں میں کشائش آسانی اور سہولت پیدا کردے، میرے سینے میں اپنا یقین اور میرے دل میں اپنی امید کو جگہ دے یہاں تک کہ تیرے غیر سے امید نہ رکھوں، اے اللہ! میرے مقام میں میری حفاظت کر اور مجھے پناہ دے اور میرے ساتھ رہ، دن میں رات میں میری نگہبانی کر میرے آگے سے پیچھے سے میرے دائیں سے بائیں سے اور میرے اوپر سے اور نیچے سے اور میرا راستہ آسان کردے، میرے لیے بہتر آسائش پیدا کردے اور مجھے تنگی میں ذلیل وخوار نہ کر مجھے راہ سمجھا دے اے بہترین رہبر اور معاملات میں مجھے میرے نفس کے حوالے

لَقِّنِیْ كُلَّ سُرُوْرٍ وَ اقْلِبْنِیْ اِلٰی
اَهْلِیْ بِالْفَلَاحِ وَ النَّجَاحِ
مَحْبُوْرًا فِی الْعَاجِلِ وَ الْاٰجِلِ
اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ. وَ
ارْزُقْنِیْ مِنْ فَضْلِكَ، وَ اَوْسِعْ
عَلَیَّ مِنْ طَیِّبَاتِ رِزْقِكَ، وَ
اسْتَعْمِلْنِیْ فِیْ طَاعَتِكَ، وَ اَجِرْنِیْ
مِنْ عَذَابِكَ وَ نَارِكَ، وَ اقْلِبْنِیْ
اِذَا تَوَفَّیْتَنِیْ اِلٰی جَنَّتِكَ
بِرَحْمَتِكَ. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ
مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ، وَ مِنْ
تَحْوِیْلِ عَافِیَتِكَ وَ مِنْ حُلُوْلِ
نَقِمَتِكَ وَ مِنْ نُزُوْلِ عَذَابِكَ
وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَآءِ
وَدَرَكِ الشَّقَآءِ وَمِنْ سُوْءِ
الْقَضَآءِ، وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ، وَمِنْ
شَرِّ مَا یَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ، وَمِنْ
شَرِّ مَا فِی الْكِتَابِ الْمُنْزَلِ.

نہ کر، مجھے ہر طرح کی خوشی عطا فرما اور بہتری اور کامیابی کے ساتھ اور دنیا و آخرت کی بھلائی کے ساتھ مجھے اپنے کنبے میں واپس لے چل بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اور مجھ پر اپنا فضل و کرم کر میرے لیے اپنے پاکیزہ رزق میں فراوانی فرما مجھے اپنی فرمانبرداری میں لگا دے مجھے اپنی سزا اور آگ سے پناہ دے اور جب تو مجھے وفات دے تو اپنی رحمت سے مجھے جنت میں پہنچا دے اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس سے کہ مجھ سے تیری نعمت چھن جائے اور تیری نگہبانی حاصل نہ رہے اور تیری پناہ چاہتا ہوں تیری طرف سے سختی اور عذاب کے آنے سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں سخت آزمائش سے بدبختی کے آنے سے، بری تقدیر سے دشمنوں کے طعن سے اور اس تکلیف سے جو آسمان سے نازل ہو اور ہر اس برائی سے جس کا ذکر نازل شدہ کتاب میں ہے، اے اللہ! مجھے برے لوگوں میں قرار نہ

اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنِیْ مِنَ الْاَشْرَارِ، وَ لَا مِنْ اَصْحَابِ النَّارِ، وَ لَا تَحْرِمْنِیْ صُحْبَةَ الْاَخْیَارِ، وَ اَحْیِنِیْ حَیَاةً طَیِّبَةً، وَ تَوَفَّنِیْ وَفَاةً طَیِّبَةً تُلْحِقُنِیْ بِالْاَبْرَارِ، وَ ارْزُقْنِیْ مُرَافَقَةَ الْاَنْبِیَآءِ فِیْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِیْكٍ مُقْتَدِرٍ. اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلٰی حُسْنِ بَلَآئِكَ وَصُنْعِكَ، وَلَكَ الْحَمْدُ عَلَی الْاِسْلَامِ وَاتِّبَاعِ السُّنَّةِ، یَا رَبِّ كَمَا هَدَیْتَهُمْ لِدِیْنِكَ وَعَلَّمْتَهُمْ كِتَابَكَ فَاهْدِنَا وَعَلِّمْنَا، وَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰی حُسْنِ بَلَآئِكَ وَصُنْعِكَ عِنْدِیْ خَاصَّةً كَمَا خَلَقْتَنِیْ فَاَحْسَنْتَ خَلْقِیْ وَ عَلَّمْتَنِیْ فَاَحْسَنْتَ تَعْلِیْمِیْ وَ هَدَیْتَنِیْ فَاَحْسَنْتَ هِدَایَتِیْ، فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰی اِنْعَامِكَ عَلَیَّ قَدِیْمًا وَ

دے اور نہ ہی اہل جہنم میں سے قرار دے اور نہ ہی مجھے نیک افراد کی صحبت سے محروم رکھ مجھے پاکیزہ زندگی نصیب کر مجھ کو بہترین حالت میں موت دے نیکوکاروں میں شامل کر دینا مجھے انبیاء کا ساتھ عطا فرمانا اس مقام صدق و صفا میں جو تیری زبردست حکومت میں ہے اے معبود! حمد تیرے ہی لیے ہے تیری طرف سے بہترین آزمائش میں مدد کرنے پر اور حمد تیرے لیے ہے کہ تو نے اسلام کی پیروی اور سنت پر عمل کرنے کی توفیق دی ہے اے پروردگار جیسے تو نے ان کی اپنے دین کی طرف رہنمائی کی اپنی کتاب انہیں سکھائی پس ہماری بھی رہنمائی کر اور ہمیں سکھا اور حمد تیرے لیے ہے بہترین آزمائش پر اور اس خاص احسان پر جو تو نے مجھ پر کیا ہے جیسا کہ تو نے مجھے پیدا کیا ہے تو اچھی صورت دی ہے مجھے علم سکھایا تو بہترین تعلیم دی ہے اور میری رہنمائی کی تو کیا خوب رہنمائی کی ہے پس حمد تیرے لیے ہے کہ تو نے مجھے اول سے

حَدِيْثًا. فَكَمْ مِنْ كَرْبٍ يَا سَيِّدِيْ قَدْ فَرَّجْتَهٗ وَ كَمْ مِنْ غَمٍّ يَا سَيِّدِيْ قَدْ نَفَّسْتَهٗ وَ كَمْ مِنْ هَمٍّ يَا سَيِّدِيْ قَدْ كَشَفْتَهٗ وَ كَمْ مِنْ بَلَآءٍ يَا سَيِّدِيْ قَدْ صَرَفْتَهٗ وَ كَمْ مِنْ عَيْبٍ يَا سَيِّدِيْ قَدْ سَتَرْتَهٗ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى كُلِّ حَالٍ فِيْ كُلِّ مَثْوًى وَ زَمَانٍ وَ مُنْقَلَبٍ وَ مَقَامٍ وَ عَلٰى هٰذِهِ الْحَالِ وَ كُلِّ حَالٍ. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنْ اَفْضَلِ عِبَادِكَ نَصِيْبًا فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ مِنْ خَيْرٍ تَقْسِمُهٗ اَوْ ضُرٍّ تَكْشِفُهٗ اَوْ سُوْٓءٍ تَصْرِفُهٗ اَوْ بَلَآءٍ تَدْفَعُهٗ اَوْ خَيْرٍ تَسُوْقُهٗ اَوْ رَحْمَةٍ تَنْشُرُهَا. اَوْ عَافِيَةٍ تُلْبِسُهَا فَاِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَ بِيَدِكَ خَزَآئِنُ السَّمٰوَاتِ وَ الْاَرْضِ وَ اَنْتَ الْوَاحِدُ

آخر تک مسلسل نعمتیں دیں پس اے میرے سردار کتنے ہی دکھ تھے جو تو نے دور کردیے میرے آقا کتنے ہی غم تھے جو تو نے مٹا دیے اے میرے مالک! کتنے ہی اندیشے تھے جو تو نے محو کردیئے اے میرے آقا کتنی ہی پریشانیاں تھیں جو تو نے ختم کردیں اور کتنے ہی عیب تھے جو تو نے ڈھانپ لیے پس حمد تیرے لیے ہے ہر ایک حال میں ہر جگہ ہر زمانے میں ہر ایک منزل اور ہر ایک مقام پر اور اس موجودہ حالت میں اور ہر حالت میں، اے معبود! آج کے دن مجھے حصہ ونصیب کے لحاظ سے اپنے سب بندوں سے برتر قرار دے اس بھلائی میں جو تو نے تقسیم کی یا جو تکلیف تو نے دور کی یا جو برائی تو نے ہٹائی یا جو سختی تو نے ٹالی یا جو خیر تو نے عطا کی یا جو رحمت تو نے عام کی یا جو عافیت تو نے عنایت کی ہے کہ بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے آسمانوں اور زمین کے خزانے تیرے قبضے میں ہیں اور تو وہ یکتا

اَلْكَرِيْمُ الْمُعْطِي الَّذِيْ لَا يُرَدُّ سَآئِلُهٗ، وَ لَا يُخَيَّبُ اٰمِلُهٗ، وَ لَا يَنْقُصُ نَآئِلُهٗ، وَ لَا يَنْفَدُ مَا عِنْدَهٗ بَلْ يَزْدَادُ كَثْرَةً وَ طِيْبًا وَ عَطَآءً وَجُوْدًا، وَ ارْزُقْنِيْ مِنْ خَزَآئِنِكَ الَّتِيْ لَا تَفْنٰى، وَ مِنْ رَحْمَتِكَ الْوَاسِعَةِ اِنَّ عَطَآئَكَ لَمْ يَكُنْ مَحْظُوْرًا وَ اَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.	بزرگی والا عطا کرنے والا ہے جو کسی سائل کو محروم نہیں کرتا، کسی امیدوار کو مایوس نہیں کرتا اور جس کی عطا کم نہیں ہوتی اور جو کچھ اس کے پاس ہے ختم نہیں ہوتا بلکہ وہ بڑھتا ہے مقدار میں پاکیزگی میں عطا میں اور سخاوت میں اور مجھے اپنے ان خزانوں سے عنایت کر جو ختم نہیں ہوتے اور اپنی وسیع رحمت میں سے مجھے عطا کر کہ بے شک تیری عطا کبھی بند نہیں ہوتی اور تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اپنی رحمت کے ساتھ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

زمین کربلا میں امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرے اور یوم عید تک وہیں رہے تاکہ اس سال میں ہر شر سے محفوظ رہ سکے۔

نویں ذی الحجہ کا دن

یہ روز عرفہ ہے اور بہت بڑی عید کا دن ہے۔ اگرچہ اس کو عید کے نام سے موسوم نہیں کیا گیا، یہی وہ دن ہے جس میں خدائے تعالیٰ نے بندوں کو اپنی اطاعت و عبادت کی طرف بلایا ہے، آج کے دن ان کے لیے اپنے جود وسخا کا دسترخوان بچھایا ہے اور آج شیطان کو دھتکارا گیا اور وہ ذلیل وخوار ہوا ہے۔

روایت ہے کہ امام زین العابدین علیہ السلام نے روز عرفہ ایک سائل کی آواز سنی جو

لوگوں سے خیرات مانگ رہا تھا۔ آپ نے فرمایا: افسوس ہے تجھ پر کہ آج کے دن بھی تو غیر خدا سے سوال کر رہا ہے حالانکہ آج تو یہ امید ہے کہ ماؤں کے پیٹ کے بچے بھی خدا کے لطف وکرم سے مالا مال ہو کر سعید وخوش بخت ہو جائیں گے۔

اس دن کے چند ایک اعمال ہیں:

(۱) غسل کرے۔

(۲) امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرے اس کا ثواب ہزار حج وعمرہ اور ہزار جہاد جتنا بلکہ اس سے بھی زیادہ ہے۔ اس زیارت کی فضیلت میں بہت سی متواتر حدیثیں نقل ہوئی ہیں۔ کہ آج کے دن جو کوئی حضرت کے قبہ مقدسہ کے سائے میں رہے تو اس کا ثواب عرفات والوں سے کم نہیں زیادہ ہے اور وہ ان لوگوں سے مقدم ہے۔ حضرت کی زیارت کی کیفیت باب زیارت میں آئے گی۔ تاہم یہ یاد رہے کہ یہ ثواب اور درجہ اس شخص کے لیے ہے جو اپنا واجب حج چھوڑ کر زیارات کو نہ گیا ہو۔

(۳) نماز عصر کے بعد دُعاء عرفہ پڑھنے سے قبل زیر آسمان دو رکعت نماز بجا لائے اور اپنے گناہوں کا اقرار و اعتراف کرے تا کہ اسے عرفات میں حاضری کا ثواب ملے اور اس کے گناہ معاف ہوں۔ اس کے بعد ائمہ طاہرین علیہم السلام کے حکم کے مطابق دُعاء عرفہ پڑھے اور اعمال عرفہ بجا لائے اور یہ اعمال بہت زیادہ ہیں کہ اس مختصر کتاب میں ان کا بیان ممکن نہیں، پھر بھی حسب گنجائش ہم یہاں چند اعمال کا ذکر کرتے ہیں۔

شیخ کفعمی نے مصباح میں فرمایا ہے کہ یوم عرفہ کا روزہ مستحب ہے بشرطیکہ دُعاء

عرفہ کے پڑھنے میں کمزوری کا بھی خوف نہ ہو۔ زوال سے پہلے غسل کرنا بھی مستحب ہے اور شب عرفہ و روز عرفہ زیارت امام حسین علیہ السلام بھی مستحب ہے۔

زوال کے وقت زیر آسمان نماز ظہر و عصر نہایت متانت اور سنجیدگی سے بجا لائے، اس کے بعد دو رکعت نماز پڑھے جس کی پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ توحید اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ کافرون پڑھے، اس کے بعد چار رکعت نماز پڑھے جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد پچاس مرتبہ سورہ توحید کی پڑھے:

مؤلف کہتے ہیں کہ یہ چار رکعت وہی امیر المومنین علیہ السلام کی نماز ہے جو اعمال روز جمعہ میں مذکور ہے، پھر فرماتے ہیں کہ چار رکعت نماز کے بعد یہ دس تسبیحات پڑھے۔ جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہیں اور سید ابن طاؤس نے اپنی کتاب اقبال میں درج کیں اور وہ یہ ہیں:

سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی السَّمَآءِ عَرْشُهٗ	پاک ہے وہ خدا جس کا عرش آسمان میں
سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی الْاَرْضِ حُكْمُهٗ	ہے پاک ہے وہ خدا جس کا حکم زمین میں
سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی الْقُبُوْرِ قَضَاؤُهٗ	نافذ ہے پاک ہے وہ خدا جس کا فیصلہ
سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی الْبَحْرِ سَبِیْلُهٗ	قبروں میں نافذ ہے پاک ہے وہ خدا جس
سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی النَّارِ سُلْطَانُهٗ	کا دریا میں راستہ ہے پاک ہے وہ خدا جو
سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی الْجَنَّةِ رَحْمَتُهٗ	جہنم پر اختیار رکھتا ہے پاک ہے وہ خدا
سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی الْقِیَامَةِ عَدْلُهٗ	جنت میں جس کی رحمت ہے پاک ہے وہ
	خدا قیامت میں جس کا عدل ہے پاک ہے

سُبْحَانَ الَّذِیْ رَفَعَ السَّمَاءَ — وہ خدا جس نے آسمان بلند کیا پاک ہے

سُبْحَانَ الَّذِیْ بَسَطَ الْاَرْضَ — وہ خدا جس نے زمین بچھائی پاک ہے وہ

سُبْحَانَ الَّذِیْ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجیٰ مِنْہُ اِلَّا اِلَیْہِ. — خدا جس سے پناہ ونجات نہیں مگر اسی کے ہاں سے۔

پھر سو مرتبہ کہے:

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ وَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اللّٰہُ اَکْبَرُ — اللہ پاک ہے اللہ ہی کے لیے حمد ہے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور اللہ بزرگ تر ہے۔

نیز سورہ توحید و آیت الکرسی اور صلوات سو سو مرتبہ پڑھے، دس مرتبہ کہے:

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَ لَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَ یُمِیْتُ وَ یُمِیْتُ وَ یُحْیِیْ وَ ھُوَ حَیٌّ لَا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَ ھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ. — نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے وہ یکتا ہے کوئی اس کا ثانی نہیں اسی کے لیے حکومت اور حمد وہ زندہ کرتا اور موت دیتا ہے اور موت دیتا اور زندہ کرتا ہے اور وہ ایسا زندہ ہے جسے موت نہیں اسی کے ہاتھ میں بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

دس مرتبہ کہے:

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ. — بخشش چاہتا ہوں اس اللہ سے کہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں زندہ و پائندہ ہے۔

اور دس مرتبہ "وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ" دس مرتبہ "يَآ اَللّٰهُ" دس مرتبہ "يَا رَحْمٰنُ" دس مرتبہ کہے: "يَا رَحِيْمُ"

دس مرتبہ کہے:

يَا بَدِيْعَ السَّمٰوَاتِ وَ الْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ.

اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے اے جلالت و بزرگی کے مالک

دس مرتبہ: يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ (اے زندہ اے پائندہ)

دس مرتبہ: يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ (اے محبت والے اے احسان والے)

دس مرتبہ کہے: يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ (اے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں)

پھر یہ کہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ يَا مَنْ هُوَ اَقْرَبُ اِلَيَّ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ يَا مَنْ يَحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَ قَلْبِهٖ يَا مَنْ هُوَ بِالْمَنْظَرِ الْاَعْلٰى وَ بِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ يَا مَنْ هُوَ الرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى يَا مَنْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ.

اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے اے وہ جو شہ رگ سے زیادہ میرے قریب و نزدیک ہے اے وہ جو انسان اور اس کے دل کے درمیان حائل ہو جاتا ہے اے وہ جو بلند مقام اور واضح افق میں ہے اے وہ جو بڑے رحم والا ہے اور عرش پر مسلط ہے اے وہ جس کی مثل کوئی چیز نہیں ہے اور وہ سننے دیکھنے والا ہے سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ محمد و آل محمد علیہم السلام پر رحمت نازل فرما۔

(پس اپنی حاجات طلب کرے)

امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص یہ صلوات پڑھے تو گویا اس نے اہل بیت علیہم السلام کو مسرور کیا ہے۔ اور وہ یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ يَآ اَجْوَدَ مَنْ اَعْطٰى، وَ يَآ خَيْرَ مَنْ سُئِلَ، وَ يَآ اَرْحَمَ مَنِ اسْتُرْحِمَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ فِى الْاَوَّلِيْنَ، وَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ فِى الْاٰخِرِيْنَ، وَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ فِى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى، وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ فِى الْمُرْسَلِيْنَ. اَللّٰهُمَّ اَعْطِ مُحَمَّدًا وَّ اٰلَهُ الْوَسِيْلَةَ وَ الْفَضِيْلَةَ وَ الشَّرَفَ وَ الرِّفْعَةَ وَ الدَّرَجَةَ الْكَبِيْرَةَ. اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اٰمَنْتُ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَ لَمْ اَرَهُ فَلَا تَحْرِمْنِىْ فِى الْقِيَامَةِ رُؤْيَتَهُ وَ ارْزُقْنِىْ صُحْبَتَهٗ، وَ

اے اللہ! اے ہر عطا کرنے والے سے زیادہ سخی، اے ہر سوال کئے ہوئے سے بہتر اور اے سب سے زیادہ رحمت کرنے والے، اے اللہ حضرت محمدؐ پر اور انکی آل پر رحمت نازل فرما پہلوں کیساتھ اور حضرت محمدؐ اور انکی آل پر رحمت نازل کر پچھلوں کیساتھ اور حضرت محمدؐ اور ان کی آل پر رحمت نازل کر عالم بالا میں اور حضرت محمدؐ اور ان کی آل پر رحمت نازل کر مرسلوں کے ساتھ اے اللہ! محمد وآل محمد علیہم السلام کو ذریعہ و وسیلہ بڑائی بزرگی بلندی اور بہت بڑا درجہ و مقام عطا کر اے اللہ! بے شک میں ایمان لایا ہوں حضرت محمدؐ پر اور انہیں دیکھا نہیں پس قیامت میں مجھے ان کے دیدار سے محروم نہ رکھنا اور ان کی صحبت نصیب کرنا نیز مجھے

تَوَفَّنِیْ عَلٰی مِلَّتِہٖ، وَ اسْقِنِیْ مِنْ حَوْضِہٖ مَشْرَبًا رَوِیًّا سَآئِغًا هَنِیْٓئًا لَا اَظْمَاُ بَعْدَهٗ اَبَدًا، اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اٰمَنْتُ بِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَ اٰلِهٖ وَلَمْ اَرَهُ فَعَرِّفْنِیْ فِی الْجِنَانِ وَجْهَهٗ. اَللّٰهُمَّ بَلِّغْ مُحَمَّدًا صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَ اٰلِهٖ مِنِّیْ تَحِیَّةً كَثِیْرَةً وَّ سَلَامًا.

ان کے دین پر موت دے ان کے حوض کوثر میں سے پانی پلانا جو سیر کر دینے والا خوش مزہ و شیریں ہو کہ اس کے بعد میں کبھی پیاسا نہ ہوں بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اے اللہ! بیشک میں ایمان لایا ہوں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور انہیں دیکھا نہیں پس جنت میں مجھے ان کی پہچان کرا دینا اے اللہ! پہنچا دے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو میری طرف سے بہت بہت آداب اور سلام۔

اس دن پڑھی جانے والی دُعاؤں میں سے ایک امام حسین علیہ السلام کی دُعا ہے۔

بشر و بشیر پسران غالب اسدی سے روایت ہے کہ روز عرفہ بوقت عصر میدان عرفات میں ہم حضرت کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ تب آپ اپنے فرزندوں اور شیعوں کے ساتھ نہایت عاجزانہ طور پر اپنے خیمے سے باہر آئے اور پہاڑ کی بائیں طرف کھڑے ہو کر کعبے کی طرف رخ کر لیا، اپنے دونوں ہاتھ چہرے کے سامنے لا کر پھیلا دیئے۔ خدا کے حضور عاجزی اور انکساری کی حالت میں یہ کلمات کہے:

دُعائے امام حسین علیہ السلام روزعرفہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَیْسَ لِقَضَآئِهٖ دَافِعٌ، وَ لَا لِعَطَآئِهٖ مَانِعٌ، وَ لَا کَصُنْعِهٖ صُنْعُ صَانِعٍ، وَ هُوَ الْجَوَادُ الْوَاسِعُ، فَطَرَ اَجْنَاسَ الْبَدَآئِعِ، وَ اَتْقَنَ بِحِکْمَتِهٖ الصَّنَآئِعَ، لَا تَخْفٰی عَلَیْهِ الطَّلَآئِعُ، وَ لَا تَضِیْعُ عِنْدَهُ الْوَدَآئِعُ، جَازِیْ کُلِّ صَانِعٍ، وَ رَآئِشُ کُلِّ قَانِعٍ، وَ رَاحِمُ کُلِّ ضَارِعٍ، وَ مُنْزِلُ الْمَنَافِعِ وَ الْکِتَابِ الْجَامِعِ، بِالنُّوْرِ السَّاطِعِ، وَ هُوَ لِلدَّعَوَاتِ سَامِعٌ، وَ لِلْکُرُبَاتِ دَافِعٌ، وَ لِلدَّرَجَاتِ رَافِعٌ، وَ لِلْجَبَابِرَةِ قَامِعٌ، فَلَآ اِلٰهَ غَیْرُهٗ، وَ لَا شَیْءَ یَعْدِلُهٗ، وَ لَیْسَ کَمِثْلِهٖ شَیْءٌ، وَ

حمد ہے خدا کے لیے جس کے فیصلے کو کوئی بدلنے والا نہیں، کوئی اس کی عطا روکنے والا نہیں اور کوئی اس جیسی صنعت والا نہیں اور وہ کشادگی کیساتھ دینے والا ہے اس نے قسم قسم کی مخلوق بنائی اور بنائی ہوئی چیزوں کو اپنی حکمت سے محکم کیا، دنیا میں آنے والی کوئی چیز اس سے پوشیدہ نہیں اس کے ہاں کوئی امانت ضائع نہیں ہوتی وہ ہر کام پر جزا دینے والا ہے وہ ہر قانع کو زیادہ دینے والا اور ہر نالاں پر رحم کرنے والا ہے وہ بھلائیاں نازل کرنے والا اور چمکتے نور کے ساتھ مکمل و کامل کتاب اتارنے والا ہے وہ لوگوں کی دُعاؤں کا سننے والا، لوگوں کے دکھ دور کرنے والا، درجے بلند کرنے والا، اور سرکشوں کی جڑ کاٹنے والا ہے پس اس کے سوا کوئی معبود نہیں، کوئی چیز اس کے برابر نہیں، کوئی چیز اس کے

هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ، اللَّطِيْفُ
الْخَبِيْرُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ،
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَرْغَبُ اِلَيْكَ، وَ
اَشْهَدُ بِالرُّبُوبِيَّةِ لَكَ، مُقِرًّا
بِاَنَّكَ رَبِّيْ، اِلَيْكَ مَرَدِّيْ،
اِبْتَدَاْتَنِيْ بِنِعْمَتِكَ قَبْلَ اَنْ
اَكُوْنَ شَيْئًا مَذْكُوْرًا، وَ
خَلَقْتَنِيْ مِنَ التُّرَابِ، ثُمَّ
اَسْكَنْتَنِيْ الْاَصْلَابَ، اٰمِنًا
لِرَيْبِ الْمَنُوْنِ، وَ اخْتِلَافِ
الدُّهُوْرِ و السِّنِيْنَ، فَلَمْ اَزَلْ
ظَاعِنًا مِنْ صُلْبٍ اِلٰى رَحِمٍ، فِيْ
تَقَادُمٍ مِنَ الْاَيَّامِ الْمَاضِيَةِ، وَ
الْقُرُوْنِ الْخَالِيَةِ، لَمْ تُخْرِجْنِيْ
لِرَاْفَتِكَ بِيْ، وَ لُطْفِكَ لِيْ، وَ
اِحْسَانِكَ اِلَيَّ، فِيْ دَوْلَةِ اَئِمَّةِ
الْكُفْرِ الَّذِيْنَ نَقَضُوْا عَهْدَكَ، وَ
كَذَّبُوْا رُسُلَكَ، لٰكِنَّكَ

مانند نہیں اور وہ سننے والا دیکھنے والا ہے
باریک بین خبر رکھنے والا ہے اور وہی ہر چیز
پر قدرت رکھتا ہے اے اللہ! بے شک میں
تیری طرف متوجہ ہوا ہوں تیرے پروردگار
ہونے کی گواہی دیتا اور مانتا ہوں کہ تو میرا
پالنے والا ہے اور تیری طرف لوٹا ہوں کہ تو
نے مجھ سے اپنی نعمت کا آغاز کیا اس سے
پہلے کہ میں وجود میں آتا اور تو نے مجھ کو مٹی
سے پیدا کیا پھر بڑوں کی پشتوں میں جگہ
دی مجھے موت سے اور ماہ و سال میں آنے
والی آفات سے امن دیا پس میں پے در
پے ایک پشت سے ایک رحم میں آیا ان
دنوں میں جو گزر رہے ہیں اور ان صدیوں
میں جو بیت چکی ہیں تو نے بوجہ اپنی محبت و
مہربانی کے مجھ پر احسان کیا اور مجھے کافر
بادشاہوں کے دور میں پیدا نہیں کیا کہ
جنہوں نے تیرے فرمان کو توڑا اور تیرے
رسولوں کو جھٹلایا لیکن تو نے مجھ کو اس زمانے
میں پیدا کیا جس میں تھوڑے عرصے میں
مجھے ہدایت میسر آ گئی کہ اس میں تو نے مجھے

اَخْرَجْتَنِیْ لِلَّذِیْ سَبَقَ لِیْ مِنَ
الْهُدٰی، الَّذِیْ لَهٗ یَسَّرْتَنِیْ، وَ
فِیْهِ اَنْشَاْتَنِیْ، وَ مِنْ قَبْلِ ذٰلِكَ
رَؤُفْتَ بِیْ بِجَمِیْلِ صُنْعِكَ، وَ
سَوَابِغِ نِعَمِكَ، فَابْتَدَعْتَ خَلْقِیْ
مِنْ مَنِیٍّ یُّمْنٰی، وَ اَسْكَنْتَنِیْ فِیْ
ظُلُمَاتٍ ثَلَاثٍ، بَیْنَ لَحْمٍ وَ دَمٍ
وَ جِلْدٍ، لَمْ تُشْهِدْنِیْ خَلْقِیْ، وَلَمْ
تَجْعَلْ اِلَیَّ شَیْئًا مِّنْ اَمْرِیْ، ثُمَّ
اَخْرَجْتَنِیْ لِلَّذِیْ سَبَقَ لِیْ مِنَ
الْهُدٰی اِلَی الدُّنْیَا تَآمًّا سَوِیًّا، وَ
حَفِظْتَنِیْ فِی الْمَهْدِ طِفْلًا صَبِیًّا،
وَرَزَقْتَنِیْ مِنَ الْغِذَآءِ لَبَنًا مَرِیًّا،
وَ عَطَفْتَ عَلَیَّ قُلُوْبَ الْحَوَاضِنِ،
وَ كَفَّلْتَنِی الْاُمَّهَاتِ الرَّوَاحِمَ، وَ
كَلَاْتَنِیْ مِنْ طَوَارِقِ الْجَانِّ، وَ
سَلَّمْتَنِیْ مِنَ الزِّیَادَةِ وَ
النُّقْصَانِ، فَتَعَالَیْتَ یَا رَحِیْمُ

پالا اور اس سے پہلے تو نے اچھے عنوان سے میرے لیے محبت ظاہر فرمائی اور بہترین نعمتیں عطا کیں پھر میرے پیدا کرنے کا آغاز ٹپکنے والے آب حیات سے کیا اور مجھ کو تین تاریکیوں میں ٹھرادیا یعنی گوشت خون اور جلد کے نیچے جہاں میں نے بھی اپنی خلقت کو نہ دیکھا اور تو نے میرے اس معاملے میں سے کچھ بھی مجھ پر نہ ڈالا پھر تو نے مجھے رحم مادر سے نکالا کہ مجھے ہدایت دے کر دنیا میں درست و سالم جسم کے ساتھ بھیجا اور گہوارے میں میری نگہبانی کی جب میں چھوٹا بچہ تھا تو نے میرے لیے تازہ دودھ کی غذا بہم پہنچائی اور دودھ پلانے والیوں کے دل میرے لیے نرم کردیے تو نے مہربان ماؤں کو میری پرورش کا ذمہ دار بنایا جن و پری کے آسیب سے میری حفاظت فرمائی اور مجھے ہر قسم کی کمی بیشی سے بچائے رکھا پس تو برتر ہے اے مہربان اے عطاؤں والے یہاں تک کہ میں باتیں کرنے لگا اور یوں

يَا رَحْمٰنُ، حَتّٰى اِذَا اسْتَهْلَلْتُ نَاطِقًا بِالْكَلَامِ، اَتْمَمْتَ عَلَيَّ سَوَابِغَ الْاِنْعَامِ، وَ رَبَّيْتَنِيْ زَايِدًا فِيْ كُلِّ عَامٍ، حَتّٰى اِذَا اكْتَمَلَتْ فِطْرَتِيْ، وَ اعْتَدَلَتْ مِرَّتِيْ، اَوْجَبْتَ عَلَيَّ حُجَّتَكَ، بِاَنْ اَلْهَمْتَنِيْ مَعْرِفَتَكَ، وَ رَوَّعْتَنِيْ بِعَجَآئِبِ حِكْمَتِكَ، وَ اَيْقَظْتَنِيْ لِمَا ذَرَاْتَ فِيْ سَمَآئِكَ وَ اَرْضِكَ مِنْ بَدَآئِعِ خَلْقِكَ، وَ نَبَّهْتَنِيْ لِشُكْرِكَ، وَ ذِكْرِكَ، وَ اَوْجَبْتَ عَلَيَّ طَاعَتَكَ وَ عِبَادَتَكَ، وَ فَهَّمْتَنِيْ مَا جَآءَتْ بِهٖ رُسُلُكَ، وَ يَسَّرْتَ لِيْ تَقَبُّلَ مَرْضَاتِكَ، وَ مَنَنْتَ عَلَيَّ فِيْ جَمِيْعِ ذٰلِكَ بِعَوْنِكَ وَ لُطْفِكَ، ثُمَّ اِذْ خَلَقْتَنِيْ مِنْ خَيْرِ الثَّرٰى، لَمْ تَرْضَ لِيْ يَآ اِلٰهِيْ نِعْمَةً دُوْنَ

تو نے مجھے اپنی بہترین نعمتیں پوری کردیں اور ہر سال میرے جسم کو بڑھایا حتیٰ کہ میری جسمانی ترقی اپنے کمال تک پہنچ گئی اور میری شخصیت میں توازن پیدا ہوگیا تو مجھ پر تیری حجت قائم ہوگئی اس لیے کہ تو نے مجھے اپنی معرفت کرائی اور اپنی عجیب عجیب حکمتوں کے ذریعے مجھے خائف کردیا اور مجھے بیدار کیا ان چیزوں کے ذریعے جو تو نے آسمان و زمین میں عجیب طرح سے خلق کیں اسطرح مجھے اپنے شکر اور ذکر سے آگاہ کیا اور مجھ پر اپنی فرمانبرداری اور عبادت لازم فرمائی تو نے مجھے وہ چیز سمجھائی جو تیرے رسول لائے اور میرے لیے اپنی رضاؤں کی قبولیت آسان کی تو ان سب باتوں میں مجھ پر تیرا احسان ہے اس کے ساتھ تیری مدد اور مہربانی ہے پھر جب تو نے مجھے پیدا کیا بہترین خاک سے تو میرے لیے اے اللہ! تو نے ایک آدھ نعمت پر ہی بس

اُخرٰی، وَ رَزَقْتَنِیْ مِنْ اَنوَاعِ الْمَعَاشِ، وَ صُنُوْفِ الرِّیَاشِ بِمَنِّكَ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ عَلَیَّ، وَ اِحْسَانِكَ الْقَدِیْمِ اِلَیَّ، حَتّٰۤی اِذَاۤ اَتْمَمْتَ عَلَیَّ جَمِیْعَ النِّعَمِ، وَ صَرَفْتَ عَنِّیْ كُلَّ النِّقَمِ، لَمْ یَمْنَعْكَ جَهْلِیْ وَ جُرْاَتِیْ عَلَیْكَ اَنْ دَلَلْتَنِیْۤ اِلٰی مَا یُقَرِّبُنِیْۤ اِلَیْكَ، وَ وَفَّقْتَنِیْ لِمَا یُزْلِفُنِیْ لَدَیْكَ، فَاِنْ دَعَوْتُكَ اَجَبْتَنِیْ، وَ اِنْ سَئَلْتُكَ اَعْطَیْتَنِیْ، وَ اِنْ اَطَعْتُكَ شَكَرْتَنِیْ، وَ اِنْ شَكَرْتُكَ زِدْتَنِیْ، كُلُّ ذٰلِكَ اِكْمَالٌ لِاَنْعُمِكَ عَلَیَّ، وَ اِحْسَانِكَ اِلَیَّ، فَسُبْحَانَكَ سُبْحَانَكَ، مِنْ مُبْدِءٍ مُعِیْدٍ، حَمِیْدٌ مَجِیْدٌ، وَ تَقَدَّسَتْ اَسْمَآؤُكَ، وَ عَظُمَتْ اٰلَآؤُكَ، فَاَیُّ نِعَمِكَ یَاۤ	نہیں کی بلکہ مجھے معاش کے کئی طریقے اور فائدے کے کئی راستے عطا کیے مجھ پر اپنے بڑے، بہت بڑے احسان وکرم سے اور مجھ پر اپنی سابقہ مہربانیوں سے، یہاں تک کہ جب مجھے تو نے یہ تمام نعمتیں دے دیں اور تکلیفیں مجھ سے دور کر دیں، تیرے آگے میری جرات اور میری نادانی اس میں رکاوٹ نہیں بنی کہ تو نے مجھے وہ راستے بتائے جو مجھ کو تیرے قریب کرتے اور تو نے مجھے توفیق دی کہ تیرا پسندیدہ بنوں پس میں نے جو دُعا مانگی تو نے قبول کی اور جو سوال کیا وہ تو نے پورا فرمایا اگر میں نے تیری اطاعت کی تو نے قدر فرمائی اور میں نے شکر کیا تو نے زیادہ دیا، یہ سب مجھ پر تیری نعمتوں کی کثرت اور مجھ پر تیرا احسان وکرم ہے پس تو پاک ہے تو پاک ہے کہ تو آغاز کرنے والا، لوٹانے والا، تعریف والا، بزرگی والا ہے اور پاک ہیں تیرے نام اور بہت بڑی ہیں تیری نعمتیں تو

اِلٰهِیْ اُحْصِیْ عَدَدًا وَ ذِكْرًا، اَمْ اَیُّ عَطَايَاكَ اَقُوْمُ بِهَا شُكْرًا، وَ هِیَ يَارَبِّ اَكْثَرُ مِنْ اَنْ يُّحْصِيَهَا الْعَادُّوْنَ، اَوْ يَبْلُغَ عِلْمًا بِهَا الْحَافِظُوْنَ، ثُمَّ مَا صَرَفْتَ وَ دَرَاْتَ عَنِّیْ اَللّٰهُمَّ مِنَ الضُّرِّ وَ الضَّرَّآءِ، اَكْثَرَ مِمَّا ظَهَرَ لِیْ مِنَ الْعَافِيَةِ وَالسَّرَّآءِ، وَاَنَا اَشْهَدُ يَا اِلٰهِیْ بِحَقِيْقَةِ اِيْمَانِیْ، وَ عَقْدِ عَزَمَاتِ يَقِيْنِیْ، وَ خَالِصِ صَرِيْحِ تَوْحِيْدِیْ، وَ بَاطِنِ مَكْنُوْنِ ضَمِيْرِیْ، وَ عَلَآئِقِ مَجَارِیْ نُوْرِ بَصَرِیْ، وَ اَسَارِيْرِ صَفْحَةِ جَبِيْنِیْ، وَخَرْقِ مَسَارِبِ نَفْسِیْ، وَ خَذَارِيْفِ مَارِنِ عِرْنِيْنِیْ، وَ مَسَارِبِ سِمَاخِ سَمْعِیْ، وَ مَا ضُمَّتْ وَاَطْبَقَتْ عَلَيْهِ شَفَتَایَ، وَ حَرَكَاتِ لَفْظِ لِسَانِیْ،

اے میرے خدا! تیری کس نعمت کی گنتی کروں اور اسے یاد کروں یا تیری کون کونسی عطاؤں کا شکر بجا لاؤں اور اے میرے پروردگار یہ تو اتنی زیادہ ہیں کہ شمار کرنے والے انہیں شمار نہیں کر سکتے یا یاد کرنے والے ان کو یاد نہیں رکھ سکتے پھر اے اللہ! جو تکلیفیں اور سختیاں تو نے مجھ سے دور کیں اور ہٹائی ہیں ان میں اکثر ایسی ہیں جن سے میرے لیے آرام اور خوشی ظاہر ہوئی ہے اور میں گواہی دیتا ہوں اے اللہ! اپنے ایمان کی حقیقت، اپنے اٹل ارادوں کی مضبوطی، اپنی واضح وآشکار توحید، اپنے باطن میں پوشیدہ ضمیر، اپنی آنکھوں کے نور سے پیوستہ راستوں، اپنی پیشانی کے نقوش کے رازوں، اپنے سانس کی رگوں کے سوراخوں، اپنی ناک کے نرم و ملائم پردوں، اپنے کانوں کی سننے والی جھلیوں اور اپنے چپکنے اور ٹھیک بند ہونے والے ہونٹوں، اپنی زبان کی حرکات سے

وَمَغْرَزِ حَنَكِ فَمِيْ وَ فَكِّيْ، وَ مَنَابِتِ اَضْرَاسِيْ، وَ مَسَاغِ مَطْعَمِيْ وَ مَشْرَبِيْ، وَ حِمَالَةِ اُمِّ رَاْسِيْ، وَ بُلُوْغِ فَارِغِ حَبَآئِلِ عُنُقِيْ، وَمَا اشْتَمَلَ عَلَيْهِ تَامُوْرُ صَدْرِيْ، وَ حَمَآئِلِ حَبْلِ وَتِيْنِيْ، وَ نِيَاطِ حِجَابِ قَلْبِيْ، وَ اَفْلَاذِ حَوَاشِيْ كَبِدِيْ، وَمَا حَوَتْهُ شَرَاسِيْفُ اَضْلَاعِيْ، وَ حِقَاقُ مَفَاصِلِيْ، وَ قَبْضُ عَوَامِلِيْ، وَ اَطْرَافُ اَنَامِلِيْ وَ لَحْمِيْ وَ دَمِيْ، وَشَعْرِيْ وَبَشَرِيْ، وَعَصَبِيْ وَقَصَبِيْ، وَعِظَامِيْ وَمُخِّيْ وَعُرُوْقِيْ، وَ جَمِيْعُ جَوَارِحِيْ، وَ مَا انْتَسَجَ عَلٰى ذٰلِكَ اَيَّامَ رَضَاعِيْ، وَ مَا اَقَلَّتِ الْاَرْضُ مِنِّيْ، وَ نَوْمِيْ وَ يَقْظَتِيْ وَ سُكُوْنِيْ وَحَرَكَاتِ رُكُوْعِيْ وَ سُجُوْدِيْ، اَنْ

نکلنے والے لفظوں، اپنے منہ کے اوپر نیچے کے حصوں کے ہلنے، اپنے دانتوں کے اگنے کی جگہوں، اپنے کھانے پینے کے ذائقہ دار ہونے، اپنے سر میں دماغ کی قرارگاہ، اپنی گردن میں غذا کی نالیوں اور ان ہڈیوں، جن سے سینہ کا گھیرا بنا ہے، اپنے گلے کے اندر لٹکی ہوئی شہ رگ، اپنے دل میں آویزاں پردے، اپنے جگر کے بڑھے ہوئے کناروں، اپنی ایک دوسری سے ملی اور جھکی ہوئی پسلیوں، اپنے جوڑوں کے حلقوں، اپنے اعضاء کے بندھنوں، اپنی انگلیوں کے پوروں اور اپنے گوشت خون اپنے بالوں، اپنی جلد اپنے پٹھوں اور نلیوں، اپنی ہڈیوں، اپنے مغز، اپنی رگوں اور اپنے ہاتھ پاؤں اور بدن کی جو میری شیرخوارگی میں پیدا ہوئیں اور زمین پر پڑنے والے اپنے بوجھ اپنی نینداپنی بیداری اپنے سکون اور اپنے رکوع وسجدے کی حرکات ان سب چیزوں پر اگر تیرا شکر ادا

لَوْ حَاوَلْتُ وَ اجْتَهَدْتُ مَدَى الْاَعْصَارِ وَ الْاَحْقَابِ لَوْ عُمِّرْتُهَا اَنْ اُؤَدِّيَ شُكْرَ وَاحِدَةٍ مِنْ اَنْعُمِكَ مَا اسْتَطَعْتُ ذٰلِكَ اِلَّا بِمَنِّكَ الْمُوْجَبِ عَلَيَّ بِهٖ شُكْرُكَ اَبَدًا جَدِيْدًا، وَ ثَنَآءً طَارِفًا عَتِيْدًا، اَجَلْ وَ لَوْ حَرَصْتُ اَنَا وَ الْعَادُّوْنَ مِنْ اَنَامِكَ، اَنْ نُحْصِيَ مَدٰى اِنْعَامِكَ، سَالِفِهٖ وَ اٰنِفِهٖ مَا حَصَرْنَاهُ عَدَدًا، وَ لَا اَحْصَيْنَاهُ اَمَدًا، هَيْهَاتَ اِنّٰى ذٰلِكَ وَ اَنْتَ الْمُخْبِرُ فِيْ كِتَابِكَ النَّاطِقِ، وَ النَّبَاِ الصَّادِقِ، وَ اِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللهِ لَا تُحْصُوْهَا. صَدَقَ كِتَابُكَ. اَللّٰهُمَّ وَ اِنْبَاؤُكَ، وَ بَلَّغَتْ اَنْبِيَاؤُكَ وَ رُسُلُكَ، مَا اَنْزَلْتَ عَلَيْهِمْ مِنْ وَحْيِكَ، وَ شَرَعْتَ لَهُمْ وَبِهِمْ مِنْ دِيْنِكَ،

کرنا چاہوں اور تمام زمانوں اور صدیوں میں کوشاں رہوں اور عمر وفا کرے تو بھی میں تیری ان نعمتوں میں سے ایک نعمت کا شکر ادا کرنے کی طاقت نہیں رکھتا مگر تیرے احسان کے ذریعے جس سے مجھ پر تیرا ایک اور شکر واجب ہو جاتا ہے اور تیری لگاتار ثنا واجب ہو جاتی ہے اور اگر میں ایسا کرنا چاہوں اور تیری مخلوق میں سے شمار کرنے والے بھی شمار کرنا چاہیں کہ ہم تیری گزشتہ و آئندہ نعمتیں شمار کریں تو ہم نہ انکی تعداد کا اور نہ ان کی مدت کا حساب کر سکیں گے یہ ممکن ہی نہیں ہے کیونکہ تو نے اپنی خبر دینے والی گویا کتاب میں سچی خبر دے کر بتایا ہے کہ "اور اگر تم خدا کی نعمتوں کو گنو تو ان کا حساب نہ لگا سکو گے" تیری کتاب سچی ہے اے اللہ! اور تیری خبریں بھی سچی ہیں جو تیرے نبیوں اور رسولوں نے تبلیغ کی وہ سچ ہے جو تو نے ان پر وحی نازل کی وہ سچ ہے اور جو ان کیلئے اور انکے ذریعے اپنے دین کو جاری کیا وہ

غَيْرَ اَنِّيْ يَآ اِلٰهِيْ اَشْهَدُ بِجُهْدِيْ وَ جِدِّيْ، وَ مَبْلَغِ طَاعَتِيْ وَ وُسْعِيْ، وَ اَقُوْلُ مُؤْمِنًا مُوْقِنًا، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا فَيَكُوْنُ مَوْرُوْثًا، وَ لَمْ يَكُنْ لَهٗ شَرِيْكٌ فِيْ مُلْكِهٖ فَيُضَادُّهٗ فِيْمَا ابْتَدَعَ، وَ لَا وَلِيٌّ مِنَ الذُّلِّ فَيُرْفِدَهٗ فِيْمَا صَنَعَ، فَسُبْحَانَهٗ سُبْحَانَهٗ، لَوْ كَانَ فِيْهِمَا اٰلِهَةٌ اِلَّا اللهُ لَفَسَدَتَا وَ تَفَطَّرَتَا، سُبْحَانَ اللهِ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ الصَّمَدِ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَ لَمْ يُوْلَدْ، وَ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا يُعَادِلُ حَمْدَ مَلَآئِكَتِهِ الْمُقَرَّبِيْنَ، وَ اَنْبِيَآئِهِ الْمُرْسَلِيْنَ، وَ صَلَّى اللهُ عَلٰى خِيَرَتِهٖ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ، وَ اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ

سچ ہے دیگر یہ کہ اے میرے اللہ! گواہی دیتا ہوں میں اپنی محنت و کوشش اور اپنی فرمانبرداری و ہمت کے ساتھ اور میں ایمان و یقین سے کہتا ہوں کہ حمد خدا کے لیے ہے جس نے اپنا کوئی بیٹا نہیں بنایا جو اس کا وارث ہو اور نہ ملک و حکومت میں کوئی اس کا شریک ہے جو پیدا کرنے میں اس کا ہمکار ہو اور نہ وہ کمزور ہے کہ اشیاء کے بنانے میں کوئی اس کی مدد کرے پس وہ پاک ہے، پاک ہے اگر زمین و آسمان میں خدا کے سوا کوئی معبود ہوتا تو یہ ٹوٹ پھوٹ کر گر پڑتے پاک ہے خدا یگانہ یکتا بے نیاز جس نے نہ کسی کو جنا اور نہ وہ جنا گیا اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے حمد ہے خدا کے لیے برابر اس حمد کے جو اس کے مقرب فرشتوں اور اس کے بھیجے ہوئے نبیوں نے کی ہے اور اس کے پسند کیے ہوئے محمد نبیوں کے خاتم پر خدا کی رحمت ہو اور ان کی آل پر جو نیک پاک خالص

الْمخلَصِيْنَ وَسَلَّمَ. ہیں اوران پر سلام ہو۔

● پھر آپ نے خدائے تعالیٰ سے حاجات طلب کرنا شروع کیں۔ جب کہ آپ کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے، اسی حالت میں آپ بارگاہ الٰہی میں یوں عرض گزار ہوئے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِی اَخْشَاكَ كَاَنِّیْ اَرَاكَ، وَاَسْعِدْنِیْ بِتَقْوٰكَ، وَ لَا تُشْقِنِیْ بِمَعْصِيَتِكَ، وَ خِرْلِیْ فِیْ قَضَآئِكَ، وَ بَارِكْ لِیْ فِیْ قَدَرِكَ، حَتّٰی لَا اُحِبَّ تَعْجِيْلَ مَا اَخَّرْتَ وَ لَا تَاْخِيْرَ مَا عَجَّلْتَ، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ غِنَایَ فِیْ نَفْسِیْ، وَ الْيَقِيْنَ فِیْ قَلْبِیْ، وَالْاِخْلَاصَ فِیْ عَمَلِیْ، وَ النُّوْرَ فِیْ بَصَرِیْ، وَ الْبَصِيْرَةَ فِیْ دِيْنِیْ، وَ مَتِّعْنِیْ بِجَوَارِحِیْ، وَاجْعَلْ سَمْعِیْ وَبَصَرِیْ الْوَارِثَيْنِ مِنِّیْ، وَ انْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ ظَلَمَنِیْ، وَاَرِنِیْ فِيْهِ ثَارِیْ وَ مَاٰرِبِیْ، وَ اَقِرَّ بِذٰلِكَ عَيْنِیْ، اَللّٰهُمَّ اكْشِفْ كُرْبَتِیْ،

اے اللہ! مجھے ایسا ڈرنے والا بنادے گویا تجھے دیکھ رہا ہوں مجھے پرہیزگاری کی سعادت عطا کر اور نافرمانی کے ساتھ بدبخت نہ بنا اپنی قضا میں مجھے نیک بنادے اور اپنی تقدیر میں مجھے برکت عطا فرما یہاں تک کہ جس امر میں تو تاخیر کرے اس میں جلدی نہ چاہوں اور جس میں تو جلدی چاہے اس میں تاخیر نہ چاہوں اے اللہ! پیدا کردے میرے نفس میں بے نیازی میرے دل میں یقین میرے عمل میں خلوص میری نگاہ میں نور میرے دین میں سمجھ اور میرے اعضا میں فائدہ پیدا کردے اور میرے کانوں و آنکھوں کو میرا مطیع بنادے اور جس نے مجھ پر ظلم کیا اس کے مقابل میری مدد کر مجھے اس سے بدلہ لینے والا بنا، یہ آرزو پوری کر اور اس سے میری آنکھیں ٹھنڈی فرما اے اللہ!

وَاسْتُرْ عَوْرَتِيْ، وَاغْفِرْ لِيْ خَطِيْٓئَتِيْ، وَاخْسَاْ شَيْطَانِيْ، وَ فُكَّ رِهَانِيْ، وَ اجْعَلْ لِيْ يَآ اِلٰهِيْ الدَّرَجَةَ الْعُلْيَا فِي الْاٰخِرَةِ وَ الْاُوْلٰى، اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا خَلَقْتَنِيْ فَجَعَلْتَنِيْ سَمِيْعًا بَصِيْرًا، وَ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا خَلَقْتَنِيْ فَجَعَلْتَنِيْ خَلْقًا سَوِيًّا رَحْمَةً بِيْ، وَ قَدْ كُنْتَ عَنْ خَلْقِيْ غَنِيًّا، رَبِّ بِمَا بَرَاْتَنِيْ فَعَدَّلْتَ فِطْرَتِيْ، رَبِّ بِمَا اَنْشَاْتَنِيْ فَاَحْسَنْتَ صُوْرَتِيْ، رَبِّ بِمَا اَحْسَنْتَ اِلَيَّ وَ فِيْ نَفْسِيْ عَافَيْتَنِيْ، رَبِّ بِمَا كَلَاْتَنِيْ وَ وَفَّقْتَنِيْ، رَبِّ بِمَا اَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَهَدَيْتَنِيْ، رَبِّ بِمَا اَوْلَيْتَنِيْ وَ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ اَعْطَيْتَنِيْ، رَبِّ بِمَا اَطْعَمْتَنِيْ وَ سَقَيْتَنِيْ، رَبِّ بِمَا اَغْنَيْتَنِيْ وَ اَقْنَيْتَنِيْ، رَبِّ بِمَا اَعَنْتَنِيْ وَ

میری سختی دور کردے میری پردہ پوشی فرما میری خطائیں معاف کردے میرے شیطان کو ذلیل کر اور میری ذمہ داری پوری کرادے میرے لیے، اے میرے خدا دنیا اور آخرت میں بلند سے بلندتر مرتبے قرار دے اے اللہ! حمد تیری ہی لیے ہے کہ تو نے مجھے پیدا کیا تو نے مجھ کو سننے والا دیکھنے والا بنایا حمد تیرے ہی لیے ہے کہ تو نے مجھے پیدا کیا تو اپنی رحمت سے بہترین تربیت عطا کی حالانکہ تو مجھے خلق کرنے سے بے نیاز تھا میرے پروردگار تو نے مجھے پیدا کیا ہے تو متوازن بنایا ہے اے میرے پروردگار تو نے مجھے نعمت دی ہے تو ہدایت بھی عطا کی ہے اے پروردگار تو نے مجھ پر احسان کیا اور مجھے صحت وعافیت دی، اے پروردگار تو نے میری حفاظت کی اور توفیق دی اے پروردگار تو نے مجھے نعمت دی تو ہدایت بھی عطا کر، اے پروردگار تو نے مجھے اپنی پناہ میں لیا اور ہر بھلائی مجھے عطا فرمائی، اے پروردگار تو نے مجھے کھانا اور پانی دیا، اے پروردگار تو نے مجھے مال دیا، میری نگہبانی کی، اے پروردگار تو نے میری مدد کی اور

اَعْزَزْتَنِیْ، رَبِّ بِمَا اَلْبَسْتَنِیْ مِنْ سِتْرِكَ الصَّافِیْ، وَ یَسَّرْتَ لِیْ مِنْ صُنْعِكَ الْكَافِیْ، صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ، وَ اَعِنِّیْ عَلٰی بَوَآئِقِ الدُّهُوْرِ، وَ صُرُوْفِ اللَّیَالِیْ وَ الْاَیَّامِ، وَ نَجِّنِیْ مِنْ اَهْوَالِ الدُّنْیَا وَ كُرُبَاتِ الْاٰخِرَةِ، وَ اكْفِنِیْ شَرَّ مَا یَعْمَلُ الظَّالِمُوْنَ فِی الْاَرْضِ، اَللّٰهُمَّ مَا اَخَافُ فَاكْفِنِیْ، وَ مَا اَحْذَرُ فَقِنِیْ، وَ فِیْ نَفْسِیْ وَ دِیْنِیْ فَاحْرُسْنِیْ، وَ فِیْ سَفَرِیْ فَاحْفَظْنِیْ، وَ فِیْ اَهْلِیْ وَ مَالِیْ فَاخْلُفْنِیْ، وَ فِیْ مَا رَزَقْتَنِیْ فَبَارِكْ لِیْ، وَ فِیْ نَفْسِیْ فَذَلِّلْنِیْ، وَ فِیْ اَعْیُنِ النَّاسِ فَعَظِّمْنِیْ، وَ مِنْ شَرِّ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ فَسَلِّمْنِیْ، وَ بِذُنُوْبِیْ فَلَا تَفْضَحْنِیْ وَ بِسَرِیْرَتِیْ فَلَا تُخْزِنِیْ، وَ بِعَمَلِیْ فَلَا تَبْتَلِنِیْ، وَ نِعَمَكَ فَلَا تَسْلُبْنِیْ، وَ اِلٰی	عزت بخشی اے پروردگار تو نے اپنی عنایت سے مجھے لباس عطا کیا اور اپنی چیزیں میری دسترس میں دی ہیں، محمد وآل محمد علیہم السلام پر رحمت فرما اور زمانے کی سختیوں اور شب و روز کی گردش کے مقابلے میں میری مدد فرما دنیا کے خوفوں اور آخرت کی سختیوں سے مجھے نجات دے اور اس زمین پر ظالموں کے پھیلائے ہوئے فساد سے محفوظ رکھ اے اللہ! حالت خوف میں میری مدد فرما اور ہر اس سے بچائے رکھ جس سے میں ڈرتا ہوں، میری جان اور میرے ایمان کی نگہداری فرما دوران سفر میری حفاظت کر اور میری عدم موجودگی میں میرے مال و اولاد کو نظر میں رکھ جو رزق تو نے مجھے دیا اس میں برکت دے میرے نفس کو میرا مطیع بنا دے اور لوگوں کی نگاہوں میں مجھے عزت دے، مجھ کو جنوں اور انسانوں کی بدی سے محفوظ فرما میرے گناہوں پر مجھے بے پردہ نہ کر، میرے باطن سے مجھے رسوا نہ کر، میرے عمل پر میری گرفت نہ کر، اپنی نعمتیں مجھ سے نہ چھین، مجھے اپنے غیر کے حوالے نہ

غَيْرِكَ فَلَا تَكِلْنِيْ، اِلٰهِيْ اِلٰى مَنْ تَكِلُنِيْ اِلٰى قَرِيْبٍ فَيَقْطَعُنِيْ، اَمْ اِلٰى بَعِيْدٍ فَيَتَجَهَّمُنِيْ، اَمْ اِلَى الْمُسْتَضْعَفِيْنَ لِيْ، وَاَنْتَ رَبِّيْ وَمَلِيْكُ اَمْرِيْ، اَشْكُوْ اِلَيْكَ غُرْبَتِيْ وَبُعْدَ دَارِيْ، وَهَوَانِيْ عَلٰى مَنْ مَلَّكْتَهُ اَمْرِيْ، اِلٰهِيْ فَلَا تُحْلِلْ عَلَيَّ غَضَبَكَ، فَاِنْ لَمْ تَكُنْ غَضِبْتَ عَلَيَّ فَلَا اُبَالِيْ سُبْحَانَكَ غَيْرَ اَنَّ عَافِيَتَكَ اَوْسَعُ لِيْ، فَاَسْئَلُكَ يَا رَبِّ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِيْ اَشْرَقَتْ لَهُ الْاَرْضُ وَالسَّمٰوَاتُ، وَكُشِفَتْ بِهِ الظُّلُمَاتُ، وَصَلُحَ بِهِ اَمْرُ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ، اَنْ لَّا تُمِيْتَنِيْ عَلٰى غَضَبِكَ، وَلَا تُنْزِلَ بِيْ سَخَطَكَ، لَكَ الْعُتْبٰى لَكَ الْعُتْبٰى حَتّٰى تَرْضٰى قَبْلَ ذٰلِكَ، لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، رَبَّ الْبَلَدِ

کر، میرے خدا تو مجھے جس کے بھی حوالے کرے گا وہ جلد ہی نظریں پھیرے یا تھوڑے عرصے کے بعد مجھ سے نفرت کرے گا یا انکے حوالے کرے گا جو پست سمجھیں جبکہ تو میرا پروردگار اور میرا مالک ہے میں اپنی اس بے کسی اپنے گھر سے دوری اور جسے تو نے مجھ پر اختیار دیا ہے تجھی سے اس کی شکایت کرتا ہوں، میرے اللہ! مجھ پر اپنا غضب نازل نہ فرما پس اگر تو ناراض نہ ہو تو پھر مجھے تیرے سوا کسی کی پروا نہیں، تیری ذات پاک ہے، تیری مہربانی مجھ پر بہت زیادہ ہے پس مزید سوال کرتا ہوں بواسطہ تیرے نور کے جس سے زمین اور سارے آسمانوں روشن ہوئے تاریکیاں اس کے ذریعے سے چھٹ گئیں اور اس سے اگلے پچھلے لوگوں کے کام سدھر گئے یہ کہ مجھے موت نہ دے، جب تو مجھ سے ناراض ہو اور مجھ پر سختی نہ ڈال تجھ سے معافی کا طالب ہوں معافی کا طالب ہوں، حتیٰ کہ تو میری موت سے پہلے مجھ سے راضی ہو جائے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے کہ تو حرمت والے

الْحَرَامِ وَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ، وَ
الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ الَّذِیْ اَحْلَلْتَهُ
الْبَرَكَةَ، وَ جَعَلْتَهُ لِلنَّاسِ اَمْنًا،
يَا مَنْ عَفَا عَنْ عَظِيْمِ الذُّنُوْبِ
بِحِلْمِهٖ، يَا مَنْ اَسْبَغَ النَّعْمَآءَ
بِفَضْلِهٖ، يَا مَنْ اَعْطَى الْجَزِيْلَ
بِكَرَمِهٖ، يَا عُدَّتِیْ فِیْ شِدَّتِیْ، يَا
صَاحِبِیْ فِیْ وَحْدَتِیْ، يَا غِيَاثِیْ فِیْ
كُرْبَتِیْ، يَا وَلِيِّیْ فِیْ نِعْمَتِیْ، يَا اِلٰهِیْ
وَاِلٰهَ اٰبَآئِیْ اِبْرَاهِيْمَ وَاِسْمَاعِيْلَ
وَ اِسْحَاقَ وَ يَعْقُوْبَ، وَ رَبَّ
جَبْرَئِيْلَ وَ مِيْكَائِيْلَ وَ
اِسْرَافِيْلَ، وَ رَبَّ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ
النَّبِيِّيْنَ وَ اٰلِهِ الْمُنْتَجَبِيْنَ،
مُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَ الْاِنْجِيْلِ، وَ
الزَّبُوْرِ وَ الْفُرْقَانِ، وَ مُنَزِّلَ
كٓهٰيٰعٓصٓ، وَ طٰهٰ وَ يٰسٓ، وَ
الْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ، اَنْتَ كَهْفِیْ
حِيْنَ تُعْيِيْنِی الْمَذَاهِبُ فِیْ

شہر حرمت والے مشعر اور پاکیزہ گھر کعبہ کا
رب ہے جس میں تو نے برکت نازل کی
اور اسے لوگوں کیلئے جائے امن قرار دیا،
اے وہ جو اپنی نرمی سے بڑے بڑے گناہ
معاف کرتا ہے، اے وہ جو اپنے فضل سے
نعمتیں کامل کرتا ہے، اے وہ جو اپنے کرم
سے بہت عطا کرتا ہے اے سختی کے وقت
میری مدد پر آمادہ، اے تنہائی کے ہنگام
میرے ساتھی، اے مشکل میں میرے
فریادرس، اے مجھے نعمت دینے والے
مالک اے میرے معبود اور میرے آباء و
اجداد ابراہیمؑ، اسمٰعیلؑ، اسحاقؑ اور یعقوبؑ کے
معبود اور مقرب فرشتوں جبرائیل میکائیل اور
اسرافیل علیہم السلام کے رب اور اے نبیوں کے
خاتم حضرت محمدؐ اور ان کے گرامی قدر آل کے
رب، اے تورات، انجیل، زبور اور قرآن کریم
کے نازل کرنے والے، اے کٓھٰیٰعٓص،
طٰہٰ، یٰسٓ اور قرآن کریم کے نازل کرنے
والے تو ہی میری جائے پناہ ہے، جب

سَعَتِهَا، وَ تَضِيْقُ بِيَ الْاَرْضُ
بِرُحْبِهَا، وَلَوْ لَا رَحْمَتُكَ لَكُنْتُ
مِنَ الْهَالِكِيْنَ، وَ اَنْتَ مُقِيْلُ
عَثْرَتِيْ، وَ لَوْ لَا سَتْرُكَ اِيَّايَ
لَكُنْتُ مِنَ الْمَفْضُوْحِيْنَ، وَ
اَنْتَ مُؤَيِّدِيْ بِالنَّصْرِ عَلٰى
اَعْدَآئِيْ، وَ لَوْ لَا نَصْرُكَ اِيَّايَ
لَكُنْتُ مِنَ الْمَغْلُوْبِيْنَ، يَا مَنْ
خَصَّ نَفْسَهٗ بِالسُّمُوِّ وَالرِّفْعَةِ،
فَاَوْلِيَآؤُهٗ بِعِزِّهٖ يَعْتَزُّوْنَ، يَا مَنْ
جَعَلَتْ لَهُ الْمُلُوْكُ نِيْرَ الْمَذَلَّةِ
عَلٰى اَعْنَاقِهِمْ، فَهُمْ مِنْ
سَطَوَاتِهٖ خَآئِفُوْنَ، يَعْلَمُ
خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ وَ مَا تُخْفِي
الصُّدُوْرُ، وَ غَيْبَ مَا تَاْتِيْ بِهِ
الْاَزْمِنَةُ وَ الدُّهُوْرُ، يَا مَنْ لَّا
يَعْلَمُ كَيْفَ هُوَ اِلَّا هُوَ، يَا
مَنْ لَّا يَعْلَمُ مَا هُوَ اِلَّا هُوَ، يَا
مَنْ لَّا يَعْلَمُهٗ اِلَّا هُوَ يَا مَنْ

زندگی کے وسیع راستے مجھ پر تنگ ہو
جائیں اور زمین کشادگی کے باوجود
میرے لیے تنگ ہوجائے اور اگر تیری
رحمت شامل حال نہ ہوتی تو میں تباہ ہوجاتا
تو ہی میرے گناہ معاف کرنیوالا ہے اور
اگر تو میری پردہ پوشی نہ کرتا تو میں رسوا ہوکر
رہ جاتا اور تو اپنی مدد کے ساتھ دشمنوں کے
مقابل میں مجھے قوت دینے والا ہے اور اگر
تیری مدد حاصل نہ ہوتی تو میں زیر ہو
جانے والوں میں سے ہوجاتا، اے وہ
جس نے اپنی ذات کو بلندی اور برتری
کے لیے خاص کیا اور جس کے دوست اس
کی عزت سے عزت پاتے ہیں، اے وہ
جسکے دربار میں بادشاہوں نے اپنی
گردنوں میں عاجزی کا طوق پہنا پس وہ
اس کے دبدبے سے ڈرتے ہیں وہ
آنکھوں کے اشاروں کو اور جو سینوں میں
چھپا ہے اسے جانتا ہے اور ان غیب کی
باتوں کو جانتا ہے جو آیندہ زمانوں میں
ظاہر ہونگی اے وہ جسکی حقیقت کوئی نہیں
جانتا مگر وہ خود، اے وہ جس کی حقیقت کوئی
نہیں جانتا مگر وہ خود، اے وہ کوئی جسکا علم

كَبَسَ الْاَرْضَ عَلَى الْمَآءِ، وَ سَدَّ الْهَوآءَ بِالسَّمَآءِ، يَا مَنْ لَهُ اَكْرَمُ الْاَسْمَآءِ، يَا ذَا الْمَعْرُوْفِ الَّذِيْ لَا يَنْقَطِعُ اَبَدًا، يَامُقَيِّضَ الرَّكْبِ لِيُوْسُفَ فِي الْبَلَدِ الْقَفْرِ، وَ مُخْرِجَهُ مِنَ الْجُبِّ وَ جَاعِلَهُ بَعْدَ الْعُبُوْدِيَّةِ مَلِكًا، يَا رَادَّهُ عَلٰى يَعْقُوْبَ بَعْدَ اَنِ ابْيَضَّتْ عَيْنَاهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيْمٌ، يَا كَاشِفَ الضُّرِّ وَ الْبَلْوٰى عَنْ اَيُّوْبَ، وَ مُمْسِكَ يَدَيْ اِبْرٰهِيْمَ عَنْ ذَبْحِ ابْنِهِ بَعْدَ كِبَرِ سِنِّهِ، وَ فَنَآءِ عُمُرِهِ، يَا مَنِ اسْتَجَابَ لِزَكَرِيَّا فَوَهَبَ لَهُ يَحْيٰى، وَ لَمْ يَدَعْهُ فَرْدًا وَحِيْدًا، يَا مَنْ اَخْرَجَ يُوْنُسَ مِنْ بَطْنِ الْحُوْتِ، يَا مَنْ فَلَقَ الْبَحْرَ لِبَنِيْ اِسْرَآئِيْلَ فَاَنْجَاهُمْ، وَ جَعَلَ فِرْعَوْنَ وَ جُنُوْدَهُ مِنَ

نہیں رکھتا مگر وہ خود، اے وہ جس نے زمین کو پانی کی سطح پر رکھا ہوا اور ہوا کو فضاء آسمان میں باندھا، اے وہ جس کیلئے سب سے بہترین نام ہے، اے احسان کے مالک جو کسی وقت میں منقطع نہ ہوتا، اے یوسفؑ کے لیے بے آب بیابان میں کاروان کو روکنے والے اور انہیں کنوئیں میں سے نکالنے والے اور غلامی کے بعد ان کو بادشاہ بنانے والے اے یوسفؑ کو یعقوبؑ سے ملانے والے جبکہ ان کی آنکھیں روتے روتے سفید ہو چکی تھیں اور وہ سخت غم زدہ رہتے تھے، اے ایوبؑ کو نقصان اور مصیبت سے نجات دینے والے، اے اپنے بیٹے کو ذبح کرنے میں ابراہیمؑ کے ہاتھوں کو روکنے والے جب وہ بہت بوڑھے اور زندگی کی آخری منزل میں تھے اے وہ جس نے زکریاؑ کی دُعا قبول کی پس انہیں یحییٰ عطا کیا اور انہیں یکہ وتنہا نہ چھوڑا تھا، اے وہ جس نے یونسؑ کو مچھلی کے پیٹ سے باہر نکالا، اے وہ جس نے بنی اسرائیل کے لیے دریا میں راستے بنائے پس انہیں نجات دی اور فرعون اور اس کے لشکروں کو غرق

الْمُغْرَقِيْنَ، يَا مَنْ اَرْسَلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرَاتٍ بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ، يَا مَنْ لَمْ يَعْجَلْ عَلٰى مَنْ عَصَاهُ مِنْ خَلْقِهِ، يَا مَنِ اسْتَنْقَذَ السَّحَرَةَ مِنْ بَعْدِ طُوْلِ الْجُحُوْدِ، وَ قَدْ غَدَوْا فِيْ نِعْمَتِهِ يَاْكُلُوْنَ رِزْقَهُ، وَ يَعْبُدُوْنَ غَيْرَهُ، وَ قَدْ حَادُّوْهُ وَ نَادُّوْهُ وَ كَذَّبُوْا رُسُلَهُ، يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ، يَابَدِئُ يَابَدِيْعُ، لَا نِدَّلَكَ، يَا دَآئِمًا لَا نَفَادَ لَكَ، يَا حَيًّا حِيْنَ لَا حَيَّ، يَا مُحْيِيَ الْمَوْتٰى، يَا مَنْ هُوَ قَآئِمٌ عَلٰى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ، يَا مَنْ قَلَّ لَهُ شُكْرِيْ فَلَمْ يَحْرِمْنِيْ، وَعَظُمَتْ خَطِيْئَتِيْ فَلَمْ يَفْضَحْنِيْ، وَ رَاٰنِيْ عَلَى الْمَعَاصِيْ فَلَمْ يَشْهَرْنِيْ، يَا مَنْ حَفِظَنِيْ فِيْ صِغَرِيْ، يَا مَنْ رَزَقَنِيْ فِيْ كِبَرِيْ، يَا مَنْ اَيَادِيْهِ

کر دیا، اے وہ جو باران رحمت سے پہلے خوشخبری دینے والی ہواؤں کو بھیجتا ہے، اے وہ جو اپنی مخلوق میں نافرمانی کرنے والے کی گرفت میں جلدی نہیں کرتا اے وہ جس نے جادوگروں کو مدتوں کے کفر سے نجات عطا فرمائی جبکہ وہ اس کی نعمتوں سے فائدہ اٹھاتے اسکی دی ہوئی روزی کھاتے اور عبادت اس کے غیر کی کرتے تھے وہ خدا سے دشمنی کرتے شرک کی راہ پر چلتے اور اس کے رسولوں کو جھٹلاتے تھے، اے اللہ اے اللہ! اے آغاز کرنے والے اے پیدا کرنے والے تیرا کوئی ثانی نہیں، اے ہیشگی والے تجھے فنا نہیں، اے زندہ جب کوئی زندہ نہ تھا، اے مردوں کو زندہ کرنے والے، اے ہر نفس کے اعمال پر نگہبان جو اس نے انجام دیئے، اے وہ میں نے جس کا شکر کم کیا تب بھی اس نے مجھے محروم نہ کیا میں نے بڑی بڑی خطائیں کیں تب بھی اس نے مجھے رسوا نہ کیا، اس نے مجھے نافرمان دیکھا تو پردہ فاش نہ کیا، اے وہ جس نے میرے بچپنے میں میری حفاظت کی، اے وہ جس نے میرے بڑھاپے میں روزی دی، اے وہ جس کی نعمتوں کا کوئی شمار ہی نہیں

عِنْدِیْ لَا تُحْصٰی، وَ نِعَمُهٗ لَا تُجَازٰی، یَا مَنْ عَارَضَنِیْ بِالْخَیْرِ وَ الْاِحْسَانِ، وَ عَارَضْتُهٗ بِالْاِسَآءَةِ وَ الْعِصْیَانِ، یَا مَنْ هَدَانِیْ لِلْاِیْمَانِ مِنْ قَبْلِ اَنْ اَعْرِفَ شُكْرَ الْاِمْتِنَانِ، یَا مَنْ دَعَوْتُهٗ مَرِیْضًا فَشَفَانِیْ، وَ عُرْیَانًا فَكَسَانِیْ، وَ جَآئِعًا فَاَشْبَعَنِیْ، وَ عَطْشَانًا فَاَرْوَانِیْ، وَ ذَلِیْلًا فَاَعَزَّنِیْ، وَ جَاهِلًا فَعَرَّفَنِیْ، وَ وَحِیْدًا فَكَثَّرَنِیْ، وَ غَآئِبًا فَرَدَّنِیْ، وَ مُقِلًّا فَاَغْنَانِیْ، وَ مُنْتَصِرًا فَنَصَرَنِیْ، وَ غَنِیًّا فَلَمْ یَسْلُبْنِیْ، وَ اَمْسَكْتُ عَنْ جَمِیْعِ ذٰلِكَ فَابْتَدَاَنِیْ، فَلَكَ الْحَمْدُ وَ الشُّكْرُ، یَا مَنْ اَقَالَ عَثْرَتِیْ، وَ نَفَّسَ كُرْبَتِیْ، وَ اَجَابَ دَعْوَتِیْ، وَ سَتَرَ عَوْرَتِیْ، وَ غَفَرَ ذُنُوْبِیْ، وَ بَلَّغَنِیْ طَلِبَتِیْ، وَ نَصَرَنِیْ	اور جس کی نعمتوں کا کوئی بدلہ نہیں، اے وہ جس نے مجھ سے بھلائی اور احسان کیا اور میں نے برائی اور نافرمانی پیش کی، اے وہ جس نے مجھے ایمان کی راہ بتائی اس سے پہلے کہ اس پر میری طرف سے شکر ادا ہوتا، اے وہ جسے میں نے بیماری میں پکارا تو مجھے شفا دی عریانی میں پکارا تو لباس دیا بھوک میں پکارا تو مجھے سیر کیا پیاس میں پکارا تو سیراب کیا پستی میں عزت دی نادانی میں معرفت بخشی تنہائی میں کثرت دی سفر سے وطن پہنچایا تنگدستی میں مجھے مال دیا مدد مانگی تو میری مدد فرمائی تونگر تھا تو میرا مال نہیں چھینا اور میں نے ان چیزوں کا شکر نہ کیا تو اس نے دینے میں پہل کی پس ساری تعریف اور شکر تیرے ہی لئے ہے، اے وہ جس نے میری لغزش معاف کی میری تکلیف دور کی میری دُعا قبول فرمائی میرے عیبوں کو چھپایا میرے گناہ بخش دیئے میری حاجت پوری کی اور دشمن کے خلاف میری مدد کی اور اگر میں تیری

عَلٰی عَدُوِّیْ، وَ اِنْ اَعُدَّ نِعَمَكَ وَ
مِنَنَكَ وَ كَرَآئِمَ مِنَحِكَ لَا
اُحْصِيْهَا، يَا مَوْلَایَ اَنْتَ الَّذِیْ
مَنَنْتَ، اَنْتَ الَّذِیْ اَنْعَمْتَ،
اَنْتَ الَّذِیْ اَحْسَنْتَ، اَنْتَ
الَّذِیْ اَجْمَلْتَ، اَنْتَ الَّذِیْ
اَفْضَلْتَ، اَنْتَ الَّذِیْ اَكْمَلْتَ،
اَنْتَ الَّذِیْ رَزَقْتَ، اَنْتَ الَّذِیْ
وَفَّقْتَ، اَنْتَ الَّذِیْ اَعْطَيْتَ،
اَنْتَ الَّذِیْ اَغْنَيْتَ، اَنْتَ
الَّذِیْ اَقْنَيْتَ، اَنْتَ الَّذِیْ
آوَيْتَ، اَنْتَ الَّذِیْ كَفَيْتَ،
اَنْتَ الَّذِیْ هَدَيْتَ، اَنْتَ الَّذِیْ
عَصَمْتَ، اَنْتَ الَّذِیْ سَتَرْتَ،
اَنْتَ الَّذِیْ غَفَرْتَ، اَنْتَ الَّذِیْ
اَقَلْتَ، اَنْتَ الَّذِیْ مَكَّنْتَ،
اَنْتَ الَّذِیْ اَعْزَزْتَ، اَنْتَ
الَّذِیْ اَعَنْتَ، اَنْتَ الَّذِیْ
عَضَدْتَ، اَنْتَ الَّذِیْ اَيَّدْتَ،

نعمتوں تیرے احسانوں اور عطاؤں کو شمار کروں تو شمار نہیں کرسکتا، اے میرے مالک تو وہ ہے جس نے احسان کیا، تو وہ ہے جس نے نعمت دی، تو وہ ہے جس نے بہتری کی، تو وہ ہے جس نے جمال دیا تو وہ ہے جس نے بڑائی دی، تو وہ ہے جس نے کمال عطا کیا، تو وہ ہے جس نے روزی دی تو وہ ہے جس نے توفیق دی، تو وہ ہے جس نے عطا کیا تو وہ ہے جس نے مال دیا تو وہ ہے جس نے نگہداری کی تو وہ ہے جس نے پناہ دی تو وہ ہے جس نے کام بنایا تو وہ ہے جس نے ہدایت کی تو وہ ہے جس نے گناہ سے بچایا تو وہ ہے جس نے پرورش کی تو وہ ہے جس نے معاف کیا تو وہ ہے جس نے بخش دیا تو وہ ہے جس نے قدرت دی تو وہ ہے جس نے عزت بخشی تو وہ ہے جس نے آرام دیا تو وہ ہے جس نے سہارا دیا تو وہ ہے جس نے حمایت کی تو وہ ہے جس نے مدد کی تو وہ ہے جس نے شفا دی تو وہ ہے جس نے آرام

اَنْتَ الَّذِیْ نَصَرْتَ، اَنْتَ الَّذِیْ شَفَیْتَ، اَنْتَ الَّذِیْ عَافَیْتَ، اَنْتَ الَّذِیْ اَکْرَمْتَ، تَبَارَکْتَ وَتَعَالَیْتَ، فَلَكَ الْحَمْدُ دَآئِمًا، وَلَكَ الشُّکْرُ وَاصِبًا اَبَدًا، ثُمَّ اَنَا یَآ اِلٰھِیْ الْمُعْتَرِفُ بِذُنُوْبِیْ فَاغْفِرْھَا لِیْ، اَنَا الَّذِیْ اَسَأْتُ، اَنَا الَّذِیْ اَخْطَأْتُ، اَنَا الَّذِیْ ھَمَمْتُ، اَنَا الَّذِیْ جَھِلْتُ، اَنَا الَّذِیْ غَفِلْتُ، اَنَا الَّذِیْ سَھَوْتُ، اَنَا الَّذِیْ اعْتَمَدْتُ، اَنَا الَّذِیْ تَعَمَّدْتُ، اَنَا الَّذِیْ وَعَدْتُ، وَ اَنَا الَّذِیْ اَخْلَفْتُ، اَنَا الَّذِیْ نَکَثْتُ، اَنَا الَّذِیْ اَقْرَرْتُ، اَنَا الَّذِیْ اعْتَرَفْتُ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَ عِنْدِیْ، وَ اَبُوْءُ بِذُنُوْبِیْ فَاغْفِرْھَا لِیْ، یَا مَنْ لَا تَضُرُّہٗ ذُنُوْبُ عِبَادِہٖ، وَ ھُوَ الْغَنِیُّ عَنْ طَاعَتِھِمْ، وَ الْمُوَفِّقُ مَنْ عَمِلَ	دیا تو وہ ہے جس نے بزرگی دی تو بڑا برکت والا اور برتر ہے ہمیشہ پس حمد ہی تیرے لیے ہے اور شکر لگاتار ہمیشہ ہمیشہ تیرے ہی لیے ہے، پھر میں ہوں اے میرے معبود اپنے گناہوں کا اعتراف کرنے والا پس مجھے ان سے معافی دے میں وہ ہوں جس نے برائی کی، میں وہ ہوں جس نے خطا کی، میں وہ ہوں جس نے برا ارادہ کیا، میں وہ ہوں جس نے نادانی کی میں وہ ہوں جس سے بھول ہوئی میں وہ ہوں جو چوک گیا، میں نے خود پر اعتماد کیا میں نے دانستہ گناہ کیا، میں وہ ہوں جس نے وعدہ کیا میں وہ ہوں جس نے وعدہ خلافی کی، میں وہ ہوں جس نے عہد توڑا میں وہ ہوں جو اقرار کرتا اور میں وہ ہوں جو تیری نعمتوں کا اعتراف کرتا ہوں جو مجھے ملی ہیں اور میرے پاس ہیں مجھ پر گناہوں کا بڑا بوجھ ہے پس مجھے معاف کردے اے وہ جسے اس کے بندوں کے گناہ نقصان نہیں پہنچاتے اور وہ ان کی بندگی سے بے نیاز ہے اور توفیق دیتا ہے

صَالِحًا مِنْهُمْ بِمَعُوْنَتِهٖ وَ رَحْمَتِهٖ،
فَلَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِيْ وَ سَيِّدِيْ،
اِلٰهِيْ اَمَرْتَنِيْ فَعَصَيْتُكَ،
وَنَهَيْتَنِيْ فَارْتَكَبْتُ نَهْيَكَ،
فَاَصْبَحْتُ لَا ذَا بَرَاءَةٍ لِيْ
فَاَعْتَذِرُ، وَلَا ذَا قُوَّةٍ فَاَنْتَصِرُ،
فَبِاَيِّ شَيْءٍ اَسْتَقْبِلُكَ يَا
مَوْلَايَ، اَبِسَمْعِيْ اَمْ بِبَصَرِيْ اَمْ
بِلِسَانِيْ، اَمْ بِيَدِيْ اَمْ بِرِجْلِيْ،
اَلَيْسَ كُلُّهَا نِعَمَكَ عِنْدِيْ، وَ
بِكُلِّهَا عَصَيْتُكَ يَا مَوْلَايَ، فَلَكَ
الْحُجَّةُ وَ السَّبِيْلُ عَلَيَّ، يَا مَنْ
سَتَرَنِيْ مِنَ الْاٰبَاءِ وَالْاُمَّهَاتِ
اَنْ يَزْجُرُوْنِيْ، وَ مِنَ الْعَشَاۤئِرِ وَ
الْاِخْوَانِ اَنْ يُعَيِّرُوْنِيْ، وَ مِنَ
السَّلَاطِيْنِ اَنْ يُعَاقِبُوْنِيْ، وَ لَوِ
اطَّلَعُوْا يَا مَوْلَايَ عَلٰى مَا
اطَّلَعْتَ عَلَيْهِ مِنِّيْ اِذًا مَا
اَنْظَرُوْنِيْ، وَلَرَفَضُوْنِيْ وَ قَطَعُوْنِيْ،

اسے اپنی مہربانی اور مدد سے جوان میں سے نیک عمل کرے پس حمد تیرے ہی لیے ہے اے میرے معبود و سردار اے میرے معبود تو نے حکم دیا تو میں نے نافرمانی کی جس سے تو نے مجھے روکا میں وہ کام کر گزرا پس حال یہ ہے کہ نہ گناہ سے بری ہوں کہ عذر کروں نہ یہ طاقت ہے کہ کامیاب ہوجاؤں پس کیا چیز لے کر تیرے سامنے آؤں اے میرے مالک آیا اپنے کان یا اپنی آنکھ یا اپنی زبان یا اپنے ہاتھ یا اپنے پاؤں کے ساتھ کیا یہ سب میرے پاس تیری نعمتیں نہیں ہیں ؟اور ان سب کے ساتھ میں نے تیری نافرمانی کی اے میرے مولا پس تیرے پاس میرے خلاف حجت اور دلیل ہے، اے وہ جس نے ماں باپ سے میری پردہ پوشی کی کہ وہ مجھے دھتکار دیں گے اہل قبیلہ اور بھائی بندوں سے میرا پردہ رکھا کہ مجھے ڈانٹ ڈپٹ کریں گے اور حاکموں سے میرا پردہ رکھا کہ وہ مجھے سزا دیں گے اے میرے مولا اگر وہ میرے بارے میں وہ جان لیتے جو کچھ تو جانتا ہے تو وہ مجھے کبھی مہلت نہ دیتے مجھے چھوڑ جاتے اور قطع تعلق کر جاتے

فَهَا اَنَا ذَا يَآ اِلٰهِىْ بَيْنَ يَدَيْكَ يَا سَيِّدِىْ خَاضِعٌ ذَلِيْلٌ، حَصِيْرٌ حَقِيْرٌ، لَا ذُوْ بَرَاءَةٍ فَاَعْتَذِرَ، وَلَا ذُوْ قُوَّةٍ فَاَنْتَصِرُ، وَلَا حُجَّةٍ فَاَحْتَجُّ، بِهَا، وَلَا قَآئِلٌ لَمْ اَجْتَرِحْ، وَلَمْ اَعْمَلْ سُوْٓءًا، وَمَا عَسَى الْجُحُوْدُ وَلَوْ جَحَدْتُ يَا مَوْلَاىَ يَنْفَعُنِىْ، كَيْفَ وَاَنّٰى ذٰلِكَ وَجَوَارِحِىْ كُلُّهَا شَاهِدَةٌ عَلَىَّ بِمَا قَدْ عَمِلْتُ، وَعَلِمْتُ يَقِيْنًا غَيْرَ ذِىْ شَكٍّ اَنَّكَ سَآئِلِىْ مِنْ عَظَآئِمِ الْاُمُوْرِ، وَاَنَّكَ الْحَكَمُ الْعَدْلُ الَّذِىْ لَا تَجُوْرُ، وَعَدْلُكَ مُهْلِكِىْ، وَمِنْ كُلِّ عَدْلِكَ مَهْرَبِىْ، فَاِنْ تُعَذِّبْنِىْ يَا اِلٰهِىْ فَبِذُنُوْبِىْ بَعْدَ حُجَّتِكَ عَلَىَّ، وَاِنْ تَعْفُ عَنِّىْ فَبِحِلْمِكَ وَجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ

پس اے میرے معبود میں تیرے سامنے حاضر ہوں اے میرے سردار میں پست عاجز قیدی بے مایہ ہوں نہ گناہ سے بری ہوں کہ عذر کروں اور نہ طاقت ہے کہ کامیاب ہو جاؤں نہ کوئی دلیل ہے کہ وہ پیش کروں نہ یہ کہہ سکتا ہوں کہ گناہ نہیں کیا اور نہ یہ کہ برائی نہیں کی اس سے انکار کا کوئی راستہ نہیں اور اگر انکار کروں تو اے میرے مولا اسکا کچھ فائدہ نہیں اور ایسا کیونکر ہوسکتا ہے جب میرے اعضاء مجھ پر گواہ ہیں کہ جو کچھ میں نے عمل کیا ہے اور میں جانتا ہوں یقین کے ساتھ جس میں شک نہیں ضرور تو بڑے معاملوں میں میری باز پرس کرے گا بلا شبہ تو انصاف کا فیصلہ دینے والا ہے کہ جو زیادتی نہیں کرتا تیرا انصاف مجھے نابود کردے گا اور میں تیرے ہر عدل سے ڈرتا بھاگتا ہوں پس اگر تو مجھے عذاب دے اے میرے اللہ تو وہ میرے گناہوں کی وجہ سے مجھ پر تیری حجت ہے اور اگر تو مجھے معاف فرمادے تو یہ تیری مہربانی تیری بخشش اور تیرے کرم کا نتیجہ ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک تر ہے بے شک میں ستم کاروں میں سے ہوں تیرے

الظّٰلِمِيْنَ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الْمُسْتَغْفِرِيْنَ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الْمُوَحِّدِيْنَ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الْخَآئِفِيْنَ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الْوَجِلِيْنَ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الرَّاجِيْنَ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الرَّاغِبِيْنَ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الْمُهَلِّلِيْنَ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ السَّآئِلِيْنَ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الْمُسَبِّحِيْنَ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

سوا کوئی معبود نہیں تو پاک تر ہے بے شک میں معافی مانگنے والوں میں سے ہوں تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک تر ہے، بے شک میں توحید پرستوں میں سے ہوں تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو پاک تر ہے بے شک میں تجھ سے ڈرنے والوں میں سے ہوں تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک تر ہے بے شک میں خوف رکھنے والوں میں سے ہوں تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک تر ہے، بے شک میں امیدواروں میں سے ہوں تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک تر ہے بے شک میں توجہ کرنے والوں میں سے ہوں تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک تر ہے بے شک میں نام لیواؤں میں ہوں نہیں کوئی معبود سوائے تیرے، تو پاک تر ہے بے شک میں سوال کرنے والوں میں ہوں تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک تر ہے بے شک میں تسبیح کرنے والوں میں ہوں تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک تر ہے بے شک

سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الْمُكَبِّرِیْنَ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ رَبِّیْ وَ رَبُّ اٰبَآئِیَ الْاَوَّلِیْنَ، اَللّٰهُمَّ هٰذَا ثَنَآئِیْ عَلَیْكَ مُمَجِّدًا، وَ اِخْلَاصِیْ بِذِكْرِكَ مُوَحِّدًا، وَ اِقْرَارِیْ بِاٰلَائِكَ مَعَدِّدًا، وَ اِنْ كُنْتُ مُقِرًّا اَنِّیْ لَمْ اُحْصِهَا لِكَثْرَتِهَا وَ سُبُوْغِهَا، وَ تَظَاهُرِهَا وَ تَقَادُمِهَا اِلٰی حَادِثٍ، مَا لَمْ تَزَلْ تَتَعَهَّدُنِیْ بِهٖ مَعَهَا مُنْذُ خَلَقْتَنِیْ وَ بَرَاْتَنِیْ مِنْ اَوَّلِ الْعُمْرِ، مِنَ الْاِغْنَآءِ مِنَ الْفَقْرِ، وَ كَشْفِ الضُّرِّ، وَ تَسْبِیْبِ الْیُسْرِ، وَ دَفْعِ الْعُسْرِ، وَ تَفْرِیْجِ الْكَرْبِ، وَ الْعَافِیَةِ فِی الْبَدَنِ، وَ السَّلَامَةِ فِی الدِّیْنِ، وَ لَوْ رَفَدَنِیْ عَلٰی قَدْرِ ذِكْرِ نِعْمَتِكَ جَمِیْعُ الْعَالَمِیْنَ مِنَ الْاَوَّلِیْنَ وَ	میں تکبیر کہنے والوں میں ہوں تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک تر ہے کہ میرا رب اور میرے پہلے بزرگوں کا رب ہے اے معبود میری طرف سے یہ تیری ثناء ہے تیری شان بیان کرتے ہوئے یہ تیرے ذکر کے بارے میں میرا خلوص توحید کو مانتے ہوئے اور میری طرف سے یہ تیری مہربانیوں کا اقرار ہے ان کو شمار کرتے ہوئے اگرچہ یہ مانتا ہوں کہ میں ان کا شمار نہیں کرسکتا کیونکہ وہ زیادہ ہیں اور بہت سی ہیں وہ عیاں ہیں اور پہلے سے اب تک مل رہی ہیں تو نے مجھ کو یہ نعمات دینے میں ہمیشہ یاد رکھا ہے جب سے تو نے مجھے پیدا کیا اور اول عمر میں مجھے بے مائیگی میں تونگری کا حصہ عنایت فرمایا تنگدستی سے بچایا آسائش کے اسباب فراہم کیے اور سختی دور فرمائی مصیبت سے چھٹکارا دلایا جسمانی صحت نصیب کی اور دین و ایمان پر پوری طرح قائم رکھا اور اگر تیری نعمتوں کا اندازہ کرنے کیلئے دنیا جہان کے لوگ اولین اور آخرین

الْاٰخِرِيْنَ، مَا قَدَرْتُ وَلَاهُمْ عَلٰى ذٰلِكَ، تَقَدَّسْتَ وَ تَعَالَيْتَ مِنْ رَبٍّ كَرِيْمٍ، عَظِيْمٍ رَحِيْمٍ، لَا تُحْصٰى اٰلَاۤؤُكَ، وَ لَا يُبْلَغُ ثَنَاۤؤُكَ، وَ لَا تُكَافِئُ نَعْمَاۤؤُكَ، فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ، وَاَتْمِمْ عَلَيْنَا نِعَمَكَ، وَاَسْعِدْنَا بِطَاعَتِكَ، سُبْحَانَكَ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تُجِيْبُ الْمُضْطَرَّ، وَ تَكْشِفُ السُّوْۤءَ، وَ تُغِيْثُ الْمَكْرُوْبَ، وَ تَشْفِيْ السَّقِيْمَ، وَ تُغْنِيْ الْفَقِيْرَ، وَ تَجْبُرُ الْكَسِيْرَ، وَ تَرْحَمُ الصَّغِيْرَ، وَ تُعِيْنُ الْكَبِيْرَ، وَ لَيْسَ دُوْنَكَ ظَهِيْرٌ، وَ لَا فَوْقَكَ قَدِيْرٌ، وَ اَنْتَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ، يَا مُطْلِقَ الْمُكَبَّلِ الْاَسِيْرِ، يَا رَازِقَ الطِّفْلِ الصَّغِيْرِ، يَا عِصْمَةَ الْخَاۤئِفِ الْمُسْتَجِيْرِ، يَا مَنْ لَا

میں سے میرا ساتھ دیں تو بھی میں اندازہ نہ کرسکوں گا اور نہ ہی وہ اندازہ کرسکیں گے تو پاکیزہ ہے اور بلند تر ہے اے پروردگار شان والا بڑائی والا رحم والا تیری مہربانیوں کا شمار نہیں تیری تعریف کا حق ادا نہیں ہو پاتا اور تیری نعمتوں کا بدلہ نہیں دیا جاسکتا محمد وآل محمد علیہم السلام پر رحمت نازل فرما اور ہم پر اپنی نعمتیں پوری فرما اپنی بندگی کے ساتھ خوش بخت بنا دے پاک تر ہے تو تیرے سوا کوئی معبود نہیں اے اللہ تو بے شک لاچار کی دُعا قبول کرتا ہے برائی دور کرتا ہے مصیبت زدہ کی فریاد کو پہنچتا ہے بیمار کو صحت دیتا ہے مفلس کو مال دیتا ہے ٹوٹے ہوئے کو جوڑتا ہے چھوٹے پر رحم کرتا ہے بڑے کی مدد کرتا ہے اور تیرے سوا کوئی سہارہ دینے والا نہیں ہے اور تجھ پر کوئی بالادست نہیں ہے تو برتر بزرگی والا ہے اے قیدی کو پھندے سے چھڑانے والے اے ننھے بچے کو روزی دینے والے اے ڈرے ہوئے پناہ کے طالب کو بچانے والے اے وہ ذات جس کا کوئی

شَرِيْكَ لَهٗ وَ لَا وَزِيْرَ، صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ، وَ اَعْطِنِيْ فِيْ هٰذِهِ الْعَشِيَّةِ، اَفْضَلَ مَا اَعْطَيْتَ وَ اَنَلْتَ اَحَدًا مِنْ عِبَادِكَ، مِنْ نِعْمَةٍ تُوَلِّيْهَا، وَ اٰلَاءٍ تُجَدِّدُهَا، وَبَلِيَّةٍ تَصْرِفُهَا، وَ كُرْبَةٍ تَكْشِفُهَا، وَدَعْوَةٍ تَسْمَعُهَا، وَ حَسَنَةٍ تَتَقَبَّلُهَا، وَ سَيِّئَةٍ تَتَغَمَّدُهَا، اِنَّكَ لَطِيْفٌ بِمَا تَشَآءُ خَبِيْرٌ، وَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ اَقْرَبُ مَنْ دُعِيَ، وَ اَسْرَعُ مَنْ اَجَابَ، وَ اَكْرَمُ مَنْ عَفٰى، وَ اَوْسَعُ مَنْ اَعْطٰى، وَ اَسْمَعُ مَنْ سُئِلَ، يَا رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ وَ رَحِيْمَهُمَا، لَيْسَ كَمِثْلِكَ مَسْؤُوْلٌ، وَ لَا سِوَاكَ مَامُوْلٌ، دَعَوْتُكَ فَاَجَبْتَنِيْ، وَ سَئَلْتُكَ فَاَعْطَيْتَنِيْ، وَ رَغِبْتُ اِلَيْكَ

ثانی نہیں نہ کوئی وزیر، محمد وآل محمد علیہم السلام پر رحمت نازل فرما اور آج کی شب مجھے اس سے بہتر دے جو تو نے کسی کو دیا ہے اور اپنے بندوں میں سے کسی کو کوئی نعمت عطا فرمائی اور جو مہربانیاں کسی پر کی ہیں اور جو سختی دور کی ہے جو مصیبت ہٹائی ہے جو دُعا تو نے سنی ہے جو نیکی قبول کی ہے اور جو برائی معاف کی ہے بے شک جس پر چاہے تو لطف کرتا ہے اور خبر رکھتا ہے اور ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اے اللہ بے شک تو قریب تر ہے جسے پکارا جاتا ہے تو تیز تر ہے جو قبول کرتا ہے معاف کرنے والوں میں بہترین عطا کرنے والوں میں زیادہ عطا والا اور سوالی کی بہت سننے والا اے دنیا وآخرت میں رحم کرنے والے اور دونوں جگہ پر مہربان کوئی تیرے جیسا نہیں جس سے سوال کیا جائے اور سوائے تیرے کوئی نہیں جس پر امید رکھی جائے میں نے دُعا کی تو نے قبول کی میں نے مانگا پس تو نے عطا کیا میں نے تیری طرف توجہ کی

فَرَحِمْتَنِيْ، وَ وَثِقْتُ بِكَ فَنَجَّيْتَنِيْ، وَ فَزِعْتُ اِلَيْكَ فَكَفَيْتَنِيْ، اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ وَ نَبِيِّكَ، وَ عَلٰى اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ اَجْمَعِيْنَ، وَ تَمِّمْ لَنَا نَعْمَآءَكَ، وَ هَنِّئْنَا عَطَآءَكَ، وَ اكْتُبْنَا لَكَ شَاكِرِيْنَ، وَ لِاٰلَآئِكَ ذَاكِرِيْنَ، اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ، اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ مَلَكَ فَقَدَرَ، وَقَدَرَ فَقَهَرَ، وَعُصِيَ فَسَتَرَ، وَ اسْتُغْفِرَ فَغَفَرَ، يَا غَايَةَ الطَّالِبِيْنَ الرَّاغِبِيْنَ، وَ مُنْتَهٰى اَمَلِ الرَّاجِيْنَ، يَا مَنْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا، وَ وَسِعَ الْمُسْتَقِيْلِيْنَ رَاْفَةً وَ حِلْمًا، اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ فِيْ هٰذِهِ الْعَشِيَّةِ الَّتِيْ شَرَّفْتَهَا وَ عَظَّمْتَهَا بِمُحَمَّدٍ نَبِيِّكَ وَ رَسُوْلِكَ، وَ

پس تو نے رحمت فرمائی تیرا سہارا لیا پس تو نے نجات دی میں تجھ سے ڈرا تو نے میری مدد فرمائی اے اللہ حضرت محمدؐ پر رحمت فرما جو تیرے بندے تیرے رسولؐ اور تیرے نبیؐ ہیں اور انکی آل پر جو سب کے سب بے عیب اور پاک تر ہیں اور ہم پر اپنی نعمتیں پوری کر اور ہم پر خوشگوار عطائیں فرما ہمیں اپنے شکر گزاروں میں رکھ دے اور اپنے احسانوں کا ذکر کرنے والوں میں رکھ، ایسا ہی ہو، ایسا ہی ہو، اے جہانوں کے پروردگار اے اللہ اے وہ مالک جو با قدرت ہے اے با قدرت جو غالب ہے اے وہ جو نافرمانی کو ڈھانپتا ہے اور بخشش چاہنے پر بخشتا ہے اے طلبگاروں، توجہ کرنے والوں کی امید گاہ اور آرزومندوں کے مقام آرزو، اے وہ کہ جس کا علم ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے اور توبہ کرنے والوں کے لئے محبت و مہربانی اور ملائمت سے جس کا دامن وسیع ہے، اے اللہ ہم نے توجہ کی ہے تیری طرف آج کی رات میں جسے تو نے بزرگی اور بڑائی دی حضرت محمدؐ کے ذریعے

خِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ، وَ اَمِيْنِكَ عَلٰى وَحْيِكَ، الْبَشِيْرِ النَّذِيْرِ، السِّرَاجِ الْمُنِيْرِ، الَّذِيْ اَنْعَمْتَ بِهٖ عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ، وَ جَعَلْتَهٗ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ، اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا مُحَمَّدٌ اَهْلٌ لِذٰلِكَ مِنْكَ يَا عَظِيْمُ فَصَلِّ عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ، الْمُنْتَجَبِيْنَ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ اَجْمَعِيْنَ، وَ تَغَمَّدْنَا بِعَفْوِكَ عَنَّا، فَاِلَيْكَ عَجَّتِ الْاَصْوَاتُ بِصُنُوْفِ اللُّغَاتِ، فَاجْعَلْ لَنَا اَللّٰهُمَّ فِيْ هٰذِهِ الْعَشِيَّةِ نَصِيْبًا مِنْ كُلِّ خَيْرٍ تَقْسِمُهٗ بَيْنَ عِبَادِكَ، وَ نُوْرٍ تَهْدِيْ بِهٖ، وَ رَحْمَةٍ تَنْشُرُهَا، وَ بَرَكَةٍ تُنْزِلُهَا، وَ عَافِيَةٍ تُجَلِّلُهَا، وَ رِزْقٍ تَبْسُطُهٗ، يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ، اَللّٰهُمَّ اقْلِبْنَا فِيْ

جو تیرے نبیؐ تیرے رسولؐ اور مخلوقات میں سے تیرے چنے ہوئے تیری وحی کے امانتدار بشارت دینے والے ڈرانے والے روشن چراغ ہیں جن کے وجود کو تو نے مسلمانوں کیلئے نعمت بنایا اوران کو سارے جہانوں کے لئے رحمت قرار دیا اے اللہ محمدؐ پر رحمت نازل فرما اوران کی آل پر جیسا کہ حضرت محمدؐ تیری طرف سے اس کے لائق ہیں اے بزرگتر ان پراوران کی آلؑ پر رحمت نازل کر جو سب کے سب بلند تر نیک نہاد اور پاک ہیں اور ہمیں معافی دیکر ہماری پردہ پوشی کر کیونکہ تیرے حضور فریادیں ہو رہی ہیں ہر ہر دیس کی زبان میں، پس اے اللہ آج کی رات میں ہر نیکی میں سے حصہ قرار دے ہمارے لئے جو تو نے اپنے بندوں کے درمیان تقسیم کی، نور میں جس سے ہدایت فرمائی رحمت میں جو عام، کی برکت میں جو تو نے نازل کی، عافیت کے لباس میں جو تو نے پہنایا، رزق میں جو وسیع کیا اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے اللہ اس

هٰذَا الْوَقْتِ مُنْجِحِيْنَ مُفْلِحِيْنَ
مَبْرُوْرِيْنَ غَانِمِيْنَ، وَ لَا تَجْعَلْنَا
مِنَ الْقَانِطِيْنَ، وَ لَا تُخْلِنَا مِنْ
رَّحْمَتِكَ، وَلَا تَحْرِمْنَا مَا نُؤَمِّلُهُ
مِنْ فَضْلِكَ، وَ لَا تَجْعَلْنَا مِنْ
رَحْمَتِكَ مَحْرُوْمِيْنَ، وَ لَا لِفَضْلِ
مَا نُؤَمِّلُهُ مِنْ عَطَآئِكَ قَانِطِيْنَ،
وَ لَا تَرُدَّنَا خَآئِبِيْنَ وَ لَا مِنْ
بَابِكَ مَطْرُوْدِيْنَ، يَا اَجْوَدَ
الْاَجْوَدِيْنَ، وَ اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ،
اِلَيْكَ اَقْبَلْنَا مُوْقِنِيْنَ، وَ
لِبَيْتِكَ الْحَرَامِ آمِّيْنَ
قَاصِدِيْنَ، فَاَعِنَّا عَلٰى
مَنَاسِكِنَا، وَاَكْمِلْ لَنَا حَجَّنَا،
وَاعْفُ عَنَّا وَعَافِنَا، فَقَدْ مَدَدْنَا
اِلَيْكَ اَيْدِيَنَا فَهِيَ بِذِلَّةِ
الْاِعْتِرَافِ مَوْسُوْمَةٌ، اَللّٰهُمَّ
فَاَعْطِنَا فِيْ هٰذِهِ الْعَشِيَّةِ مَا
سَاَلْنَاكَ، وَ اكْفِنَا مَا

وقت ہمیں بدل کر بنا دے کامیاب ہونے
والے، فلاح پانے والے، پسندیدہ عمل
والے اور نفع اٹھانے والے اور ہمیں مایوس
ہونے والوں میں قرار نہ دے ہمیں اپنی
رحمت سے دور نہ کر ہمیں اس چیز میں سے
محروم نہ فرما جس کی تیرے فضل میں سے
امید کریں اور ہم کو اپنی رحمت سے محروم و
خالی قرار نہ دے، تیری عطا میں سے جس
عنایت کی امید کریں اس سے مایوس نہ فرما
ہمیں ناکام کر کے نہ پلٹا اور اپنی بارگاہ سے
دھتکارے ہوئے قرار نہ دے، اے بہت
عطا والوں میں بڑی عطا والے اور عزت
داروں میں بڑی عزت والے ہم تیری درگاہ
میں لوٹ کے آئے ہیں معتقد بن کر ہم
تیرے محترم گھر کعبہ میں پکار کرتے ہوئے
آئے ہیں پس اعمال حج میں ہماری مدد فرما
اور ہمارا حج مکمل کرادے ہمیں معاف فرما
پناہ دے کہ ہم نے اپنے ہاتھ تیرے آگے
پھیلائے ہیں کہ جن پر گناہوں کے اقرار و
اعتراف کے نشان ہیں اے اللہ پس ہمیں
آج کی رات میں جو ہم نے تجھ سے مانگا
عطا فرما تمام کاموں میں ہماری مدد کر کہ

اسْتَكْفَيْنَاكَ، فَلَا كَافِيَ لَنَا سِوَاكَ، وَ لَا رَبَّ لَنَا غَيْرُكَ، نَافِذٌ فِيْنَا حُكْمُكَ، مُحِيطٌ بِنَا عِلْمُكَ، عَدْلٌ فِيْنَا قَضَاؤُكَ، اِقْضِ لَنَا الْخَيْرَ، وَاجْعَلْنَا مِنْ اَهْلِ الْخَيْرِ، اَللّٰهُمَّ اَوْجِبْ لَنَا بِجُوْدِكَ عَظِيمَ الْاَجْرِ، وَ كَرِيمَ الذُّخْرِ، وَدَوامَ الْيُسْرِ، وَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا اَجْمَعِيْنَ، وَلَا تُهْلِكْنَا مَعَ الْهَالِكِيْنَ، وَلَا تَصْرِفْ عَنَّا رَاْفَتَكَ وَ رَحْمَتَكَ، يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا فِيْ هٰذَا الْوَقْتِ مِمَّنْ سَئَلَكَ فَاَعْطَيْتَهُ، وَ شَكَرَكَ فَزِدْتَهُ، وَ تَابَ اِلَيْكَ فَقَبِلْتَهُ وَ تَنَصَّلَ اِلَيْكَ مِنْ ذُنُوبِهٖ كُلِّهَا فَغَفَرْتَهَا لَهُ يَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ، اَللّٰهُمَّ وَنَقِّنَا وَسَدِّدْنَا واقْبَلْ تَضَرُّعَنَا، يَا خَيْرَ مَنْ سُئِلَ، وَيَا اَرْحَمَ مَنِ اسْتُرْحِمَ، يَامَنْ لَا يَخْفٰى

تیرے سوا کوئی ہماری کفایت کرنے والا نہیں اور سوائے تیرے کوئی ہمارا رب نہیں کہ تیرا حکم ہی ہم پر جاری ہے تیرا علم ہمیں گھیرے ہوئے ہے ہمارے لئے تیرا فیصلہ درست ہے ہمارے لئے اچھا فیصلہ کر اور ہمیں نیکوکاروں میں سے قرار دے اے اللہ ہمارے لئے اپنی عطا سے بہت بڑا اجر بہترین ذخیرہ اور ہمیشہ کی آسائش واجب کر دے، ہمارے سارے کے سارے گناہ بخش دے اور ہمیں تباہ ہونے والوں کے ساتھ تباہ نہ کر اور اپنی مہربانی اور رحمت ہم سے دور نہ فرما اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے اللہ اس وقت ہمیں ان لوگوں میں قرار دے جنہوں نے تجھ سے مانگا تو نے عطا کیا جنہوں نے شکر کیا تو نے زیادہ دیا تیری طرف پلٹے تو نے انہیں قبول کیا اپنے گناہوں کے ساتھ تیری طرف آئے تو ان کے سبھی گناہ معاف کر دیئے اے جلالت و عزت کے مالک اے اللہ ہمیں پاک کر ہماری رہنمائی فرما اور ہماری زاری قبول کر، اے بہترین سوال شدہ اور طلب

عَلَيْهِ اِغْمَاضُ الْجُفُوْنِ، وَ لَا لَحْظُ الْعُيُوْنِ، وَلَا مَا اسْتَقَرَّ فِي الْمَكْنُوْنِ، وَ لَا مَا انْطَوَتْ عَلَيْهِ مُضْمَرَاتُ الْقُلُوبِ، اَلَا كُلُّ ذٰلِكَ قَدْ اَحْصَاهُ عِلْمُكَ، وَ وَسِعَهُ حِلْمُكَ، سُبْحَانَكَ وَ تَعَالَيْتَ عَمَّا يَقُولُ الظَّالِمُوْنَ عُلُوًّا كَبِيْرًا، تُسَبِّحُ لَكَ السَّمٰوَاتُ السَّبْعُ، وَالْاَرَضُوْنَ وَمَنْ فِيهِنَّ، وَاِنْ مِنْ شَيْءٍ اِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ، فَلَكَ الْحَمْدُ وَالْمَجْدُ، وَعُلُوُّ الْجَدِّ، يَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ، وَالْفَضْلِ وَ الْاِنْعَامِ، وَ الْاَيَادِي الْجِسَامِ، وَ اَنْتَ الْجَوَادُ الْكَرِيمُ، الرَّؤُوفُ الرَّحِيمُ، اَللّٰهُمَّ اَوْسِعْ عَلَيَّ مِنْ رِزْقِكَ الْحَلَالِ، وَعَافِنِيْ فِيْ بَدَنِيْ وَ دِيْنِيْ، وَآمِنْ خَوْفِيْ، وَاعْتِقْ رَقَبَتِيْ مِنَ النَّارِ، اَللّٰهُمَّ لَا

رحمت پر زیادہ رحمت کرنے والے، اے وہ جس پر پوشیدہ نہیں ہے پلک کا جھپکنا نہ آنکھوں کا اشارہ نہ وہ چیز جو پردے کے نیچے ہو اور نہ وہ بات جو دلوں کے پردوں میں لپٹی ہوئی ہو ہاں ان سب کو تیرے علم نے شمار کر رکھا ہے اور تیری نرمی ان پر چھائی ہوئی ہے تو پاک تر اور بلند تر ہے اس سے جو ناحق کہنے والے کہتے ہیں تو بلندتر بزرگتر ہے تیری پاکیزگی بیان کرتے ہیں ساتوں آسمان اور ساتوں زمینیں اور جو کچھ ان میں ہے نہیں کوئی چیز موجود ہے مگر وہ تیری حمد کر رہی ہے پس حمد تیرے لئے ہے اے بزرگی بلند شان اے جلالت وعزت کے مالک فضل کرنے والے، نعمت دینے والے بڑی بڑی عطائیں کرنے والے اور تو بخشش کرنے والا کرم کرنے والا نرمی کرنے والا مہربان ہے اے اللہ میرے لئے اپنا رزق حلال وسیع فرما میرے بدن اور میرے دین کی حفاظت فرما مجھے خوف سے بچا اور میری گردن کو جہنم کی آگ سے آزاد کر دے اے اللہ

تَمۡكُرۡ بِیۡ، وَ لَا تَسۡتَدۡرِجۡنِیۡ، وَ لَا تَخۡدَعۡنِیۡ، وَادۡرَأۡ عَنِّیۡ شَرَّ فَسَقَةِ الۡجِنِّ وَالۡاِنۡسِ.

مجھے غلط فہمی میں نہ ڈال دھوکے میں نہ رکھ مجھے فریب نہ کھانے دے اور نابکار جنوں اور انسانوں کو مجھ سے دور کردے۔

● پھر آپ نے اپنے سر اور آنکھوں کو آسمان کی طرف بلند کیا جبکہ آپ کی انکھوں سے آنسو رواں تھے اور آپ با آواز بلند عرض کررہے تھے:

یَا اَسۡمَعَ السَّامِعِیۡنَ، یَا اَبۡصَرَ النَّاظِرِیۡنَ، وَ یَا اَسۡرَعَ الۡحَاسِبِیۡنَ، وَ یَآ اَرۡحَمَ الرَّاحِمِیۡنَ، صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ السَّادَةِ الۡمَیَامِیۡنَ، وَ اَسۡئَلُكَ اَللّٰهُمَّ حَاجَتِیَ الَّتِیۡ اِنۡ اَعۡطَیۡتَنِیۡهَا لَمۡ یَضُرَّنِیۡ مَا مَنَعۡتَنِیۡ، وَاِنۡ مَنَعۡتَنِیۡهَا لَمۡ یَنۡفَعۡنِیۡ مَا اَعۡطَیۡتَنِیۡ، اَسۡئَلُكَ فَكَاكَ رَقَبَتِیۡ مِنَ النَّارِ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنۡتَ، وَحۡدَكَ لَا شَرِیۡكَ لَكَ، لَكَ الۡمُلۡكُ، وَلَكَ الۡحَمۡدُ، وَاَنۡتَ عَلٰی كُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ، یَا رَبِّ یَا

اے سب سے زیادہ سننے والے، اے سب سے زیادہ دیکھنے والے، اے سب سے تیز تر حساب کرنے والے، اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے، محمد و آل محمد علیہم السلام پر رحمت نازل فرما جو برکت والے سردار ہیں اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے اللہ اپنی اس حاجت کا کہ اگر تو وہ عطا کردے تو جو کچھ تو نے نہیں دیا اس سے مجھے نقصان نہیں اور اگر تو وہ عطا نہ کرے تو جو تو نے دیا اس سے مجھے کوئی نفع نہیں سوال کرتا ہوں کہ میری گردن جہنم سے آزاد کردے تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو یکتا ہے تیرا کوئی شریک نہیں، تیرے لئے حکومت تیرے لئے حمد ہے اور تو ہر ایک چیز پر قدرت رکھتا ہے اے میرے رب

رَبِّ. اے میرے رب۔

حضرت امام حسین علیہ السلام بار بار یارب یارب کہتے رہے جب کہ آپکے اردگرد کھڑے لوگ آپکی دُعا سنتے ہوئے آمین کہتے رہے یہاں تک کہ آپکے ساتھ ان سب کی رونے کی آوازیں بلند ہونے لگیں، غروب آفتاب تک یہی حالت رہی پھر سب لوگ مشعرالحرام روانہ ہوگئے۔

مؤلف کہتے ہیں کہ بلدالامین میں کفعمی نے امام حسین علیہ السلام کی دُعائے عرفہ اس قدر نقل کی ہے جو اوپر ذکر ہوئی ہے اور زادالمعاد میں علامہ مجلسی نے بھی کفعمی کی روایت کے مطابق یہ دُعا یہیں تک ذکر کی ہے، لیکن ابن طاؤس نے یارب یارب کے بعد یہ اضافی کلمات بھی تحریر فرمائے ہیں۔

اِلٰهِیْ اَنَا الْفَقِیْرُ فِیْ غِنَایَ فَكَیْفَ لَا اَكُوْنُ فَقِیْرًا فِیْ فَقْرِیْ، اِلٰهِیْ اَنَا الْجَاهِلُ فِیْ عِلْمِیْ فَكَیْفَ لَا اَكُوْنُ جَهُوْلًا فِیْ جَهْلِیْ، اِلٰهِیْ اِنَّ اخْتِلَافَ تَدْبِیْرِكَ، وَ سُرْعَةَ طَوَآءِ مَقَادِیْرِكَ، مَنَعَا عِبَادَكَ الْعَارِفِیْنَ بِكَ عَنِ السُّكُوْنِ اِلٰی عَطَآءٍ، وَالْیَاْسِ مِنْكَ فِیْ بَلَآءٍ، اِلٰهِیْ مِنِّیْ مَا یَلِیْقُ بِلُؤْمِیْ وَ

میرے اللہ میں اپنی تونگری میں بھی محتاج ہوں تو اپنے فقر کی حالت میں کیوں نہ محتاج ہوں گا، میرے اللہ میں علم رکھتے ہوئے بھی جاہل ہوں تو اپنی جہالت میں کیوں نہ جاہل ہوں گا، اے اللہ بے شک تیری تدبیر کے تغیر و تبدل اور تیری جلد وارد ہونے والی تقدیر نے تیری معرفت رکھنے والے بندوں کو ہے، تیری عطا کی امید نہ رکھنے اور مشکل کے وقت تجھ سے مایوس ہو جانے سے روکا ہوا ہے، میرے اللہ میں نے وہ کیا جو میری پستی کا تقاضہ ہے اور تو

مِنْكَ مَا يَلِيْقُ بِكَرَمِكَ. اِلٰهِیْ
وَصَفْتَ نَفْسَكَ بِاللُّطْفِ
وَالرَّاْفَةِ لِیْ قَبْلَ وُجُوْدِ ضَعْفِیْ،
اَفَتَمْنَعُنِیْ مِنْهُمَا بَعْدَ وُجُوْدِ
ضَعْفِیْ، اِلٰهِیْ اِنْ ظَهَرَتِ
الْمَحَاسِنُ مِنِّیْ فَبِفَضْلِكَ، وَلَكَ
الْمِنَّةُ عَلَیَّ، وَ اِنْ ظَهَرَتِ
الْمَسَاوِیُ مِنِّیْ فَبِعَدْلِكَ، وَلَكَ
الْحُجَّةُ عَلَیَّ اِلٰهِیْ كَیْفَ تَكِلُنِیْ
وَقَدْ تَكَفَّلْتَ لِیْ، وَ كَیْفَ اُضَامُ
وَاَنْتَ النَّاصِرُ لِیْ، اَمْ كَیْفَ
اَخِیْبُ وَ اَنْتَ الْحَفِیُّ بِیْ، هَا اَنَا
اَتَوَسَّلُ اِلَیْكَ بِفَقْرِیْ اِلَیْكَ،
وَ كَیْفَ اَتَوَسَّلُ اِلَیْكَ بِمَا هُوَ
مُحَالٌ اَنْ یَصِلَ اِلَیْكَ، اَمْ
كَیْفَ اَشْكُوْ اِلَیْكَ حَالِیْ وَ هُوَ
لَا یَخْفٰی عَلَیْكَ، اَمْ كَیْفَ اُتَرْجِمُ
بِمَقَالِیْ وَهُوَ مِنْكَ بَرَزٌ اِلَیْكَ،

وہ کرے گا جو تیری بڑائی کے لائق ہے
میرے اللہ میری کمزوری سے پہلے ہی
تیری ذات لطف وکرم کے اوصاف رکھتی
ہے تو کیا میری کمزوری کے بعد مجھ سے تو
یہ مہربانیاں روک دے گا، میرے اللہ اگر
مجھ سے نیکیاں ظاہر ہوئیں تو یہ تیرا فضل
ہے اور مجھ پر یہ تیرا احسان ہے اور اگر مجھ
سے برائیوں کا ظہور ہوا ہے تو یہ تیرا عدل
ہے اور مجھ پر تیری حجت قائم ہو گئی ہے،
میرے اللہ کیسے تو مجھ کو چھوڑ دے گا جب
کہ تو میرا کفیل ہے کیوں کر میں روند دیا
جاؤں جب کہ تو میرا مددگار ہے یا کیسے
بے آس ہو جاؤں جب کہ تو مجھ پر مہربان
ہے اب میں تیری درگاہ میں اپنے فقر کے
ساتھ آیا ہوں اور کس طرح تجھے اپنا وسیلہ
بناؤں جب کہ یہ ناممکن ہے کہ کوئی تجھ تک
پہنچ پائے یا کیونکر تجھ سے اپنے حالات کی
شکایت کروں جب کہ وہ تجھ سے پوشیدہ
نہیں ہیں یا کس طرح اپنی زبان سے ان
کی تشریح کروں جب کہ وہ تیری طرف

اَمْ كَيْفَ تُخَيِّبُ اٰمَالِيْ وَهِيَ قَدْ وَفَدَتْ اِلَيْكَ، اَمْ كَيْفَ لَا تُحْسِنُ اَحْوَالِيْ وَ بِكَ قَامَتْ، اِلٰهِيْ مَا اَلْطَفَكَ بِيْ مَعَ عَظِيْمِ جَهْلِيْ، وَمَا اَرْحَمَكَ بِيْ مَعَ قَبِيْحِ فِعْلِيْ، اِلٰهِيْ مَا اَقْرَبَكَ مِنِّيْ وَ اَبْعَدَنِيْ عَنْكَ، وَمَا اَرْاَفَكَ بِيْ فَمَا الَّذِيْ يَحْجُبُنِيْ عَنْكَ، اِلٰهِيْ عَلِمْتُ بِاخْتِلَافِ الْاٰثَارِ، وَ تَنَقُّلَاتِ الْاَطْوَارِ، اَنَّ مُرَادَكَ مِنِّيْ اَنْ تَتَعَرَّفَ اِلَيَّ فِيْ كُلِّ شَيْءٍ، حَتّٰى لَا اَجْهَلَكَ فِيْ شَيْءٍ، اِلٰهِيْ كُلَّمَا اَخْرَسَنِيْ لُؤْمِيْ اَنْطَقَنِيْ كَرَمُكَ، وَكُلَّمَا اٰيَسَتْنِيْ اَوْصَافِيْ اَطْمَعَتْنِيْ مِنَنُكَ، اِلٰهِيْ مَنْ كَانَتْ مَحَاسِنُهُ مَسَاوِيْ، فَكَيْفَ لَا تَكُوْنُ مَسَاوِيْهِ مَسَاوِيْ، وَمَنْ كَانَتْ حَقَائِقُهُ	سے اور تجھ پر عیاں ہیں یا کیونکر میری آرزوئیں ناکام رہیں گی جب کہ یہ تیرے جناب میں پیش کی جا چکی ہیں یا کیونکر میرے حالات بہتر نہ ہونگے جب کہ میں تیری وجہ سے قائم ہوں، میرے اللہ تیرا کتنا لطف ہے مجھ پر جبکہ میں بڑا ہی نادان ہوں اور تو کس قدر مہربان ہے مجھ پر جبکہ میں خطا کار ہوں میرے اللہ تو کتنا نزدیک ہے مجھ سے جبکہ میں تجھ سے بہت دور ہوں اور کتنا مہربان ہے تو مجھ پر پھر کس نے مجھے تجھ سے ہٹا دیا ہے، میرے اللہ دنیا کے حالات کی تبدیلیوں اور طریقوں کے تغیرات کے ذریعے میں جان گیا کہ تیری مراد یہ ہے کہ تو ہر چیز سے مجھے اپنی شناسائی کرائے تا کہ میں کسی چیز کے ضمن میں تیری قدرت سے ناواقف نہ رہوں میرے اللہ جب میری پستی مجھے گنگ کر دیتی ہے تو تیرا کرم مجھے گویا کر دیتا ہے جب بھی میرے برے اوصاف مجھے مایوس کرتے ہیں تیرے احسان مجھے حوصلہ دیتے ہیں، میرے اللہ جس شخص کی خوبیاں بھی برائیاں ہوں تو اس کی برائیاں کیوں نہ برائیاں شمار کی جائیں

دَعَاوِیْ، فَكَیْفَ لَا تَكُوْنُ دَعَاوِیْهِ دَعَاوِیْ، اِلٰهِیْ حُكْمُكَ النَّافِذُ، وَمَشِیَّتُكَ الْقَاهِرَةُ لَمْ یَتْرُكَا لِذِیْ مَقَالٍ مَقَالًا، وَلَا لِذِیْ حَالٍ حَالًا، اِلٰهِیْ كَمْ مِنْ طَاعَةٍ بَنَیْتُهَا، وَحَالَةٍ شَیَّدْتُهَا، هَدَمَ اِعْتِمَادِیْ عَلَیْهَا عَدْلُكَ، بَلْ اَقَالَنِیْ مِنْهَا فَضْلُكَ، اِلٰهِیْ اِنَّكَ تَعْلَمُ اَنِّیْ وَ اِنْ لَمْ تَدُمِ الطَّاعَةُ مِنِّیْ فِعْلًا جَزْمًا فَقَدْ دَامَتْ مَحَبَّةً وَعَزْمًا، اِلٰهِیْ كَیْفَ اَعْزِمُ وَ اَنْتَ الْقَاهِرُ، وَ كَیْفَ لَا اَعْزِمُ وَ اَنْتَ الْاٰمِرُ، اِلٰهِیْ تَرَدُّدِیْ فِی الْاٰثَارِ یُوْجِبُ بُعْدَ الْمَزَارِ، فَاجْمَعْنِیْ عَلَیْكَ بِخِدْمَةٍ تُوْصِلُنِیْ اِلَیْكَ، كَیْفَ یُسْتَدَلُّ عَلَیْكَ بِمَا هُوَ فِیْ وُجُوْدِهٖ مُفْتَقِرٌ اِلَیْكَ، اَیَكُوْنُ

گی اور جس شخص کی حقیقت ہی محض کھوکھلی باتیں ہوں تو اس کی خالی خولی باتیں کیوں نہ محض باتیں تصور کی جائیں گی، میرے اللہ تیرا حکم جاری ہے اور تیری مرضی قاہر و غالب ہے کہ ان کے مقابل بولنے والا بول نہیں سکتا اور نہ کوئی صاحب حال کچھ کر سکتا ہے میرے اللہ کتنی ہی بار میں نے اطاعت کرتے ہوئے عبادت کی شکل بنائی ہے مگر تیرے عدل کے خوف سے اس پر میرا بھروسہ نہ رہا بلکہ وہ تیرے فضل سے میری بخشش کا ذریعہ بنی میرے اللہ بے شک تو جانتا ہے اگرچہ میں عبادت میں مستقلاً مشغول نہیں ہوں تو بھی تجھ سے میری محبت ہمیشہ راسخ ہے میرے اللہ کس قدر بندگی کا ارادہ کروں جب کہ تو غالب ہے اور کیونکر ارادہ نہ کروں جب کہ تو حکم دیتا ہے، میرے اللہ تیری قدرت کے آثار میں غور کرنا تیرے دیدار سے دوری کا سبب ہے پس مجھے اپنے حضور حاضر رکھ تیری سرکار میں پہنچ پاؤں کیونکر وہ چیز تیری طرف رہنمائی کر سکتی ہے جو اپنے وجود ہی

لِغَيْرِكَ مِنَ الظُّهُوْرِ مَا لَيْسَ لَكَ، حَتّٰى يَكُوْنَ هُوَ الْمُظْهِرَ لَكَ، مَتٰى غِبْتَ حَتّٰى تَحْتَاجَ اِلٰى دَلِيْلٍ يَدُلُّ عَلَيْكَ، وَ مَتٰى بَعُدْتَ حَتّٰى تَكُوْنَ الْاٰثَارُ هِيَ الَّتِيْ تُوْصِلُ اِلَيْكَ، عَمِيَتْ عَيْنٌ لَا تَرَاكَ عَلَيْهَا رَقِيْبًا، وَخَسِرَتْ صَفْقَةُ عَبْدٍ لَمْ تَجْعَلْ لَهُ مِنْ حُبِّكَ نَصِيْبًا، اِلٰهِيْ اَمَرْتَ بِالرُّجُوْعِ اِلَى الْاٰثَارِ فَاَرْجِعْنِيْ اِلَيْكَ بِكِسْوَةِ الْاَنْوَارِ، وَهِدَايَةِ الْاِسْتِبْصَارِ، حَتّٰى اَرْجِعَ اِلَيْكَ مِنْهَا كَمَا دَخَلْتُ اِلَيْكَ مِنْهَا، مَصُوْنَ السِّرِّ عَنِ النَّظَرِ اِلَيْهَا، وَ مَرْفُوْعَ الْهِمَّةِ عَنِ الْاِعْتِمَادِ عَلَيْهَا، اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، اِلٰهِيْ هٰذَا ذُلِّيْ ظَاهِرٌ بَيْنَ	میں تیری محتاج ہے آیا تیرے غیر کیلئے ایسا ظہور ہے جو تیرے لئے نہیں ہے یہاں تک کہ وہ تجھے ظاہر کرنے والا بن جائے تو کب غائب تھا کہ کسی ایسے نشان کی حاجت ہو جو تیری دلیل ٹھہرے اور تو کب دور تھا کہ آثار اور نشان تجھ تک پہنچانے کا ذریعہ و وسیلہ بنیں، اندھی ہے وہ آنکھ جو تجھ کو اپنا نگہبان نہیں پاتی اس بندے کا سودہ خسارے والا ہے جس کو تو نے اپنی محبت کا حصہ نہیں دیا میرے اللہ تو نے اپنی قدرت کے آثار پر توجہ کا حکم کیا پس مجھ کو اپنے نور کے پردوں اور بصیرت کے راستوں کی طرف لے چل، تا کہ اس کے ذریعے تیری درگاہ میں آؤں جس طرح انہی کے ذریعے تیری طرف راہ پائی، انہیں دیکھ کر راز حقیقت کی خبر پاؤں اور ان کے سہارے اپنی ہمت کو بلند کروں بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے میرے اللہ یہ ہے میری

يَدَيْكَ، وَ هٰذَا حَالِيْ لَا يَخْفِيْ عَلَيْكَ، مِنْكَ اَطْلُبُ الْوُصُوْلَ اِلَيْكَ، وَ بِكَ اَسْتَدِلُّ عَلَيْكَ، فَاهْدِنِيْ بِنُوْرِكَ اِلَيْكَ، وَاَقِمْنِيْ بِصِدْقِ الْعُبُوْدِيَّةِ بَيْنَ يَدَيْكَ، اِلٰهِيْ عَلِّمْنِيْ مِنْ عِلْمِكَ الْمَخْزُوْنِ، وَصُنِّيْ بِسِتْرِكَ الْمَصُوْنِ، اِلٰهِيْ حَقِّقْنِيْ بِحَقَآئِقِ اَهْلِ الْقُرْبِ، وَ اسْلُكْ بِيْ مَسْلَكَ اَهْلِ الْجَذْبِ، اِلٰهِيْ اَغْنِنِيْ بِتَدْبِيْرِكَ لِيْ عَنْ تَدْبِيْرِيْ، وَ بِاخْتِيَارِكَ عَنِ اخْتِيَارِيْ، وَاَوْقِفْنِيْ عَلٰى مَرَاكِزِ اضْطِرَارِيْ، اِلٰهِيْ اَخْرِجْنِيْ مِنْ ذُلِّ نَفْسِيْ، وَ طَهِّرْنِيْ مِنْ شَكِّيْ وَ شِرْكِيْ قَبْلَ حُلُوْلِ رَمْسِيْ، بِكَ اَنْتَصِرُ فَانْصُرْنِيْ، وَ عَلَيْكَ اَتَوَكَّلُ فَلَا

پستی جو تیرے آگے عیاں ہے اور یہ ہے میری بری حالت جو تجھ سے پوشیدہ نہیں میں تیری بارگاہ میں پہنچنا چاہتا ہوں اور تجھ پر تجھی کو دلیل ٹھہراتا ہوں پس اپنے نور سے میری اپنی طرف سے رہنمائی کر اور اپنے حضور مجھے سچی بندگی پر قائم رکھ، میرے اللہ مجھے اپنے پوشیدہ علوم میں سے تعلیم دے اور اپنے محکم پردے کے ساتھ میری حفاظت کر، میرے اللہ مجھے اپنے اہل قرب کے حقائق سے بہرہ ور فرما اور ان کی راہ پر ڈال جو تیری طرف کھنچتے چلے جاتے ہیں، میرے اللہ اپنے تدبر اور پسند کے ذریعے مجھے میرے تدبر اور پسند سے بے نیاز کردے اور پریشانی کے عالم میں مجھے ثابت قدم رکھ، میرے معبود مجھے میرے نفس کی پستی سے نکال لے، مجھے شک اور شرک سے پاک کردے قبل اسکے کہ میں قبر میں جاؤں، تجھ سے مدد چاہتا ہوں میری مدد فرما، تجھ پر بھروسہ کرتا ہوں

تَكِلْنِي، وَ اِيَّاكَ اَسْئَلُ فَلَا
تُخَيِّبْنِي، وَفِي فَضْلِكَ اَرْغَبُ فَلَا
تَحْرِمْنِي، وَبِجَنَابِكَ اَنْتَسِبُ فَلَا
تُبْعِدْنِي، وَبِبَابِكَ اَقِفُ فَلَا
تَطْرُدْنِي، اِلٰهِي تَقَدَّسَ رِضَاكَ
اَنْ يَكُوْنَ لَهُ عِلَّةٌ مِنْكَ، فَكَيْفَ
يَكُوْنُ لَهُ عِلَّةٌ مِنِّي، اِلٰهِي اَنْتَ
الْغَنِيُّ بِذَاتِكَ اَنْ يَصِلَ اِلَيْكَ
النَّفْعُ مِنْكَ، فَكَيْفَ لَا تَكُوْنُ
غَنِيًّا عَنِّي، اِلٰهِي اِنَّ الْقَضَآءَ
وَالْقَدَرَ يُمَنِّيْنِي، وَاِنَّ الْهَوٰى
بِوَثَآئِقِ الشَّهْوَةِ اَسَرَنِي، فَكُنْ
اَنْتَ النَّصِيْرَ لِي، حَتّٰى تَنْصُرَنِي وَ
تُبَصِّرَنِي، وَ اَغْنِنِي بِفَضْلِكَ حَتّٰى
اَسْتَغْنِيَ بِكَ عَنْ طَلَبِي، اَنْتَ
الَّذِي اَشْرَقْتَ الْاَنْوَارَ فِي
قُلُوْبِ اَوْلِيَآئِكَ حَتّٰى عَرَفُوْكَ وَ
وَحَّدُوْكَ، وَ اَنْتَ الَّذِي اَزَلْتَ

پس مجھے چھوڑ نہ دے، تجھ سے مانگتا ہوں
پس ناامید نہ کر، تیرے فضل کی آس لگائی
ہے پس مجھے محروم نہ کر، تیری بارگاہ سے
تعلق جوڑا ہے پس مجھے دور نہ فرما، تیرا
دروازہ کھٹکھٹاتا ہوں پس مجھے ٹھکرا نہ
دے، میرے اللہ تیری رضا پاک ہے،
ممکن نہیں اس میں تیری طرف سے نقص
آئے، پھر کیسے ممکن ہے کہ میں اسے نقص
دار کہوں، میرے اللہ تو اپنی ذات میں
بے نیاز ہے اس سے کہ تجھے اپنی ذات
سے نفع پہنچے کیوں کر تو مجھ سے بے نیاز نہ
ہوگا، میرے اللہ قضا وقدر مجھ کو آرزومند
بناتی ہے اور خواہش نفس مجھے آرزوؤں کا
قیدی بنا لیتی ہے پس تو میرا مددگار بن جا
تاکہ کامیاب ہوجاؤں، بینا ہوجاؤں اور
اپنے فضل سے مجھ کو بے نیاز کردے تاکہ
تیرے ذریعے حاجت سے بے نیاز ہو
جاؤں، تو وہ ہے جس نے اپنے دوستوں
کے دلوں کو نور کی شعاؤں سے روشن
کردیا تو انہوں نے تجھے پہچانا اور تجھے
ایک مانا اور تو وہ ہے جس نے اپنے

الْاَغْيَارَ عَنْ قُلُوْبِ اَحِبَّآئِكَ	دوستوں کے دلوں سے غیروں کو دور
حَتّٰى لَمْ يُحِبُّوا سِوَاكَ، وَ لَمْ	کر دیا تو وہ سوائے تیرے کسی سے محبت
يَلْجَأُوْآ اِلٰى غَيْرِكَ، اَنْتَ	نہیں رکھتے اور تیرے غیر کی پناہ نہیں
الْمُؤْنِسُ لَهُمْ حَيْثُ	لیتے جب زمانہ ان کو ہراساں کرے
اَوْحَشَتْهُمُ الْعَوالِمُ، وَ اَنْتَ	اس وقت تو ہی انکا ہمدم ہے اور تو وہ ہے
الَّذِيْ هَدَيْتَهُمْ حَيْثُ	جس نے ان کی رہنمائی کی جب وہ
اسْتَبَانَتْ لَهُمُ الْمَعَالِمُ، مَاذَا	تیرے نشان و برھان سے دور ہوئے،
وَجَدَ مَنْ فَقَدَكَ، وَمَا الَّذِيْ	اس نے کیا پایا جس نے تجھے کھویا اور
فَقَدَ مَنْ وَجَدَكَ، لَقَدْ خَابَ	اس نے کچھ نہ کھویا جس نے تجھ کو پایا اور
مَنْ رَضِيَ دُوْنَكَ بَدَلًا، وَلَقَدْ	یقینا ناکام ہوا جو تیری بجائے کسی اور کو
خَسِرَ مَنْ بَغٰى عَنْكَ مُتَحَوِّلًا،	پسند کرنے لگا اور وہ گھاٹے میں پڑا جو
كَيْفَ يُرْجٰى سِوَاكَ وَاَنْتَ مَا	سرکشی کیساتھ تجھ سے پھر گیا کس طرح
قَطَعْتَ الْاِحْسَانَ، وَ كَيْفَ	تیرے غیر سے امید رکھی جاسکتی ہے جبکہ
يُطْلَبُ مِنْ غَيْرِكَ وَ اَنْتَ مَا	تیرا احسان و کرم رکتا ہی نہیں اور کیونکر
بَدَّلْتَ عَادَةَ الْاِمْتِنَانِ، يَا مَنْ	تیرے غیر سے سؤال کیا جاسکتا ہے جبکہ
اَذَاقَ اَحِبَّآءَهُ حَلَاوَةَ الْمُؤَانَسَةِ،	تیرے فضل و احسان کرنے کی عادت
فَقَامُوْا بَيْنَ يَدَيْهِ مُتَمَلِّقِيْنَ، وَ	میں تبدیلی نہیں آتی اور وہ جو اپنے
يَا مَنْ اَلْبَسَ اَوْلِيَآءَهُ مَلَابِسَ	دوستوں کو الفت کی مٹھاس چکھاتا ہے
	پس وہ اس کے حضور تعریفیں کرتے
	کھڑے ہو جاتے ہیں اے وہ جو اپنے
	دوستوں کو اپنی ہیبت کا لباس پہناتا ہے

هَيْبَتِهٖ، فَقَامُوا بَيْنَ يَدَيْهِ مُسْتَغْفِرِيْنَ، اَنْتَ الذَّاكِرُ قَبْلَ الذَّاكِرِيْنَ، وَ اَنْتَ الْبَادِئُ بِالْاِحْسَانِ قَبْلَ تَوَجُّهِ الْعَابِدِيْنَ، وَاَنْتَ الْجَوَادُ بِالْعَطَاۤءِ قَبْلَ طَلَبِ الطَّالِبِيْنَ، وَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ثُمَّ لِمَا وَهَبْتَ لَنَا مِنَ الْمُسْتَقْرِضِيْنَ، اِلٰهِىْ اُطْلُبْنِىْ بِرَحْمَتِكَ حَتّٰۤى اَصِلَ اِلَيْكَ، وَ اجْذِبْنِىْ بِمَنِّكَ حَتّٰۤى اُقْبِلَ عَلَيْكَ، اِلٰهِىْ اِنَّ رَجَاۤئِىْ لَا يَنْقَطِعُ عَنْكَ وَ اِنْ عَصَيْتُكَ، كَمَا اَنَّ خَوْفِىْ لَا يُزَايِلُنِىْ وَ اِنْ اَطَعْتُكَ، فَقَدْ دَفَعَتْنِى الْعَوَالِمُ اِلَيْكَ، وَ قَدْ اَوْقَعَنِىْ عِلْمِىْ بِكَرَمِكَ عَلَيْكَ، اِلٰهِىْ كَيْفَ اَخِيْبُ وَ اَنْتَ اَمَلِىْ، اَمْ كَيْفَ اُهَانُ وَ عَلَيْكَ مُتَّكَلِىْ، اِلٰهِىْ

تو وہ اسکے سامنے کھڑے ہوتے ہیں بخشش مانگتے ہوئے، تو یاد کرنے والوں سے پہلے انکو یاد رکھنے والا ہے، تو احسان میں ابتدا کرنے والا ہے، عبادت گزاروں کے توجہ کرنے سے پہلے تو عطا میں اضافہ کرنے والا ہے، مانگنے والوں کے مانگنے سے پہلے تو بہت دینے والا ہے، پھر اس میں سے بطور قرض مانگتا ہے جو کچھ تو نے ہمیں دیا ہے میرے اللہ اپنی رحمت سے مجھ کو بلا لے تا کہ میں تیرے حضور پہنچ سکوں مجھے اپنی طرف کھینچ لے تا کہ تیری بارگاہ میں آسکوں میرے اللہ بے شک میری آس تجھ سے نہیں ٹوٹے گی اگرچہ میں تیری نافرمانی کروں جیسا کہ میرا خوف دور نہ ہوگا اگرچہ میں تیری اطاعت بھی کروں پس زمانے کی سختیوں نے مجھ کو تیری طرف دھکیل دیا اور تیری نوازش کے علم نے تیری بارگاہ میں پہنچا دیا، میرے اللہ کیونکر ناامید ہو جاؤں جب کہ تو میری آرزو ہے یا کیسے پست ہوں گا جب کہ میرا بھروسہ تجھ پر

كَيْفَ اَسْتَعِزُّ وَ فِي الذِّلَّةِ اَرْكَزْتَنِيْ، اَمْ كَيْفَ لَا اَسْتَعِزُّ وَ اِلَيْكَ نَسَبْتَنِيْ، اِلٰهِيْ كَيْفَ لَا اَفْتَقِرُ وَ اَنْتَ الَّذِيْ فِي الْفُقَرَآءِ اَقَمْتَنِيْ، اَمْ كَيْفَ اَفْتَقِرُ وَ اَنْتَ الَّذِيْ بِجُوْدِكَ اَغْنَيْتَنِيْ، وَ اَنْتَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ تَعَرَّفْتَ لِكُلِّ شَيْءٍ فَمَا جَهِلَكَ شَيْءٌ، وَ اَنْتَ الَّذِيْ تَعَرَّفْتَ اِلَيَّ فِيْ كُلِّ شَيْءٍ، فَرَاَيْتُكَ ظَاهِرًا فِيْ كُلِّ شَيْءٍ، وَ اَنْتَ الظَّاهِرُ لِكُلِّ شَيْءٍ، يَا مَنِ اسْتَوٰى بِرَحْمَانِيَّتِهٖ فَصَارَ الْعَرْشُ غَيْبًا فِيْ ذَاتِهٖ، مَحَقْتَ الْاٰثَارَ بِالْاٰثَارِ، وَ مَحَوْتَ الْاَغْيَارَ بِمُحِيْطَاتِ اَفْلَاكِ الْاَنْوَارِ، يَا مَنِ احْتَجَبَ فِيْ سُرَادِقَاتِ عَرْشِهٖ عَنْ اَنْ تُدْرِكَهُ الْاَبْصَارُ، يَا مَنْ تَجَلّٰى

ہے، میرے اللہ کیسے عزت کا دعویٰ کروں جب کہ اس خواری میں تو نے مجھے یاد کیا یا کیسے عزت کا دعویٰ کروں میری نسبت تیری طرف ہے میرے اللہ کیونکر فقیر نہ بنوں جب کہ تو نے مجھے فقیروں کی صف میں رکھا ہے یا کیسے میں فقیر بنوں جب کہ تو نے مجھ کو اپنی عطا سے غنی کیا ہوا ہے اور تو وہ ہے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو نے ہر چیز کو اپنی پہچان کرائی پس کوئی چیز نہیں جو تجھے پہچانتی نہ ہو اور تو وہ ہے جس نے ہر چیز کے ذریعے مجھے اپنی معرفت کرائی پس میں نے تجھے ہر چیز میں عیاں ونمایاں دیکھا اور تو ہر چیز پر ظاہر وآشکار ہے اے وہ جو اپنی رحمت عامہ کیساتھ قائم ہے کہ عرش اس کی ذات میں نہاں ہو گیا ہے تو نے اپنی نشانیوں سے دیگر نشانیوں کو مٹا دیا تو نے اپنے غیروں کو نورانی آسمانوں کے حلقوں میں نابود کر دیا، اے وہ جو اپنے عرش کی چلمنوں میں پنہاں ہو گیا دیکھتی آنکھیں اسے دیکھ نہیں پاتیں اے

بِكَمَالِ بَهَآئِهٖ، فَتَحَقَّقَتْ عَظَمَتُهُ مَنِ الْاِسْتِوَآءِ، كَيْفَ تَخْفٰى وَاَنْتَ الظَّاهِرُ، اَمْ كَيْفَ تَغِيْبُ وَاَنْتَ الرَّقِيْبُ الْحَاضِرُ، اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَحْدَهٗ.

وہ جس نے اپنے نور کامل کا جلوہ دکھایا تو اس کی عظمت قائم و برقرار ہو گئی کیونکر پوشیدہ ہے تو جب کہ آشکار ہے یا کیسے تو پنہاں ہے جبکہ تو نگہبان اور حاضر ہے بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اور اللہ کیلئے حمد ہے جو یکتا ہے۔

بہر حال جس کو خدا توفیق عطا فرمائے اور وہ آج کے دن عرفات میں موجود ہو تو اس کیلئے آج کے دن کے بہت سے اعمال اور دُعائیں ہیں۔لیکن آج کے دن کی اہم ترین دُعا۔دُعائے عرفہ ہے۔دُعا و مناجات کے لحاظ سے آج کا دن پورے سال کے دنوں میں ایک خاص امتیاز رکھتا ہے۔پس اس روز اپنے زندہ و مردہ مومن بھائیوں کے لئے زیادہ سے زیادہ دُعا کرنا چاہیے۔

- آج کے دن کے آخری حصے میں یہ دُعا پڑھے:

يَا رَبِّ اِنَّ ذُنُوْبِيْ لَا تَضُرُّكَ، وَ اِنَّ مَغْفِرَتَكَ لِيْ لَا تَنْقُصُكَ، فَاَعْطِنِيْ مَا لَا يَنْقُصُكَ، وَاغْفِرْ لِيْ مَا لَا يَضُرُّكَ.

اے پروردگار بے شک میرے گناہ تجھے نقصان نہیں دیتے اور یقینا مجھ کو بخش دینے سے تیری عطا میں ہرگز کوئی کمی نہیں آتی پس مجھے عطا کر کہ اس سے تجھے کمی نہیں آتی اور مجھے بخش دے کہ اس میں تیرا نقصان نہیں۔

- پھر یہ بھی پڑھے:

اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنِيْ خَيْرَ مَا عِنْدَكَ لِشَرِّ مَا عِنْدِيْ، فَاِنْ اَنْتَ لَمْ تَرْحَمْنِيْ بِتَعَبِيْ وَنَصَبِيْ فَلَا تَحْرِمْنِيْ اَجْرَ الْمُصَابِ عَلٰى مُصِيبَتِهٖ.

اے اللہ! مجھے اپنی بھلائی سے محروم نہ کر اس برائی کی وجہ سے جو میں نے کی پس اگر تو نے اس رنج اور تکلیف میں مجھ پر رحم نہیں کیا تو مجھے اس شخص جیسے اجر سے محروم نہ فرما جس نے سختی پر سختی جھیلی ہو۔

عرفہ کے دن امام حسین علیہ السلام کی زیارت

جاننا چاہیے کہ اہل بیت اطہار علیہم السلام سے زیارت عرفہ سے متعلق بہت زیادہ روایات اور جو کچھ اس کی فضلیت وثواب میں وارد ہوا ہے وہ حد شمار سے باہر ہے لیکن یہاں ہم زائرین کا شوق بڑھانے کیلئے ان میں سے چند حدیثیں نقل کرنے پر اکتفا کرتے ہیں۔

معتبر سند کے ساتھ بشیر دھان سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں گزارش کی کہ بعض موقعوں پر حج مجھ سے ترک ہو جاتا ہے اور میں عرفہ کا دن ضریح امام حسین علیہ السلام کے پاس گزارتا ہوں آپ نے فرمایا کہ اے بشیر یہ تو بہت اچھا عمل کرتا ہے کیونکہ جو مومن امام حسین علیہ السلام کے حق کی معرفت رکھتے ہوئے روز عید کے علاوہ کسی دن آپ کی زیارت کرے تو اس کیلئے بیس حج اور بیس عمرہ مقبولہ اور بیس جہاد کا ثواب لکھا جاتا ہے جو اس نے کسی پیغمبر یا امام عادل کی ہمراہی میں کئے ہوں۔ پھر جو شخص عید کے دن آپ کی زیارت کرے تو اس کے نامہ اعمال میں سو حج، سو عمرہ مقبولہ اور سو جہاد کا ثواب تحریر کیا جاتا ہے جو اس نے کسی نبی مرسل یا امام عادل کے ہم رکاب کئے ہوں اور جو شخص عرفہ کے دن امام حسین علیہ السلام کی معرفت کے ساتھ آپ کی زیارت کرے تو اس کے نامہ اعمال میں ہزار حج، ہزار عمرہ مقبولہ اور ہزار جہاد کا ثواب تحریر کیا جاتا ہے جو اس نے کسی نبی مرسل یا امام عادل کے

ساتھ کئے ہوں میں نے عرض کی کہ مجھ کو وقوف عرفات کا ثواب کہاں مل سکتا ہے؟ پس حضرت نے غضب کی نظر سے دیکھتے ہوئے فرمایا کہ اے بشیر جب کوئی شخص روز عرفہ امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنے جائے اور نہر فرات میں غسل کرے اس کے بعد حضرت کی قبر شریف کی طرف چلے تو خدا اس کے ہر قدم کے لئے جو وہ اٹھاتا ہے اس کے نام ایک حج کا ثواب لکھے گا جو وہ تمام مناسک کے ساتھ بجالائے راوی کا کہنا ہے کہ میرے خیال میں حضرت نے حج کے ساتھ عمرہ اور غزوہ کا ذکر بھی فرمایا ہے۔

چنانچہ بہت سی معتبر احادیث میں موجود ہے کہ خدائے تعالیٰ روز عرفہ اہل عرفات کی طرف نظر کرنے سے پہلے زائرین قبر امام حسین علیہ السلام پر نظر رحمت کرتا ہے۔

ایک معتبر حدیث میں رفاعہ سے منقول ہے کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا کہ تم نے اس سال حج کیا ہے رفاعہ نے عرض کی کہ آپ پر قربان ہو جاؤں میرے پاس اتنی رقم نہ تھی کہ حج کے لئے جاتا تاہم میں نے عرفہ کا دن امام حسین علیہ السلام کے روضہ مبارک پر گزارا ہے، تب آپ نے فرمایا کہ اے رفاعہ! تم نے ان اعمال میں کوئی کمی نہیں کی جو اہل منیٰ نے وہاں انجام دیے ہیں اگر یہ بات نہ ہوتی کہ میں اسے مکروہ سمجھتا ہوں کہ لوگ حج کو ترک کر دیں تو ضرور تم کو ایسی حدیث سناتا کہ تم حضرت کی زیارت کبھی ترک نہ کرتے کچھ دیر تک خاموش رہنے کے بعد فرمایا کہ مجھے میرے والد گرامیؑ نے خبر دی ہے کہ جو امام حسین علیہ السلام کے حرم مبارک کی طرف جائے جب کہ حضرت کے حق کو پہچانتا ہو اور بڑائی جتانے کے لئے بھی نہ جارہا ہو تو اس کے ساتھ ایک ہزار فرشتے دائیں جانب اور ایک ہزار فرشتے بائیں جانب ہوتے ہیں نیز اس کے لئے ہزار حج اور ہزار عمرہ کا ثواب تحریر کیا جاتا ہے جو اس نے کسی پیغمبر یا وصی پیغمبر کے ساتھ ادا کئے ہوں۔

کیفیت زیارت:

باقی رہی حضرت کی زیارت کی کیفیت تو جیسا کہ بزرگ علماء اور روسائے مذہب نے فرمایا ہے وہ یوں ہے کہ جب کوئی شخص امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنا چاہے تو اگر اس کے لئے ممکن ہو تو نہر فرات میں غسل کرے وگرنہ جس پاک پانی سے ہو سکے غسل کرے اور پاکیزہ لباس پہنے اور سنجیدگی و وقار کے ساتھ چلے' جب حائر کے دروازہ پر پہنچ جائے تو کہے: اَللّٰهُ اَكْبَرُ پھر کہے:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا وَ	خدا بزرگ تر ہے بزرگی کے ساتھ اور حمد
الْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا وَ سُبْحَانَ اللّٰهِ	ہے خدا کیلئے، پاک ومنزہ ہے خدا ہر صبح اور
بُكْرَةً وَ اَصِيْلًا. وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ	شام اور حمد ہے خدا کے لئے جس نے اس
الَّذِيْ هَدَانَا لِهٰذَا وَ مَا كُنَّا	طرف ہماری رہنمائی کی اور ہم راہ نہ پا سکتے
لِنَهْتَدِيَ لَوْ لَاۤ اَنْ هَدَانَا اللّٰهُ.	اگر خدا ہماری رہنمائی نہ فرماتا، ضرور آئے
لَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ،	ہیں ہمارے رب کے سبھی رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
اَلسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى	حق کے ساتھ، سلام ہو خدا کے
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ، اَلسَّلَامُ عَلٰى	رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر، سلام ہو مومنوں کے امیر
اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ، اَلسَّلَامُ عَلٰى	پر، سلام ہو فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا پر جو
فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ سَيِّدَةِ نِسَآءِ	جہانوں کی عورتوں کی سردار ہیں، سلام ہو
الْعَالَمِيْنَ، اَلسَّلَامُ عَلَى الْحَسَنِ	حضرات حسن علیہ السلام و حسین علیہ السلام پر، سلام ہو
وَ الْحُسَيْنِ، اَلسَّلَامُ عَلٰى عَلِيِّ بْنِ	حضرت علی بن الحسین علیہما السلام پر، سلام ہو

الْحُسَيْنِ، اَلسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدِ بْنِ
عَلِیٍّ، اَلسَّلَامُ عَلٰی جَعْفَرِ بْنِ
مُحَمَّدٍ، اَلسَّلَامُ عَلٰی مُوْسَی بْنِ
جَعْفَرٍ، اَلسَّلَامُ عَلٰی عَلِیِّ بْنِ
مُوْسٰی، اَلسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدِ بْنِ
عَلِیٍّ، اَلسَّلَامُ عَلٰی عَلِیِّ بْنِ مُحَمَّدٍ،
اَلسَّلَامُ عَلَی الْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ،
اَلسَّلَامُ عَلَی الْخَلَفِ الصَّالِحِ
الْمُنْتَظَرِ، اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَآ اَبَا
عَبْدِاللهِ، اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا بْنَ
رَسُوْلِ اللهِ، عَبْدُكَ وَ ابْنُ
عَبْدِكَ وَ ابْنُ اَمَتِكَ الْمُوَالِیْ
لِوَلِیِّكَ الْمُعَادِیْ لِعَدُوِّكَ
اِسْتَجَارَ بِمَشْهَدِكَ وَ تَقَرَّبَ
اِلَی اللهِ بِقَصْدِكَ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
الَّذِیْ هَدَانِیْ لِوِلَایَتِكَ وَ خَصَّنِیْ
بِزِیَارَتِكَ وَسَهَّلَ لِیْ قَصْدَكَ.

حضرت محمد بن علی علیہ السلام پر، سلام ہو حضرت جعفر بن محمد علیہ السلام پر، سلام ہو حضرت موسیٰ بن جعفر علیہ السلام پر، سلام ہو حضرت علی بن موسیٰ علیہ السلام پر، سلام ہو حضرت محمد بن علی علیہ السلام پر، سلام ہو حضرت علی بن محمد علیہ السلام پر، سلام ہو حضرت حسن بن علی علیہ السلام پر، سلام ہو ان خلف صالح پر جو منتظر ہیں، آپ پر سلام ہو اے ابا عبداللہ، آپ پر سلام ہو اے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرزند، آپ کا یہ غلام جو آپ کے غلام اور آپ کی کنیز کا بیٹا ہے، آپ کے دوست سے دوستی رکھنے والا، آپ کے دشمن سے دشمنی رکھنے والا، پناہ لیتا ہے آپ کے روضہ کی اور آپ کی طرف آنے میں خدا کا قرب چاہتا ہے، حمد ہے خدا کیلئے جس نے مجھے آپ کی ولایت کا راستہ دکھایا، مجھے آپ کی زیارت کیلئے مخصوص کیا اور آپ کی طرف آنے میں آسانی دی۔

● پس حضرت امام حسین علیہ السلام کے روضہ مقدسہ میں داخل ہو جائے اور آپ کے سر کے مقابل کھڑے ہو کر کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اٰدَمَ صَفْوَةِ اللهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ نُوْحٍ نَبِيِّ اللهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِ اللهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُوْسٰى كَلِيْمِ اللهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِيْسٰى رُوْحِ اللهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ حَبِيْبِ اللهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ مُحَمَّدِ ﹰالْمُصْطَفٰى، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ عَلِيِّ ﹰالْمُرْتَضٰى، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ

آپ پر سلام ہو اے آدم علیہ السلام کے وارث جو خدا کے پسندیدہ ہیں آپ پر سلام ہو اے نوح علیہ السلام کے وارث جو خدا کے نبی ہیں آپ پر سلام ہو اے ابراہیم علیہ السلام کے وارث جو خدا کے خلیل ہیں سلام ہو آپ پر اے موسیٰ کے وارث جو خدا کے کلیم ہیں آپ پر سلام ہو اے عیسیٰ علیہ السلام کے وارث جو خدا کی روح ہیں آپ پر سلام ہو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وارث جو خدا کے محبوب ہیں سلام ہو آپ پر اے امیر المومنین علی علیہ السلام کے وارث سلام ہو آپ پر اے فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کے وارث آپ پر سلام ہو اے محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرزند آپ پر سلام ہو اے علی مرتضیٰ علیہ السلام کے فرزند آپ پر سلام ہو اے فاطمہ زہرا علیہا السلام کے فرزند آپ پر سلام ہو

خَدِيْجَةَ الْكُبْرٰى، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللّٰهِ وَ ابْنَ ثَارِهٖ وَ الْوِتْرَ الْمَوْتُوْرَ. اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ اَقَمْتَ الصَّلَاةَ، وَ اٰتَيْتَ الزَّكٰوةَ، وَ اَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ، وَ نَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ، وَ اَطَعْتَ اللّٰهَ حَتّٰى اَتَاكَ الْيَقِيْنُ، فَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْكَ، وَ لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً ظَلَمَتْكَ، وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً سَمِعَتْ بِذٰلِكَ فَرَضِيَتْ بِهٖ، يَا مَوْلَايَ يَآ اَبَا عَبْدِاللّٰهِ اُشْهِدُ اللّٰهَ وَ مَلٰئِكَتَهٗ وَ اَنْبِيَآئَهٗ وَ رُسُلَهٗ اَنِّيْ بِكُمْ مُؤْمِنٌ وَ بِاِيَابِكُمْ، مُوْقِنٌ بِشَرَائِعِ دِيْنِيْ وَ خَوَاتِيْمِ عَمَلِيْ وَ مُنْقَلَبِيْ اِلٰى رَبِّيْ، فَصَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ عَلٰى اَرْوَاحِكُمْ وَ عَلٰى اَجْسَادِكُمْ وَ عَلٰى شَاهِدِكُمْ وَ عَلٰى غَآئِبِكُمْ وَ ظَاهِرِكُمْ وَ بَاطِنِكُمْ، اَلسَّلَامُ

اے خدیجہ کبریٰ سلام اللہ علیہا کے فرزند، آپ پر سلام ہو اے قربان خدا اور قربان خدا کے فرزند اور وہ خون جس کا بدلہ لیا جائے گا، میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے نماز قائم کی اور زکوٰۃ ادا کی، آپ نے نیک کاموں کا حکم دیا، برے کاموں سے منع کیا اور خدا کی اطاعت کرتے رہے حتیٰ کہ شہید ہو گئے۔ پس خدا لعنت کرے اس گروہ پر جس نے آپ کو قتل کیا خدا لعنت کرے، اس گروہ پر جس نے آپ پر ظلم کیا اور خدا لعنت کرے اس گروہ پر جس نے یہ واقعہ سنا تو اس پر خوش ہوا، اے میرے آقا! اے ابا عبداللہ علیہ السلام میں گواہ کرتا ہوں خدا کو، اس کے فرشتوں کو، اس کے نبیوں اور رسولوں کو اس پر کہ میں آپ پر اور آپ کی رجعت پر ایمان رکھتا اور یقین رکھتا ہوں، احکام دین پر اپنے عمل کی جزا پر اور خدا کی طرف اپنی واپسی پر پس خدا کی رحمتیں ہوں آپ پر، آپ کی روحوں پر، آپ کے بدنوں پر اور آپ میں سے حاضر پر اور آپ کے غائب پر،

عَلَيْكَ يَا بْنَ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَ ابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ وَ ابْنَ اِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَ ابْنَ قَآئِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ اِلٰى جَنَّاتِ النَّعِيْمِ، وَ كَيْفَ لَا تَكُوْنُ كَذٰلِكَ وَ اَنْتَ بَابُ الْهُدٰى وَ اِمَامُ التُّقٰى وَ الْعُرْوَةُ الْوُثْقٰى وَ الْحُجَّةُ عَلٰى اَهْلِ الدُّنْيَا وَ خَامِسُ اَصْحَابِ الْكِسَآءِ غَذَتْكَ يَدُ الرَّحْمَةِ، وَ رَضَعْتَ مِنْ ثَدْيِ الْاِيْمَانِ، وَ رُبِّيْتَ فِيْ حِجْرِ الْاِسْلَامِ، فَالنَّفْسُ غَيْرُ رَاضِيَةٍ بِفِرَاقِكَ وَ لَا شَاكَّةٍ فِيْ حَيَاتِكَ صَلَوَاتُ اللهِ عَلَيْكَ وَ عَلٰى اٰبَآئِكَ وَ اَبْنَآئِكَ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَرِيْعَ الْعَبْرَةِ السَّاكِبَةِ، وَ قَرِيْنَ الْمُصِيْبَةِ الرَّاتِبَةِ، لَعَنَ اللهُ اُمَّةً

آپ کے ظاہر پر اور باطن پر رحمتیں ہوں، سلام ہو آپ پر اے خاتم الانبیاء کے فرزند، اوصیاء کے سردار کے فرزند، پرہیزگاروں کے امام کے فرزند، چمکتے چہرے والوں کے پیشوا کے فرزند، نعمتوں والی جنت میں داخلے تک سلام اور ایسا کیوں نہ ہو جب کہ آپ ہدایت کا دروازہ ہیں، پرہیزگاروں کے امام ہیں، خدا کی مضبوط رسی ہیں، اہل دنیا پر خدا کی حجت ہیں اور آپ اہل کساء کے پانچویں فرد ہیں، آپ نے دست رحمت سے غذا کھائی، سرچشمہ ایمان سے دودھ پیا اور آپ نے اسلام کی آغوش میں پرورش پائی، پس یہ دل آپ کی جدائی میں ناخوش ہے اور اسے آپ کے زندہ ہونے میں کوئی شبہ نہیں، خدا کی رحمتیں ہوں آپ پر آپ کے بزرگان پر اور آپ کے فرزندوں پر، سلام ہو آپ پر اے وہ شہید جس پر آنسو بہائے گئے اور جس پر مصیبت پہ مصیبت آتی رہی، خدا لعنت

بِ اسْتَحَلَّتْ مِنْكَ الْمَحَارِمَ، وَ انْتَهَكَتْ فِيْكَ حُرْمَةَ الْاِسْلَامِ فَقُتِلْتَ صَلَّى اللهُ عَلَيْكَ مَقْهُوْرًا، وَ اَصْبَحَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ بِكَ مَوْتُوْرًا، وَ اَصْبَحَ كِتَابُ اللهِ بِفَقْدِكَ مَهْجُوْرًا، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَ عَلٰى جَدِّكَ وَ اَبِيْكَ وَ اُمِّكَ وَ اَخِيْكَ وَ عَلَى الْاَئِمَّةِ مِنْ بَنِيْكَ، وَ عَلَى الْمُسْتَشْهَدِيْنَ مَعَكَ وَ عَلَى الْمَلٰئِكَةِ الْحَافِّيْنَ بِقَبْرِكَ وَ الشَّاهِدِيْنَ لِزُوَّارِكَ الْمُؤْمِنِيْنَ بِالْقَبُوْلِ عَلٰى دُعَآءِ شِيْعَتِكَ، وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ وَ رَحْمَةُ اللهِ وَ بَرَكَاتُهٗ بِاَبِيْ اَنْتَ وَ اُمِّيْ يَابْنَ رَسُوْلِ اللهِ، بِاَبِيْ اَنْتَ وَ اُمِّيْ يَآ اَبَا عَبْدِ اللهِ، لَقَدْ عَظُمَتِ الرَّزِيَّةُ وَ جَلَّتِ الْمُصِيْبَةُ بِكَ

کرے اس گروہ پر جس نے آپ کی حرمت کوملحوظ نہ رکھا، پس خدا کی رحمت ہو آپ پر کہ آپ ظلم وستم سے شہید کئے گئے، رسول عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپکے خون کا بدلہ لینے کے دعویدار بنے اور آپکی شہادت سے کتاب خدا متروک ہوگئی، آپ پرسلام ہواورآپ کے نانا پر، آپ کے والد پر، آپ کی والدہ پراورآپ کے بھائی پر، سلام ہوآپ کی اولاد میں ائمہؑ پر اورسلام ہوآپ کے ہمراہ شہید ہونے والوں پر، سلام ہوان فرشتوں پر جوآپکی قبر کے گرد رہتے ہیں وہ آپکے زائروں کے گواہ ہیں اورآپکے حبداروں کی دعاؤں کی قبولیت کیلئے آمین کہتے ہیں اورسلام ہوآپ پراورخدا کی رحمت ہو اور اسکی برکات ہوں، قربان آپ پر میرے ماں باپ اے رسول خداؐ کے فرزند، قربان آپ پر میرے ماں باپ اے ابا عبداللہ علیہ السلام یقیناً آپ کی سوگواری اورآپ کی مصیبت بہت بھاری

عَلَيْنَا وَ عَلٰى جَمِيْعِ اَهْلِ السَّمٰوَاتِ وَ الْاَرْضِ، فَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً اَسْرَجَتْ وَ اَلْجَمَتْ وَ تَهَيَّأَتْ لِقِتَالِكَ، يَا مَوْلَايَ يَآ اَبَا عَبْدِاللّٰهِ قَصَدْتُ حَرَمَكَ وَ اَتَيْتُ مَشْهَدَكَ اَسْئَلُ اللّٰهَ بِالشَّاْنِ الَّذِيْ لَكَ عِنْدَهٗ وَ بِالْمَحَلِّ الَّذِيْ لَكَ لَدَيْهِ اَنْ يُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ، وَ اَنْ يَّجْعَلَنِيْ مَعَكُمْ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ بِمَنِّهٖ وَ جُوْدِهٖ وَ كَرَمِهٖ.

ہے ہم پر اور ان سب پر جو آسمانوں اور زمین میں رہتے ہیں، پس خدا کی لعنت ہو اس گروہ پر جس نے زین کسا لگام دی اور آپ سے لڑنے کیلئے گھوڑے تیار کئے، اے میرے آقا! اے ابا عبداللہ! میں نے آپکے حرم کا ارادہ کیا اور آپ کے مزار پر حاضر ہوا، سوال کرتا ہوں خدا سے آپ کی شان کے وسیلہ سے جو اس کے ہاں ہے اور آپ کے مرتبے کے واسطے سے جو اس کے حضور ہے یہ کہ محمد و آل محمد علیہم السلام پر رحمت نازل کرے اور یہ کہ مجھے آپ کے ساتھ رکھے دنیا اور آخرت میں اپنے احسان بخشش اور عطا سے کام لے کر۔

● پھر ضریح مبارک پر بوسہ دے اور سرہانے کی طرف ہو کر دو رکعت نماز الحمد کے ساتھ جو سورہ چاہے پڑھ کر ادا کرے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد یہ کہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ صَلَّيْتُ وَ رَكَعْتُ وَ سَجَدْتُ لَكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ، لِاَنَّ الصَّلَاةَ وَ الرُّكُوْعَ وَ السُّجُوْدَ لَا تَكُوْنُ اِلَّا لَكَ

اے معبود! بے شک میں نے تیرے لئے نماز پڑھی، رکوع کیا اور سجدہ کیا ہے تو یگانہ ہے تیرا کوئی شریک نہیں، یہی وجہ ہے کہ نماز رکوع اور سجدہ نہیں ہوتا مگر صرف تیرے لئے کہ بے شک تو وہ اللہ

لِاَنَّكَ اَنْتَ اللهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ،	ہے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اَبْلِغْهُمْ عَنِّيْ اَفْضَلَ التَّحِيَّةِ وَ السَّلَامِ، وَ ارْدُدْ عَلَيَّ مِنْهُمُ التَّحِيَّةَ وَ السَّلَامَ،	اے معبود درود بھیج محمد و آل محمد علیہم السلام پر اور پہنچا ان کو میری طرف سے بہترین دعا اور سلام اور لوٹا مجھ پر ان کی طرف سے دعائے امن و سلامتی۔
اَللّٰهُمَّ وَ هَاتَانِ الرَّكْعَتَانِ هَدِيَّةٌ مِنِّيْ اِلٰى مَوْلَايَ وَ سَيِّدِيْ وَ اِمَامِي الْحُسَيْنِ ابْنِ عَلِيٍّ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ،	اے معبود! یہ دو رکعت نماز ہدیہ ہے میری طرف سے میرے مولا، میرے آقا اور میرے امام حسین بن علی علیہما السلام کی خدمت میں،
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ، وَ تَقَبَّلْ ذٰلِكَ مِنِّيْ، وَ اجْزِنِيْ عَلٰى ذٰلِكَ اَفْضَلَ اَمَلِيْ وَ رَجَآئِيْ فِيْكَ وَ فِيْ وَلِيِّكَ يَاۤ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.	اے معبود محمد و آل محمد علیہم السلام پر رحمت فرما اور میرا یہ عمل قبول فرما اور مجھے اس پر بہترین اجر دے جس کی امید و تمنا کرتا ہوں تجھ سے اور تیرے اس ولی سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

● اب اٹھے اور امام حسین علیہ السلام کی پائنتی میں حضرت علی اکبرؑ کی زیارت کرے کہ جن کا سر اپنے پدر گرامی کے پاؤں کے قریب ہے پس آپ کی قبر مبارک کے نزدیک کھڑے ہو کر کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ رَسُوْلِ	آپ پر سلام ہو اے رسول خداؐ کے فرزند،

اللهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ نَبِيِّ	آپ پر سلام ہو اے نبی خداؐ کے
اللهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ اَمِيْرِ	فرزندسلام ہوآپ پر اے امیر المومنینؑ
الْمُؤْمِنِيْنَ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا	کے فرزند، آپ پرسلام ہواے حسینؑ شہید
بْنَ الْحُسَيْنِ الشَّهِيْدِ، اَلسَّلَامُ	کے فرزند، آپ پرسلام ہوکہ آپ شہید ہیں
عَلَيْكَ اَيُّهَا الشَّهِيْدُ ابْنُ	شہید کے فرزند ہیں، آپ پر سلام ہو کہ
الشَّهِيْدِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا	آپ مظلوم ہیں، مظلوم کے فرزند ہیں، خدا
الْمَظْلُوْمُ ابْنُ الْمَظْلُوْمِ، لَعَنَ	کی لعنت ہواس گروہ پر جس نے آپ کوقتل
اللهُ اُمَّةً قَتَلَتْكَ، وَلَعَنَ اللهُ اُمَّةً	کیا، خدا کی لعنت ہواس گروہ پر جس نے
ظَلَمَتْكَ، وَلَعَنَ اللهُ اُمَّةً سَمِعَتْ	آپ پرظلم کیااورخدا کی لعنت ہواس گروہ
بِذٰلِكَ فَرَضِيَتْ بِهٖ، اَلسَّلَامُ	پر جس نے یہ واقعہ سنا تو اس پر خوش ہوا،
عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ، اَلسَّلَامُ	آپ پرسلام ہواے میرے مولا، آپ پر
عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللهِ وَ ابْنَ وَلِيِّهٖ،	سلام ہو اے ولی خدا اورولی خدا کے
لَقَدْ عَظُمَتِ الْمُصِيْبَةُ وَ جَلَّتِ	فرزند، یقیناً آپ کا دکھ اورآپ کا سوگ
الرَّزِيَّةُ بِكَ عَلَيْنَا وَعَلٰى جَمِيْعِ	ہمارے لئے اور تمام مسلمانوں کیلئے
الْمُؤْمِنِيْنَ، فَلَعَنَ اللهُ اُمَّةً	نا قابل برداشت ہے۔ پس خدا کی لعنت
قَتَلَتْكَ وَ اَبْرَءُ اِلَى اللهِ وَ اِلَيْكِ	ہواس گروہ پر جس نے آپ کوقتل کیااوران
	کے اس عمل پر میں بیزار ہوں آپ اورخدا

مِنۡهُمۡ فِي الدُّنۡيَا وَالۡاٰخِرَةِ. کے سامنے دنیا وآخرت میں۔

● پھر دیگر شہداء کربلا کی طرف متوجہ ہوکر ان کی زیارت کرے اور کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيۡكُمۡ يَآ اَوۡلِيَآءَ اللهِ وَ اَحِبَّآءَهٗ. اَلسَّلَامُ عَلَيۡكُمۡ يَآ اَصۡفِيَآءَ اللهِ وَ اَوِدَّآءَهٗ. اَلسَّلَامُ عَلَيۡكُمۡ يَآ اَنۡصَارَ دِيۡنِ اللهِ وَ اَنۡصَارَ نَبِيِّهٖ، وَ اَنۡصَارَ اَمِيۡرِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ، وَ اَنۡصَارَ فَاطِمَةَ سَيِّدَةِ نِسَآءِ الۡعَالَمِيۡنَ، اَلسَّلَامُ عَلَيۡكُمۡ يَآ اَنۡصَارَ اَبِيۡ مُحَمَّدِ ؑ الۡحَسَنِ الۡوَلِيِّ النَّاصِحِ، اَلسَّلَامُ عَلَيۡكُمۡ يَآ اَنۡصَارَ اَبِيۡ عَبۡدِاللهِ الۡحُسَيۡنِ الشَّهِيۡدِ الۡمَظۡلُوۡمِ صَلَوَاتُ اللهِ عَلَيۡهِمۡ اَجۡمَعِيۡنَ، بِاَبِيۡ اَنۡتُمۡ وَ اُمِّيۡ طِبۡتُمۡ وَ طَابَتِ الۡاَرۡضُ الَّتِيۡ فِيۡهَا دُفِنۡتُمۡ، وَ فُزۡتُمۡ وَ اللهِ	سلام ہو تم پر اے اولیاء خدا اور اس کے پیارو، آپ پر سلام ہو اے خدا کے برگزیدو اور اس کے خاص بندو، آپ پر سلام ہو اے دین خدا کی مدد کرنے والو اور اسکے نبی کی نصرت کرنے والو امیرالمومنینؑ کی امداد کرنے والو اور فاطمہؑ کی حمایت کرنے والو جو جہانوں کی عورتوں کی سردار ہیں، سلام ہو آپ پر اے ابو محمد حسنؑ کے مددگار جو خدا کے ولی اور نصیحت کرنے والے ہیں، آپ سب پر سلام ہو اے ابو عبداللہ حسینؑ کی نصرت کرنے والو جو ایسے شہید ہیں کہ جن پر ظلم کیا گیا، خدا کی رحمتیں ہوں، ان سب پر قربان میرے ماں باپ آپ پر، آپ پاکیزہ ہیں اور وہ زمین بھی پاک ہے جس میں آپ دفن کئے گئے، قسم بخدا کہ آپ نے

فَوْزًا عَظِيْمًا، يَا لَيْتَنِيْ كُنْتُ مَعَكُمْ فَاَفُوْزُ مَعَكُمْ فِي الْجِنَانِ مَعَ الشُّهَدَآءِ وَ الصَّالِحِيْنَ وَ حَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا، وَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَةُ اللهِ وَ بَرَكَاتُهٗ.	بہت بڑی کامیابی حاصل کی، اے کاش کہ میں بھی آپ کیساتھ ہوتا تو پہنچتا آپ کے ہمراہ جنت میں، جو شہیدوں اور نیک لوگوں کا مقام ہے اور وہ کیا ہی اچھے ہمراہی ہیں اور سلام ہو آپ پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات ہوں۔

● اس کے بعد حضرت امام حسین علیہ السلام کے سرہانے کی طرف آ جائے اور وہاں اپنے لئے اپنی اولاد کے لئے اپنے ماں باپ اور بہن بھائیوں کے لئے بہت زیادہ دعائیں مانگے۔

● سید ابن طاؤس اور شہیدؒ نے فرمایا ہے کہ اس کے بعد روضہ حضرت عباس علیہ السلام پر جائے وہاں پہنچ کر قبر شریف کے نزدیک کھڑا ہو جائے اور کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَآ اَبَا الْفَضْلِ الْعَبَّاسَ بْنَ اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ اَوَّلِ الْقَوْمِ اِسْلَامًا وَ اَقْدَمِهِمْ اِيْمَانًا وَ اَقْوَمِهِمْ بِدِيْنِ اللهِ وَ اَحْوَطِهِمْ عَلَى الْاِسْلَامِ،	آپ پر سلام ہو اے ابا الفضل عباسؑ فرزند امیر المومنینؑ آپ پر سلام ہو اے سید اوصیاء کے فرزند، آپ پر سلام ہو اے اس کے فرزند، جو لوگوں میں پہلا مسلمان ایمان میں سب سے آگے ہے، خدا کے دین پر ان سب سے محکم تر اور سب سے زیادہ اسلام کی حفاظت کرنے

اَشْهَدُ لَقَدْ نَصَحْتَ لِلّٰهِ وَ لِرَسُوْلِهٖ وَ لِاَخِيْكَ فَنِعْمَ الْاَخُ الْمُوَاسِيْ، فَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْكَ، وَ لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً ظَلَمَتْكَ، وَ لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً اِسْتَحَلَّتْ مِنْكَ الْمَحَارِمَ وَ انْتَهَكَتْ فِيْ قَتْلِكَ حُرْمَةَ الْاِسْلَامِ، فَنِعْمَ الْاَخُ الصَّابِرُ الْمُجَاهِدُ الْمُحَامِي النَّاصِرُ وَ الْاَخُ الدَّافِعُ عَنْ اَخِيْهِ الْمُجِيْبُ اِلٰى طَاعَةِ رَبِّهٖ، الرَّاغِبُ فِيْمَا زَهِدَ فِيْهِ غَيْرُهٗ مِنَ الثَّوَابِ الْجَزِيْلِ وَ الثَّنَآءِ الْجَمِيْلِ، وَ اَلْحَقَكَ اللّٰهُ بِدَرَجَةِ اٰبَآئِكَ فِيْ دَارِ النَّعِيْمِ اِنَّهٗ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.

والا تھا، میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے خدا اور اس کے رسولؐ اور اپنے بھائی کی بڑی خیرخواہی کی تو آپ کیا ہی فدا کار بھائی ہیں۔ پس خدا کی لعنت ہو آپ کو قتل کرنے والوں پر، خدا کی لعنت ہو اس پر جس نے آپ پر ظلم کیا اور خدا کی لعنت ہو آپ کی حرمتوں کو ضائع کرنے والوں پر اور لعنت ہو آپ کے قتل سے اسلام کی بے حرمتی کرنیوالوں پر، پس وہ اچھے بھائی ہیں صبر والے، جہاد کرنے والے، حمایت کرنے، نصرت کرنے والے اور وہ بھائی ہیں جو اپنے بھائی کا دفاع کرنے والے ہیں، خدا کی اطاعت میں حاضر ہونے والے اور اس چیز کی طرف بڑھنے والے ہیں جس سے دوسروں نے منہ موڑا، وہ ہے بہت بڑا ثواب اور بہترین تعریف۔ پس خدا آپ کو اپنے بزرگوں کے مقام پر پہنچائے نعمتوں بھری جنت میں کہ وہ ہے تعریف والا بزرگی والا۔

● پھر خود کو قبر مبارک سے لپٹائے اور کہے:

اَللّٰھُمَّ لَكَ تَعَرَّضْتُ وَ لِزِيَارَةِ اَوْلِيَآئِكَ قَصَدْتُ، رَغْبَةً فِيْ ثَوَابِكَ وَرَجَآءً لِمَغْفِرَتِكَ وَ جَزِيْلِ اِحْسَانِكَ، فَاَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ، وَ اَنْ تَجْعَلَ رِزْقِيْ بِهِمْ دَارًّا، وَ عَيْشِيْ بِهِمْ قَارًّا، وَزِيَارَتِيْ بِهِمْ مَقْبُوْلَةً، وَ ذَنْبِيْ بِهِمْ مَغْفُوْرًا، وَ اقْلِبْنِيْ بِهِمْ مُفْلِحًا مُنْجِحًا مُسْتَجَابًا دُعَآئِيْ بِاَفْضَلِ مَا يَنْقَلِبُ بِهِ اَحَدٌ مِنْ زُوَّارِهِ وَالْقَاصِدِيْنَ اِلَيْهِ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

اے معبود تیرے سامنے حاضر ہوا ہوں تیرے پیاروں کی زیارت کے لئے چل کے آیا ہوں، تیری طرف سے ثواب کی خواہش میں تیری طرف سے مغفرت کی آرزو اور تیری مہربانی کی امید میں، پس سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ محمد و آل محمد علیہم السلام پر رحمت فرما اور ان کے وسیلے سے میرے رزق میں اضافہ فرما، میری زندگی کو پُرسکون، میری زیارت کو قبول اور میرے گناہوں کو معاف فرما دے اور ان کے واسطے سے مجھے کامیاب و کامران لوٹا قبولِ دعا کے ساتھ کہ جس بہترین صورت میں تو نے ان کے زائروں اور ان کی طرف آنے والوں میں سے کسی کو لوٹایا اپنی رحمت کے ساتھ۔ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

● پھر ضریح مبارک پر بوسہ دے اور دو رکعت نماز زیارت ادا کرے بعد میں جو ذکر و دعا چاہے پڑھے جب آپ سے وداع کرنا چاہے تو وہ زیارت پڑھے جو حضرت کے وداع میں نقل ہوئی ہے کہ جس کا آغاز ان الفاظ سے ہوتا ہے اَسْتَوْدِعُكَ اللهُ وَاَسْتَرْعِيْكَ۔۔۔تا آخر۔

اٹھارویں ذی الحجہ کا دن

یہ عید غدیر کا دن ہے جو خدائے تعالیٰ اور آل محمد علیہم السلام کی عظیم ترین عیدوں میں سے ہے، ہر پیغمبر نے اس دن عید منائی اور ہر نبی اس دن کی شان وعظمت کا قائل رہا ہے۔ آسمان میں اس عید کا نام ''روز عہد معہود'' ہے اور زمین میں اس کا نام ''میثاق ماخوذ وجمع مشہور'' ہے۔ ایک روایت کے مطابق امام جعفر صادق علیہ السلام سے پوچھا گیا کہ جمعہ، عید الفطر اور عید قربان کے علاوہ بھی مسلمانوں کیلئے کوئی عید ہے؟

حضرت نے فرمایا: ہاں ان کے علاوہ بھی ایک عید ہے اور وہ بڑی عزت و شرافت کی حامل ہے۔

عرض کی گئی: وہ کونسی عید ہے؟

آپؑ نے فرمایا: وہ دن کہ جس میں حضرت رسول اعظم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے امیر المومنین علیہ السلام کا تعارف اپنے خلیفہ کے طور پر کرایا، آپؐ نے فرمایا کہ جس کا میں مولا ہوں علی علیہ السلام اسکے مولا ہیں اور یہ اٹھارویں ذی الحجہ کا دن اور روز عید غدیر ہے۔

راوی نے عرض کی: اس دن ہم کیا عمل کریں؟

حضرتؑ نے فرمایا: اس دن روزہ رکھو، خدا کی عبادت کرو، محمد وآل محمد علیہم السلام کا ذکر کرو اور ان پر صلوٰت بھیجو۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے امیر المومنین علیہ السلام کو اس دن عید منانے کی وصیت فرمائی جیسے ہر پیغمبرؑ اپنے اپنے وصی کو اس طرح وصیت کرتا رہا ہے۔

ابن ابی نصر بزنطی نے امام علی رضا علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ حضرت نے فرمایا: اے ابن ابی نصر! تم جہاں کہیں بھی ہو روز غدیر نجف اشرف پہنچو اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام کی زیارت کرو کہ ہر مومن مرد اور ہر مومنہ عورت کے ساٹھ سال کے

گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ مزید یہ کہ پورے ماہ رمضان شب ہائے قدر اور عید الفطر میں جتنے انسان جہنم کی آگ سے آزاد کیے جاتے ہیں اس ایک دن میں ان سے دو چند افراد کو جہنم سے آزاد قرار دیا جاتا ہے۔ آج کے دن اپنے حاجت مند مومن بھائی کو ایک درہم بطور صدقہ دینا دوسرے دنوں میں ایک ہزار درہم دینے کے برابر ہے۔ پس عید غدیر کے دن اپنے برادر مومن کے ساتھ احسان و نیکی کرو، اور اپنے مومن بھائی اور مومنہ بہن کو شاد کرو، خدا کی قسم اگر لوگوں کو اس دن کی فضیلت کا علم ہوتا اور وہ اس کا لحاظ رکھتے تو اس روز ملائکہ ان سے دس مرتبہ مصافحہ کیا کرتے، مختصر یہ کہ اس دن کی تعظیم کرنا لازم ہے اور اس میں چند اعمال ہیں:

(۱) اس دن کا روزہ رکھنا ساٹھ سال کے گناہوں کا کفارہ ہے، ایک روایت میں ہے کہ یوم غدیر کا روزہ مدت دنیا کے روزوں، سو حج اور سو عمرے کے برابر ہے۔

(۲) اس دن غسل کرنا ضروری اور باعث خیر و برکت ہے۔

(۳) اس روز جہاں کہیں بھی ہو خود کو روضہ امیر المؤمنین علیہ السلام پر پہنچائے اور آپکی زیارت کرے آج کے دن کیلئے حضرت کی تین مخصوص زیارتیں ہیں اور ان میں سب سے زیادہ مشہور زیارت امین اللہ ہے جو دور و نزدیک سے پڑھی جاسکتی ہے۔ یہ زیارت جامعہ مطلقہ ہے اور اسے باب زیارات میں ذکر کیا جائے گا۔

(۴) دو رکعت نماز بجا لائے اور سجدہ شکر میں سو مرتبہ شکرًا شکرًا کہے۔ پھر سر سجدے سے اٹھائے اور یہ دُعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الۡحَمۡدَ وَحۡدَكَ لَا شَرِیۡكَ لَكَ وَ اَنَّكَ وَاحِدٌ اَحَدٌ صَمَدٌ لَمۡ تَلِدۡ وَ لَمۡ تُوۡلَدۡ وَلَمۡ یَكُنۡ لَكَ كُفُوًا	اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے اس لئے کہ صرف تیرے ہی لئے ہے حمد، تو تنہا ہے تیرا کوئی شریک نہیں اور یہ کہ تو یگانہ و یکتا بے نیاز ہے نہ تو نے جنا اور نہ ہی تو جنا گیا

اَحَدٌ، وَ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَ رَسُولُكَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ، يَا مَنْ هُوَ كُلَّ يَوْمٍ فِيْ شَاْنٍ كَمَا كَانَ مِنْ شَاْنِكَ اَنْ تَفَضَّلْتَ عَلَيَّ بِاَنْ جَعَلْتَنِيْ مِنْ اَهْلِ اِجَابَتِكَ وَ اَهْلِ دِيْنِكَ وَ اَهْلِ دَعْوَتِكَ، وَ وَفَّقْتَنِيْ لِذٰلِكَ فِيْ مُبْتَدَاِ خَلْقِيْ تَفَضُّلًا مِنْكَ وَ كَرَمًا وَ جُوْدًا ثُمَّ اَرْدَفْتَ الْفَضْلَ فَضْلًا وَ الْجُوْدَ جُوْدًا وَ الْكَرَمَ كَرَمًا رَاْفَةً مِنْكَ وَ رَحْمَةً اِلٰى اَنْ جَدَّدْتَ ذٰلِكَ الْعَهْدَ لِيْ تَجْدِيْدًا بَعْدَ تَجْدِيْدِكَ خَلْقِيْ وَ كُنْتُ نَسِيًّا مَنْسِيًّا نَاسِيًا سَاهِيًا غَافِلًا، فَاَتْمَمْتَ نِعْمَتَكَ بِاَنْ ذَكَّرْتَنِيْ ذٰلِكَ وَمَنَنْتَ بِهٖ عَلَيَّ وَهَدَيْتَنِيْ لَهٗ، فَلْيَكُنْ مِنْ شَاْنِكَ يَا اِلٰهِيْ وَ	اور تیرا کوئی ہمسر نہیں ہے اور یہ کہ حضرت محمدؐ تیرے بندے اور تیرے رسولؐ ہیں ان پر اور ان کی آل پر تیری رحمت ہو اے وہ جو ہر روز کسی نئے کام میں ہے جو تیری شان کے لائق ہے یعنی تو نے مجھ پر فضل و کرم کیا کہ مجھ کو ان میں قرار دیا جن کی دُعا قبول فرمائی جو تیرے دین پر ہیں اور تیرے پیغام کے حامل ہیں اور مجھے میری پیدائش کے آغاز میں اپنی مہربانی عنایت اور عطا سے اس کی توفیق دی پھر اپنی محبت اور رحمت سے تو نے متواتر مہربانی پر مہربانی عطا پر عطا اور نوازش پر نوازش کی یہاں تک کہ میری بندگی کے عہد کی جب میری نئی پیدائش ہوئی پھر سے تجدید کی جب میں بھولا بسرا بھولنے والا اور بے دھیان بے خبر تھا تو نے اپنی نعمت تمام کرتے ہوئے مجھے وہ عہد یاد دلایا اور یوں مجھ پر احسان کیا اور اس کی طرف میری رہنمائی کی، پس اے میرے معبود! اے میرے سردار اور میرے مالک! یہ تیری ہی شان کریمی ہے

سَيِّدِيْ وَ مَوْلَايَ اَنْ تُتِمَّ لِيْ
ذٰلِكَ وَ لَا تَسْلُبْنِيْهِ حَتّٰى
تَتَوَفَّانِيْ عَلٰى ذٰلِكَ وَ اَنْتَ عَنِّيْ
رَاضٍ، فَاِنَّكَ اَحَقُّ الْمُنْعِمِيْنَ
اَنْ تُتِمَّ نِعْمَتَكَ عَلَيَّ. اَللّٰهُمَّ
سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا وَاَجَبْنَا
دَاعِيَكَ بِمَنِّكَ، فَلَكَ الْحَمْدُ
غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَ اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ،
اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، وَ
بِرَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ
اٰلِهٖ، وَ صَدَّقْنَا وَ اَجَبْنَا دَاعِيَ
اللّٰهِ وَ اتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فِيْ
مُوَالَاةِ مَوْلَانَا وَ مَوْلَى
الْمُؤْمِنِيْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيِّ
بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ عَبْدِ اللّٰهِ، وَ اَخِيْ
رَسُوْلِهٖ، وَ الصِّدِّيْقِ الْاَكْبَرِ، وَ
الْحُجَّةِ عَلٰى بَرِيَّتِهٖ، اَلْمُؤَيِّدِ بِهٖ

کہ اس عہد کو انجام تک پہنچائے اسے مجھ سے جدا نہ کرے یہاں تک کہ اسی پر مجھے موت دے جبکہ تو مجھ سے راضی ہو کیونکہ تو نعمت دینے والوں میں زیادہ حقدار ہے کہ مجھ پر اپنی نعمت تمام کرے، اے معبود! ہم نے سنا ہم نے اطاعت کی اور تیرے احسان کے ذریعے تیرے داعی کا فرمان قبول کیا پس حمد تیرے لئے ہے تجھ سے بخشش چاہتے ہیں اے ہمارے رب اور اللہ پر ایمان رکھتے ہیں واپسی تیری طرف ہی ہے وہ یکتا ہے کوئی اسکا ثانی نہیں اور اس کے رسول محمدؐ پر خدا کی رحمت ہو ان پر اور ان کی آلؑ پر قبول کیا اللہ کے اس داعی کو ہم نے مان لیا اور ہم نے رسولؐ کی پیروی کی اپنے اور مومنوں کے مولا سے دوستی کرنے میں کہ وہ مومنوں کے امیر علی ابن ابی طالب علیہ السلام ہیں جو اللہ کے بندے اور اس کے رسول کے بھائی اور سب سے بڑے صدیق اور مخلوقات پر خدا کی حجت ہیں ان کے ذریعے خدا کے نبی اور اس کے

نَبِيَّهُ وَ دِيْنَهُ الْحَقَّ الْمُبِيْنَ، عَلَمًا لِدِيْنِ اللهِ، وَ خَازِنًا لِعِلْمِهِ، وَ عَيْبَةَ غَيْبِ اللهِ وَ مَوْضِعَ سِرِّ اللهِ، وَاَمِيْنَ اللهِ عَلَى خَلْقِهِ، وَ شَاهِدَهُ فِيْ بَرِيَّتِهِ. اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ كَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَ تَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ، رَبَّنَا وَ اٰتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَ لَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ. فَاِنَّا يَا رَبَّنَا بِمَنِّكَ وَ لُطْفِكَ اَجَبْنَا دَاعِيَكَ، وَ اتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ وَ صَدَّقْنَاهُ، وَ صَدَّقْنَا مَوْلَى الْمُؤْمِنِيْنَ، وَ كَفَرْنَا بِالْجِبْتِ وَ الطَّاغُوْتِ،

سچے اور واضح دین کو قوت ملی وہ اللہ کے دین کے پرچم اس کے علم کے خزینہ دار اس کے غیبی علوم کا گنجینہ اور اسکے راز دار ہیں وہ خدا کی مخلوق پر اسکے امانتدار اور کائنات میں اسکے گواہ ہیں اے اللہ! اے ہمارے رب یقینا ہم نے سنا منادی کو ایمان کی صدا دیتے ہوئے کہ اپنے رب پر ایمان لاؤ پس ہم اپنے رب پر ایمان لائے اب ہمارے گناہوں کو بخش دے ہماری برائیوں کو مٹا دے اور ہمیں نیکوں جیسی موت دے، اے ہمارے رب ہمیں عطا کر وہ جسکا وعدہ تو نے اپنے رسولوں کے ذریعے کیا اور قیامت کے روز ہم کو رسوا نہ کرنا بے شک تو وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتا پس اے ہمارے رب ہم نے تیرے لطف و احسان سے تیرے داعی کی بات مانی، تیرے رسولؐ کی پیروی کی، اس کو سچا جانا اور مومنوں کے مولا کی بھی تصدیق کی اور ہم نے بت اور شیطان کی پیروی سے انکار کیا، پس ہمارا والی اسے بنا جو حقیقی والی ہے اور ہمیں ہمارے ائمہؑ کے ساتھ اٹھانا کہ ہم

فَوَلِّنَا مَا تَوَلَّيْنَا، وَ احْشُرْنَا مَعَ
اَئِمَّتِنَا فَاِنَّا بِهِمْ مُؤْمِنُوْنَ
مُوقِنُوْنَ، وَلَهُمْ مُسَلِّمُوْنَ، اٰمَنَّا
بِسِرِّهِمْ وَ عَلَانِيَتِهِمْ وَ
شَاهِدِهِمْ وَ غَآئِبِهِمْ، وَ حَيِّهِمْ
وَ مَيِّتِهِمْ، وَ رَضِيْنَا بِهِمْ اَئِمَّةً وَ
قَادَةً وَسَادَةً، وَ حَسْبُنَا بِهِمْ
بَيْنَنَا وَ بَيْنَ اللهِ دُوْنَ خَلْقِهٖ لَا
نَبْتَغِي بِهِمْ بَدَلًا وَلَا نَتَّخِذُ مِنْ
دُوْنِهِمْ وَلِيجَةً، وَبَرِئْنَا اِلَى اللهِ
مِنْ كُلِّ مَنْ نَصَبَ لَهُمْ حَرْبًا
مِنَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ
وَ الْاٰخِرِيْنَ، وَ كَفَرْنَا بِالْجِبْتِ وَ
الطَّاغُوْتِ وَ الْاَوْثَانِ الْاَرْبَعَةِ وَ
اَشْيَاعِهِمْ وَ اَتْبَاعِهِمْ وَ كُلِّ
مَنْ وَالَاهُمْ مِنَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ
مِنْ اَوَّلِ الدَّهْرِ اِلٰى اٰخِرِهٖ.
اَللّٰهُمَّ اِنَّا نُشْهِدُكَ اَنَّا نَدِيْنُ

ان پر عقیدہ و ایمان رکھتے ہیں اور ان کے فرمانبردار ہیں ہم ان کے باطن اور ان کے ظاہر پر، ان میں سے حاضر پر اور غائب پر اور ان میں سے زندہ اور متوفی پر ایمان لائے ہیں اور ہم اس پر راضی ہیں کہ وہ ہمارے امام پیشوا و سردار ہیں اور ہمیں کافی وہ ہیں وہ ہمارے اور خدا کے درمیان ہم اس کی مخلوق میں سے ان کی جگہ کسی اور کو نہیں چاہتے اور نہ ان کے سوا ہم کسی کو واسطہ بناتے ہیں اور خدا کے حضور ہم ان سے اپنی علیحدگی اظہار کرتے ہیں جو ائمہ طاہرین کے مقابلے میں آ کر لڑے کہ وہ اولین و آخرین جنوں انسانوں میں سے جو بھی ہیں اور ہم انکار کرتے ہیں ہر بت کا نیز ہر دور ہیں شیطان سے چاروں بتوں اور ان کے مددگاروں اور پیروکاروں سے اور ہم اس شخص سے دور ہیں جو ان سے محبت کرتا ہو جنوں اور انسانوں میں سے زمانے کے آغاز سے اختتام تک کے عرصے میں، اے اللہ! ہم تجھے گواہ بناتے کہ ہم اس دین

بِمَا دَانَ بِهٖ مُحَمَّدٌ وَّ اٰلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ عَلَيْهِمْ، وَ قَوْلُنَا مَا قَالُوْا، وَ دِيْنُنَا مَا دَانُوْا بِهٖ، مَا قَالُوا بِهٖ قُلْنَا، وَمَا دَانُوْا بِهٖ دِنَّا، وَ مَا اَنْكَرُوْا اَنْكَرْنَا، وَ مَنْ وَالَوْا وَالَيْنا، وَ مَنْ عَادَوْا عَادَيْنَا، وَمَنْ لَعَنُوْا لَعَنَّا، وَ مَنْ تَبَرَّءُوْا مِنْهُ تَبَرَّءْنَا مِنْهُ، وَمَنْ تَرَحَّمُوْا عَلَيْهِ تَرَحَّمْنَا عَلَيْهِ، اٰمَنَّا وَ سَلَّمْنا وَ رَضِيْنَا وَ اتَّبَعْنَا مَوَالِيَنَا صَلَوٰتُ اللهِ عَلَيْهِمْ. اَللّٰهُمَّ فَتَمِّمْ لَنَا ذٰلِكَ وَلَا تَسْلُبْنَاهُ وَاجْعَلْهُ مُسْتَقِرًّا ثَابِتًا عِنْدَنَا، وَ لَا تَجْعَلْهُ مُسْتَعَارًا، وَ اَحْيِنَا مَا اَحْيَيْتَنَا عَلَيْهِ، وَ اَمِتْنَا اِذَا اَمَتَّنَا عَلَيْهِ، اٰلُ مُحَمَّدٍ اَئِمَّتُنَا فَبِهِمْ نَأْتَمُّ وَ اِيَّاهُمْ نُوَالِيْ، وَ عَدُوَّهُمْ عَدُوَّ اللهِ نُعَادِيْ، فَاجْعَلْنَا مَعَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَ

پر ہیں جس پر محمد و آل محمد علیہم السلام تھے کہ خدا ان پر اور ان کی آلؑ پر رحمت کرے ہمارا قول وہ ہے جو ان کا قول تھا، ہمارا دین وہ ہے جو ان کا دین تھا، انکا قول ہی ہمارا قول اور انکا دین ہی ہمارا دین ہے۔ جس سے ان کو نفرت اس سے ہمیں نفرت، جس سے ان کو محبت اس سے ہمیں محبت، جس سے ان کو دشمنی اس سے ہمیں دشمنی، جس پر انکی لعنت اس پر ہماری لعنت جس سے وہ دور اس سے ہم بھی دور ہیں، جس کے لئے وہ طالب رحمت اس کے لئے ہم بھی طالب رحمت ہیں، ہم ایمان لائے تسلیم کیا اور راضی ہوئے اپنے سرداروں کے پیروکار ہیں ان پر خدا کی رحمت ہو اے معبود! ہمارا یہ عقیدہ کامل کر دے اور اسے ہم سے جدا نہ کر اور اسے ہمارا مستقل طریقہ اور روش بنا اور اس کو عارضی قرار نہ دے جب تک زندہ ہیں ہمیں اس پر زندہ رکھ اور ہمیں اسی عقیدے پر موت دے کہ آل محمد علیہم السلام ہمارے امام و پیشوا ہوں ہم انکی پیروی کرتے اور ان کو دوست رکھتے ہوں ان کا دشمن خدا کا دشمن ہے، ہم اسکے دشمن ہیں، پس ہمیں انکے ساتھ دنیا و آخرت میں قرار دے اور ہمیں

الْاٰخِرَةِ وَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ، فَاِنَّا بِذٰلِكَ رَاضُوْنَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.	اپنے مقربوں میں داخل فرما کہ ہم اس عقیدے پر راضی ہیں اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

اب پھر سجدے میں جائے اور سو مرتبہ کہے: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ۔

اور سو مرتبہ کہے: شُكْرًا لِلّٰهِ۔

روایت ہے کہ جو شخص اس عمل کو بجالائے وہ اجر وثواب میں اس شخص کے برابر ہے جو عید غدیر کے دن حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو اور جناب امیر علیہ السلام کے دست مبارک پر بیعت ولایت کی ہو بہتر ہے کہ اس نماز کو قریب زوال بجالائے کیونکہ یہی وہ وقت ہے کہ جب حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے امیر المومنین علیہ السلام کو مقام غدیر پر امامت وخلافت کے لئے منصوب فرمایا پس اس نماز کی پہلی رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد سورۂ قدر اور دوسری رکعت میں الحمد کے بعد سورۂ توحید کی قرائت کرے۔

(۶) غسل کرے زوال سے آدھا گھنٹہ قبل دو رکعت نماز بجالائے جس کی ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ توحید دس مرتبہ آیۃ الکرسی اور دس مرتبہ سورۂ قدر پڑھے تو اس کو ایک لاکھ حج ایک لاکھ عمرے کا ثواب ملے گا۔ نیز اس کی دنیا و آخرت کی حاجات بآسانی پوری ہوں گی۔

اسی دن حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے اصحاب میں اخوت قائم فرمائی پس یوم غدیر مومنین باہم صیغہ اخوت پڑھیں اور آپس میں بھائی چارہ قائم کریں۔

ہمارے شیخ صاحب مستدرک الوسائل نے زاد الفردوس سے عقد اخوت کی کیفیت یوں نقل کی ہے کہ اپنا دایاں ہاتھ اپنے برادر مومن کے داہنے ہاتھ پر رکھے اور کہے:

وَ اٰخَيْتُكَ فِي اللّٰهِ، وَ صَافَيْتُكَ	میں بھائی بنا تمہارا راہ خدا میں، میں مخلص

فِی اللهِ، وَ صَافَحْتُكَ فِی اللهِ، وَ عَاهَدْتُ اللهَ وَ مَلَآئِكَتَهٗ وَ كُتُبَهٗ وَ رُسُلَهٗ وَ اَنْبِيَائَهٗ وَ الْاَئِمَّةَ الْمَعْصُومِيْنَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ عَلٰی اَنِّیْ اِنْ كُنْتُ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَ الشَّفَاعَةِ وَ اُذِنَ لِیْ بِاَنْ اَدْخُلَ الْجَنَّةَ لَا اَدْخُلُهَا اِلَّا وَ اَنْتَ مَعِیْ.

ہوا تمہارا راہ خدا میں، میں نے ہاتھ ملایا تم سے راہ خدا میں اور عہد کرتا ہوں خدا سے اسکے فرشتوں سے اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں اس کے نبیوں سے اور ائمہ معصومین علیہم السلام سے اس بات کا کہ اگر ہو جاؤں میں بہشت والوں اور شفاعت حاصل کرنے والوں میں اور مجھے جنت میں داخلے کا حکم ہوا تو نہیں داخل ہوں گا جنت میں تجھے ساتھ لئے بغیر۔

دوسرا مومن بھائی اس کے جواب میں کہے: قَبِلْتُ (میں نے قبول کیا)

اور پھر یہ کہے:

اَسْقَطْتُ عَنْكَ جَمِيْعَ حُقُوْقِ الْاُخُوَّةِ مَا خَلَا الشَّفَاعَةَ وَ الدُّعَآءَ وَ الزِّيَارَةَ.

ساقط کر دیئے میں نے تجھ سے بھائی چارے کے تمام حقوق سوائے شفاعت کرنے دُعائے خیر کرنے اور ملاقات کرنے کے۔

زیارت روز غدیر

یہ زیارت حضرت امام رضا علیہ السلام سے روایت ہوئی ہے۔آپ نے ابن ابی نصر سے فرمایا:

''اے ابن ابی نصر! تم جہاں کہیں بھی ہو روز غدیر امیر المومنین علیہ السلام کے روضہ پر حاضر ہو جاؤ یقیناً حق تعالیٰ اس روز مومن مردوں اور عورتوں کے ساٹھ سال کے گناہ معاف کرتا ہے اور اس روز اس سے دگنے مردوں عورتوں کو جہنم کی آگ سے آزاد فرماتا ہے جتنے ماہ رمضان، شب قدر، اور شب عید فطر میں آزاد کئے ہوتے ہیں''۔

جب زیارت کا ارادہ کرے تو امیر المومنین علیہ السلام کے روضہ منورہ کے دروازے پر کھڑے ہو کر اِذن دخول پڑھے اور شیخ شہید نے اس طرح فرمایا ہے کہ غسل کرے پاکیزہ لباس پہنے اور پھر داخلے کی اجازت طلب کرتے ہوئے کہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ وَقَفْتُ عَلٰى بَابٍ.

اے اللہ! میں اس دروازے پر کھڑا ہوں۔

دایاں پاؤں آگے رکھ کر اندر داخل ہو ضریح مبارک کے نزدیک جائے اور پشت بہ قبلہ ضریح کے سامنے کھڑا ہو اور کہے:

اَلسَّلَامُ عَلٰى مُحَمَّدٍ رَسُوْلِ اللهِ	سلام ہو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو خدا کے
خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَ سَيِّدِ	رسولؐ نبیوں کے خاتم پیغمبروں کے سردار
الْمُرْسَلِيْنَ، وَ صَفْوَةِ رَبِّ	منتخب پروردگار عالم ہیں اس کی وحی اور
الْعَالَمِيْنَ، اَمِيْنِ اللهِ عَلٰى وَحْيِهٖ	محکم امر کے امانت دار ہیں سابقہ علوم کو

وَ عَزَآئِمِ اَمْرِهٖ، وَ الْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ، وَ الْفَاتِحِ لِمَآ اسْتُقْبِلَ، وَ الْمُهَيْمِنِ عَلٰى ذٰلِكَ كُلِّهٖ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ وَ صَلَوَاتُهٗ وَ تَحِيَّاتُهٗ. اَلسَّلَامُ عَلٰى اَنْبِيَآءِ اللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ وَ مَلٰٓئِكَتِهِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَ عِبَادِهِ الصَّالِحِيْنَ. اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَآ اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ، وَ سَيِّدَ الْوَصِيِّيْنَ، وَ وَارِثَ عِلْمِ النَّبِيِّيْنَ، وَ وَلِيَّ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، وَ مَوْلَايَ وَ مَوْلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ. اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَآ اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ، يَآ اَمِيْنَ اللّٰهِ فِيْٓ اَرْضِهٖ، وَ سَفِيْرَهٗ فِيْ خَلْقِهٖ، وَ حُجَّتَهُ الْبَالِغَةَ عَلٰى عِبَادِهٖ. اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا دِيْنَ اللّٰهِ الْقَوِيْمَ، وَ صِرَاطَهُ الْمُسْتَقِيْمَ،

کامل کرنے والے آئندہ علوم کے دروازے کھولنے والے اور ان سب کے محافظ ونگہبان ہیں، خدا کی رحمت ہو ان پر اور اس کی برکتیں اس کے درود اور سلام ہوں، سلام ہو خدا کے نبیوں اور اس کے رسولوں، اس کے مقرب فرشتوں اور اس کے نیک بندوں پر، آپ پر سلام ہو اے مومنوں کے امیر، اوصیاء کے سردار، نبیوں کے علم کے وارث، جہانوں کے رب کے ولی اور میرے اور سب مومنوں کے مولا سلام ہو، خدا کی رحمت اور برکتیں ہوں۔ سلام ہو آپ پر اے میرے مولا، اے مومنوں کے امیر، اے خدا کی زمین میں اس کے امین، اس کی مخلوق میں اس کے سفیر اور اس کے بندوں پر اس کی کامل ترجحت، آپ پر سلام ہو اے خدا کے دین محکم اور اس کے راہ راست، آپ پر سلام ہو اے خبر

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبَاُ الْعَظِيْمُ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ مُخْتَلِفُوْنَ وَ عَنْهُ يُسْاَلُوْنَ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَآ اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ، اٰمَنْتَ بِاللهِ وَ هُمْ مُشْرِكُوْنَ، وَ صَدَّقْتَ بِالْحَقِّ وَ هُمْ مُكَذِّبُوْنَ، وَجَاهَدْتَ وَهُمْ مُحْجِمُوْنَ، وَ عَبَدْتَ اللهَ مُخْلِصًا لَهُ الدِّيْنَ صَابِرًا مُحْتَسِبًا حَتّٰٓى اَتَاكَ الْيَقِيْنُ، اَلَا لَعْنَةُ اللهِ عَلَى الظَّالِمِيْنَ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُسْلِمِيْنَ، وَ يَعْسُوْبَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ اِمَامَ الْمُتَّقِيْنَ، وَ قَآئِدَ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ وَ رَحْمَةُ اللهِ وَ بَرَكَاتُهٗ، اَشْهَدُ اَنَّكَ اَخُوْ رَسُوْلِ اللهِ وَ وَصِيُّهٗ، وَ وَارِثُ عِلْمِهٖ وَ اَمِيْنُهٗ عَلٰى شَرْعِهٖ وَخَلِيْفَتُهٗ فِيْ اُمَّتِهٖ، وَ اَوَّلُ مَنْ

عظیم، جس میں لوگوں نے اختلاف کیا اور اس کے لئے جواب دہ ہیں، آپ پر سلام ہو اے مومنوں کے امیرؑ کہ آپ خدا پر ایمان لائے اور وہ مشرک ہو گئے، آپ نے حق کی تصدیق فرمائی اور انہوں نے جھٹلایا، آپ نے جہاد کیا اور وہ سر چھپاتے رہے اور آپ نے خدا کے دین میں خالص ہو کر اس کی عبادت کی، خیر خواہ اور صابر رہ کر حتیٰ کہ آپ کی شہادت ہو گئی۔ آگاہ رہو کہ ظالموں پر خدا کی لعنت ہے۔ آپ پر سلام ہو اے مسلمانوں کے سردار، مومنوں کے رہبر و پیشوا، پرہیزگاروں کے امام، نورانی چہرے والے پیشانی والوں کے پیشرو خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکتیں میں گواہ ہوں بے شک آپ رسولؐ خدا کے برادر، ان کے وصی ان کے علوم کے وارث ان کی شریعت کے امانت دار، ان کی امت میں ان کے جانشین اور وہ پہلے فرد ہیں کہ خدا پر

اٰمَنَ بِاللهِ، وَ صَدَّقَ بِمَآ اُنْزِلَ عَلٰی	ایمان لائے اور جو کچھ اس کے نبیؐ پر
نَبِیِّہٖ، وَاَشْهَدُ اَنَّهٗ قَدْ بَلَّغَ عَنِ	نازل ہوا اس کی تصدیق کی۔ میں گواہ
اللهِ مَآ اَنْزَلَهٗ فِیْكَ، فَصَدَعَ	ہوں کہ آنحضرتؐ نے پہنچایا جو کچھ آپ
بِاَمْرِهٖ، وَ اَوْجَبَ عَلٰی اُمَّتِهٖ	کے حق میں اترا پس حکم خدا میں سعی کی
فَرْضَ طَاعَتِكَ وَ وِلَایَتِكَ، وَ	اور اپنی امت پر آپکی اطاعت واجب
عَقَدَ عَلَیْهِمُ الْبَیْعَةَ لَكَ، وَ	کی، آپکی ولایت فرض کر دی آپ کیلئے
جَعَلَكَ اَوْلٰی بِالْمُؤْمِنِیْنَ مِنْ	ان لوگوں سے بیعت لی اور آپ کو ان
اَنْفُسِهِمْ كَمَا جَعَلَهُ اللهُ	کے نفسوں سے زیادہ بااختیار بنایا جیسا
كَذٰلِكَ، ثُمَّ اَشْهَدَ اللهَ تَعَالٰی	کہ خدا نے آنحضرتؐ کو بااختیار بنایا پھر
عَلَیْهِمْ فَقَالَ: اَلَسْتُ قَدْ	خدا کو ان پر گواہ قرار دیا اور فرمایا آیا
بَلَّغْتُ، فَقَالُوْا: اَللّٰهُمَّ بَلٰی،	میں نے تبلیغ نہیں کی، انہوں نے کہا باخدا
فَقَالَ: اَللّٰهُمَّ اشْهَدْ وَ كَفٰی بِكَ	کی ہے تب فرمایا اے اللہ گواہ رہنا اور تو
شَهِیْدًا وَحَاكِمًا بَیْنَ الْعِبَادِ،	گواہی کے لئے کافی ہے اور بندوں میں
فَلَعَنَ اللهُ جَاحِدَ وِلَایَتِكَ بَعْدَ	حکم کرنے والا ہے پس خدا کی لعنت اس
الْاِقْرَارِ، وَ نَاكِثَ عَهْدِكَ بَعْدَ	پر جو اقرار کے بعد تیری ولایت کا انکار
الْمِیْثَاقِ، وَاَشْهَدُ اَنَّكَ اَوْفَیْتَ	کرے اور تجھ سے عہد باندھنے کے بعد
بِعَهْدِ اللهِ تَعَالٰی، وَاَنَّ اللهَ تَعَالٰی	توڑے اور میں گواہ ہوں بے شک آپ
مُوْفٍ لَكَ بِعَهْدِهٖ، (وَمَنْ اَوْفٰی	نے خدا سے کیا ہوا عہد پورا کیا اور یقیناً
	خدا بھی آپ سے کیا ہوا عہد پورا کرے

بِمَا عَاهَدَ عَلَيْهُ اللهَ فَسَيُؤْتِيْهِ
اَجْرًا عَظِيْمًا)، وَاَشْهَدُ اَنَّكَ اَمِيْرُ
الْمُؤْمِنِيْنَ الْحَقُّ الَّذِىْ نَطَقَ
بِوِلَايَتِكَ التَّنْزِيْلُ، وَ اَخَذَ لَكَ
الْعَهْدَ عَلَى الْاُمَّةِ بِذٰلِكَ
الرَّسُوْلُ، وَ اَشْهَدُ اَنَّكَ وَ عَمَّكَ
وَ اَخَاكَ الَّذِيْنَ تَاجَرْتُمُ اللهَ
بِنُفُوْسِكُمْ فَاَنْزَلَ اللهُ فِيْكُمْ
"اِنَّ اللهَ اشْتَرٰى مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ
اَنْفُسَهُمْ وَ اَمْوَالَهُمْ بِاَنَّ لَهُمُ
الْجَنَّةَ يُقَاتِلُوْنَ فِىْ سَبِيْلِ اللهِ
فَيَقْتُلُوْنَ وَ يُقْتَلُوْنَ وَعْدًا
عَلَيْهِ حَقًّا فِى التَّوْرَاةِ وَالْاِنْجِيْلِ
وَ الْقُرْاٰنِ وَ مَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ مِنَ
اللهِ فَاسْتَبْشِرُوْا بِبَيْعِكُمُ
الَّذِىْ بَايَعْتُمْ بِهٖ وَ ذٰلِكَ هُوَ
الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ" "اَلتَّآئِبُوْنَ
الْعَابِدُوْنَ الْحَامِدُوْنَ

گا اور جو خدا سے کئے ہوئے عہد کو پورا کرے تو وہ اسے بہت بڑا اجر دے گا، میں گواہ ہوں کہ مومنوں کے حقیقی امیر ہیں جن کی ولایت قرآن نے بتائی اور رسولؐ نے اس کا عہد لے کر حجت تمام کردی ہے، میں گواہ ہوں کہ آپ کے چچا حمزہؓ اور آپ کے بھائی جعفرؑ نے خدا سے اپنی جانوں کا سودا کیا تو اس نے آپ کے لئے فرمایا بے شک خدا نے مومنوں سے ان کی جانیں اور ان کے مال خرید لئے، ان کو جنت دے کر کہ وہ خدا کی راہ میں جنگ کرتے ہیں پھر قتل کرتے ہیں اور قتل ہو جاتے ہیں یہ اس کے ذمہ سچا وعدہ ہے جو اس نے توریت انجیل اور قرآن میں فرمایا اور کون ہے جو خدا سے بڑھ کر وعدہ پورا کرنے والا ہے پس مژدہ ہو تمہارے سودے پر جو تم نے خدا سے کیا ہے اور یہ ان کی بہت بڑی کامیابی ہے جو توبہ کرنے والے عبادت کرنے والے اس کی حمد کرنے والے روزہ رکھنے والے

السَّآئِحُوْنَ الرَّا كِعُوْنَ	رکوع کرنے والے سجدہ کرنے والے
السَّاجِدُوْنَ الْاٰمِرُوْنَ	نیک کاموں کا حکم دینے والے برے
بِالْمَعْرُوفِ، وَ النَّاهُوْنَ عَنِ	کاموں سے روکنے والے اور خدا کی
الْمُنْكَرِ، وَ الْحَافِظُوْنَ لِحُدُوْدِ اللهِ	حدوں کی حفاظت کرنے والے ہیں۔
وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ"، اَشْهَدُ يَآ	ایسے مومنوں کو خوشخبری دو، اے مومنوں
اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنَّ الشَّاكَّ	کے امیر میں گواہی دیتا ہوں کہ جو آپ کی
فِيْكَ مَآ اٰمَنَ بِالرَّسُوْلِ	امامت میں شک کرے وہ رسولؐ امین پر
الْاَمِيْنِ، وَ اَنَّ الْعَادِلَ بِكَ	ایمان نہیں لایا اور جو آپ کے علاوہ غیر کو
غَيْرَكَ عَانِدٌ عَنِ الدِّيْنِ	مانے تو وہ اس محکم دین کا دشمن ہے جسے
الْقَوِيْمِ الَّذِى ارْتَضَاهُ لَنَا رَبُّ	جہانوں کے رب نے ہمارے لئے پسند
الْعَالَمِيْنَ، وَ اَكْمَلَهٗ بِوِلَايَتِكَ	فرمایا اور یوم غدیر آپ کی ولایت سے
يَوْمَ الْغَدِيْرِ، وَ اَشْهَدُ اَنَّكَ	اس کو کامل کیا اور میں گواہی دیتا ہوں کہ
الْمَعْنِيُّ بِقَوْلِ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ:	قوی و مہربان کے قول میں آپ ہی مراد
"وَ اَنَّ هٰذَا صِرَاطِىْ مُسْتَقِيْمًا	ہیں کہ بے شک یہ میرا سیدھا راستہ ہے
فَاتَّبِعُوْهُ"، "وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ	پس اس کی پیروی کرو اور ٹیڑھے
فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيْلِهٖ"، ضَلَّ	راستوں پر نہ چلو کہ وہ تمہیں اس کے
وَاللهِ وَ اَضَلَّ مَنِ اتَّبَعَ سِوَاكَ، وَ	راستے سے بھٹکا دیں گے۔ بخدا آپ کے
عَنَدَ عَنِ الْحَقِّ مَنْ عَادَاكَ،	غیر کا پیروکار راور گمراہ کرنے والا ہے اور
	آپ کا دشمن حق و حقیقت کا دشمن ہے
	اے معبود! ہم نے تیرا فرمان سنا اور

اَللّٰھُمَّ سَمِعْنَا لِاَمْرِكَ وَ اَطَعْنَا
وَاتَّبَعْنَا صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيْمَ
فَاهْدِنَا رَبَّنَا وَ لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا
بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَآ اِلٰى طَاعَتِكَ، وَ
اجْعَلْنَا مِنَ الشَّاكِرِيْنَ
لِاَنْعُمِكَ، وَ اَشْهَدُ اَنَّكَ لَمْ تَزَلْ
لِلْهَوٰى مُخَالِفًا، وَ لِلتُّقٰى مُحَالِفًا،
وَ عَلٰى كَظْمِ الْغَيْظِ قَادِرًا، وَ
عَنِ النَّاسِ عَافِيًا غَافِرًا، وَاِذَا
عُصِيَ اللّٰهُ سَاخِطًا، وَ اِذَآ اُطِيْعَ
اللّٰهُ رَاضِيًا، وَ بِمَا عَهِدَ اِلَيْكَ
عَامِلًا، رَاعِيًا لِمَآ اسْتُحْفِظْتَ،
حَافِظًا لِمَآ اسْتُوْدِعْتَ، مُبَلِّغًا
مَا حُمِّلْتَ، مُنْتَظِرًا مَا وُعِدْتَّ،
وَ اَشْهَدُ اَنَّكَ مَآ اتَّقَيْتَ
ضَارِعًا، وَ لَآ اَمْسَكْتَ عَنْ
حَقِّكَ جَازِعًا، وَلَآ اَحْجَمْتَ عَنْ
مُجَاهَدَةِ غَاصِبِيْكَ نَاكِلًا، وَلَآ

اطاعت کی اور تیری صراط مستقیم (علیؑ) کی پیروی کی پس قائم رکھ، ہمیں اے ہمارے رب اور جب ہمیں اپنی اطاعت کی راہ دکھائی ہے تو ہمارے دلوں کو کج نہ ہونے دے اور ہمیں اپنی نعمتوں کا شکر گزار بنا دے، میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ ہمیشہ خواہش نفس کے مخالف پرہیز گاری کے حامی غصے کو پینے پر قادر اور لوگوں کو معاف کرنے، بخش دینے والے رہے، آپ خدا کی نافرمانی پر ناراض اور اس کی اطاعت پر راضی ہوئے اپنی ذمہ داری پوری کرنے والے قابل حفاظت چیزوں کے نگہبان خدا و رسولؐ کی امانتوں کے محافظ احکام الٰہی کے مبلغ اور اس کے وعدوں کے منتظر رہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کی رواداری کمزوری کی وجہ سے نہ تھی آپ کی اپنے حق پر خاموشی خوف کے باعث نہ تھی، غاصبوں سے جہاد نہ کرنے میں آپ کی سستی کا دخل نہ تھا، آپ نے رضا

اَظْهَرْتَ الرِّضَا بِخِلَافِ مَا يُرْضِي اللهَ مُدَاهِنًا، وَلَا وَهَنْتَ لِمَآ اَصَابَكَ فِيْ سَبِيْلِ اللهِ، وَلَا ضَعُفْتَ وَ لَآ اسْتَكَنْتَ عَنْ طَلَبِ حَقِّكَ مُرَاقِبًا، مَعَاذَ اللهِ اَنْ تَكُوْنَ كَذٰلِكَ بَلْ اِذْ ظُلِمْتَ احْتَسَبْتَ رَبَّكَ، وَفَوَّضْتَ اِلَيْهِ اَمْرَكَ، وَذَكَّرْتَهُمْ فَمَآ ادَّكَرُوْا وَ وَعَظْتَهُمْ فَمَآ اتَّعَظُوْا، وَ خَوَّفْتَهُمُ اللهَ فَمَا تَخَوَّفُوْا، وَ اَشْهَدُ اَنَّكَ يَآ اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ جَاهَدْتَ فِي اللهِ حَقَّ جِهَادِهٖ حَتّٰى دَعَاكَ اللهُ اِلٰى جِوَارِهٖ، وَ قَبَضَكَ اِلَيْهِ بِاخْتِيَارِهٖ، وَ اَلْزَمَ اَعْدَآءَكَ الْحُجَّةَ بِقَتْلِهِمْ اِيَّاكَ لِتَكُوْنَ الْحُجَّةُ لَكَ عَلَيْهِمْ مَعَ مَا لَكَ مِنَ الْحُجَجِ الْبَالِغَةِ، عَلٰى	الٰہی کے خلاف سہل پسندی سے اپنی رضا مندی کا اظہار نہیں کیا اور خدا کی راہ میں مصیبتوں پر کبھی کم ہمتی سے کام نہیں لیا، آپ نے دیکھنے سننے اپنا حق طلب کرنے میں کوئی کمزوری اور ناتوانی نہیں دکھائی اس سے خدا کی پناہ کہ آپ اس طرح کے ہوں بلکہ جب آپ پر ظلم کیا گیا جس پر آپ نے صبر کیا اور اپنا یہ معاملہ خدا کے سپرد کر دیا، آپ نے انہیں نصیحت کی تو انہوں نے قبول نہ کی، ان کو سمجھایا تو وہ نہیں سمجھے اور آپ نے خدا سے ڈرایا تو وہ نہیں ڈرے، اے مومنوں کے امیر میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے خدا کیلئے وہ جہاد کیا جو جہاد کرنے کا حق ہے یہاں تک کہ خدا نے آپکو جوار رحمت میں بلا لیا اور اپنے اختیار سے آپکی جان قبض کر لی اور آپکے دشمنوں پر حجت لازم کردی جب کہ انہوں نے آپکو قتل کیا تا کہ آپکی طرف سے ان پر حجت قائم ہو جائے علاوہ ان

جَمِيْعِ خَلْقِهٖ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاۤ اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ، عَبَدْتَ اللّٰهَ مُخْلِصًا، وَ جَاهَدْتَ فِي اللّٰهِ صَابِرًا، وَ جُدْتَ بِنَفْسِكَ مُحْتَسِبًا، وَ عَمِلْتَ بِكِتَابِهٖ، وَ اتَّبَعْتَ سُنَّةَ نَبِيِّهٖ، وَ اَقَمْتَ الصَّلَاةَ، وَ اٰتَيْتَ الزَّكَاةَ وَ اَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ، وَ نَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ مَاۤ اسْتَطَعْتَ، مُبْتَغِيًا مَا عِنْدَ اللّٰهِ، رَاغِبًا فِيْمَا وَعَدَ اللّٰهُ، لَا تَحْفِلُ بِالنَّوَآئِبِ، وَ لَا تَهِنُ عِنْدَ الشَّدَآئِدِ، وَ لَا تُحْجِمُ عَنْ مُحَارِبٍ اَفِكَ مَنْ نَسَبَ غَيْرَ ذٰلِكَ اِلَيْكَ، وَ افْتَرٰى بَاطِلًا عَلَيْكَ، وَ اَوْلٰى لِمَنْ عَنَدَ عَنْكَ، لَقَدْ جَاهَدْتَ فِي اللّٰهِ حَقَّ الْجِهَادِ، وَ صَبَرْتَ عَلَى الْاَذٰى	کامل حجتوں کے جو آپ کی طرف سے ساری مخلوق پر قائم ہیں، آپ پر سلام ہو اے مومنوں کے امیر کہ آپ نے خدا کی خالص عبادت کی خدا کی راہ میں صبر تحمل کیساتھ جہاد کیا اور حسن نیت کے ساتھ اپنی جان قربان کر دی، آپ نے کتاب خدا پر عمل کیا، اس کے نبی کی سنت کی پیروی فرمائی آپ نے نماز قائم رکھی اور زکوٰۃ دیتے رہے آپ نے نیکی کا حکم دیا اور برائی سے منع کیا جہاں تک آپ کی وسعت تھی آپ کا مقصد رضا الٰہی تھا، خدا کے وعدوں پر توجہ رکھی آپ مصائب میں گھبرائے نہیں اور سختیوں میں کمزوری ظاہر نہیں کی نہ آپ نے کسی دشمن کو پیٹھ دکھائی جس نے اس کے علاوہ آپ کے بارے کچھ کہا اس نے آپ پر بہتان لگایا اور آپکے بارے میں جھوٹ باندھا اور یہ باتیں آپ کے دشمنوں میں موجود رہی ہیں جب کہ آپ نے خدا کی خاطر جہاد کا حق ادا کر دیا اور

صَبْرَ اِحْتِسَابٍ، وَ اَنْتَ اَوَّلُ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ صَلّٰى لَهٗ وَ جَاهَدَ وَ اَبْدٰى صَفْحَتَهٗ فِيْ دَارِ الشِّرْكِ، وَ الْاَرْضُ مَشْحُوْنَةٌ ضَلَالَةً، وَالشَّيْطَانُ يُعْبَدُ جَهْرَةً، وَ اَنْتَ الْقَائِلُ: لَا تَزِيْدُنِيْ كَثْرَةُ النَّاسِ حَوْلِيْ عِزَّةً، وَ لَا تَفَرُّقُهُمْ عَنِّيْ وَحْشَةً، وَ لَوْ اَسْلَمَنِي النَّاسُ جَمِيْعًا لَمْ اَكُنْ مُتَضَرِّعًا، اِعْتَصَمْتَ بِاللّٰهِ فَعَزَزْتَ، وَ اٰثَرْتَ الْاٰخِرَةَ عَلَى الْاُوْلٰى فَزَهِدْتَ وَ اَيَّدَكَ اللّٰهُ وَ هَدَاكَ وَ اَخْلَصَكَ وَ اجْتَبَاكَ، فَمَا تَنَاقَضَتْ اَفْعَالُكَ، وَ لَا اخْتَلَفَتْ اَقْوَالُكَ، وَلَا تَقَلَّبَتْ اَحْوَالُكَ، وَ لَا ادَّعَيْتَ وَ لَا

دکھوں پر خیر خواہی کے ساتھ صبر استقامت کا مظاہرہ کیا، آپ ہی وہ پہلے فرد ہیں کہ خدا پر ایمان لائے اس کی نماز پڑھی اور جہاد کیا آپ نے اس شرک کے مرکز اور گمراہی سے بھری دنیا میں خود کو آشکار کیا جہاں کھلے عام شیطان کی پوجا کی جا رہی تھی وہ آپ ہی ہیں جو کہہ رہے تھے کہ میرے گرد لوگوں کی کثرت سے میری عزت میں کچھ اضافہ نہیں ہوتا اور نہ ان کے ہٹ جانے سے مجھے وحشت ہوتی ہے اگر سب لوگ مجھے چھوڑ کر جائیں تو بھی میں باطل کے آگے نہیں جھکوں گا، آپ نے خدا سے تعلق رکھا تو اس نے عزت عطا کی آپ نے دنیا کے مقابل آخرت کو ترجیح دی پس آپ نے زہد کو اپنایا پھر خدا نے آپکی تائید فرمائی آپ کو ہدایت دی آپ کو خالص اپنا بنایا اور برگزیدہ کیا پس آپ کے افعال میں تفریق نہیں، آپ کے اقوال میں مختلف نہیں آپ کے احوال متغیر نہیں ہوئے، آپ نے کوئی غلط دعویٰ نہیں کیا نہ آپ

اِفْتَرَیْتَ عَلَی اللهِ کَذِبًا، وَ لَا شَرِهْتَ اِلَی الْحُطَامِ، وَ لَا دَنَّسَكَ الْاٰثَامُ، وَ لَمْ تَزَلْ عَلٰی بَیِّنَةٍ مِنْ رَبِّكَ وَ یَقِیْنٍ مِنْ اَمْرِكَ تَهْدِیْ اِلَی الْحَقِّ وَ اِلٰی صِرَاطٍ مُسْتَقِیْمٍ، اَشْهَدُ شَهَادَةَ حَقٍّ، وَ اُقْسِمُ بِاللهِ قَسَمَ صِدْقٍ اَنَّ مُحَمَّدًا وَّ اٰلَهٗ صَلَوَاتُ اللهِ عَلَیْهِمْ سَادَاتُ الْخَلْقِ، وَ اَنَّكَ مَوْلَایَ وَ مَوْلَی الْمُؤْمِنِیْنَ، وَ اَنَّكَ عَبْدُ اللهِ وَ وَلِیُّهٗ وَ اَخُو الرَّسُوْلِ وَ وَصِیُّهٗ وَ وَارِثُهٗ، وَ اَنَّهُ الْقَآئِلُ لَكَ: وَالَّذِیْ بَعَثَنِیْ بِالْحَقِّ مَاۤ اٰمَنَ بِیْ مَنْ کَفَرَ بِكَ، وَلَاۤ اَقَرَّ بِاللهِ مَنْ جَحَدَكَ، وَ قَدْ ضَلَّ مَنْ صَدَّ عَنْكَ وَ لَمْ یَهْتَدِ اِلَی اللهِ، وَ لَاۤ

نے خدا کے بارے میں جھوٹ کہا آپ نے دنیا کمانے کی خواہش نہیں رکھی نہ گناہوں نے آپ کو آلودہ کیا، آپ ہمیشہ ہمیشہ خدا کی دلیل و حجت پر قائم اور یقین کے ساتھ عمل کرتے رہے یعنی حق و حقیقت راہ راست کی طرف رہبری فرمائی کہ گواہی دیتا ہوں میں سچی گواہی اور قسم کھاتا ہوں اللہ کی سچی قسم کہ محمد و آل محمد علیہم السلام ساری مخلوق کے سردار ہیں خدا کی رحمتیں ہوں ان پر اور بے شک آپ میرے مولا اور مومنوں کے مولا ہیں یقیناً آپ خدا کے بندے اسکے ولی رسولؐ کے بھائی انکے وصی اور انکے وارث ہیں اور انہوں نے آپ کیلئے فرمایا قسم اسکی جس نے مجھے حق کیساتھ مبعوث کیا کہ وہ مجھ پر ایمان نہیں لایا جس نے تمہارا انکار کیا اور جو تمہارا منکر ہوا اس نے خدا کو نہیں مانا وہ گمراہ ہوا جو تم سے پھر گیا جو تمہاری ولایت کا قائل نہیں وہ اللہ کی طرف اور میری طرف راہ نہیں پائے گا یہی

اِلَیَّ مَنْ لَا یَهْتَدِیْ بِكَ، وَ هُوَ	میری عزت وجلال والے رب کا قول ہے
قَوْلُ رَبِّیْ عَزَّوَجَلَّ: "وَاِنِّیْ لَغَفَّارٌ	یقیناً میں اسے بخشنے والا ہوں جو توبہ کرے
لِّمَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا	ایمان لائے اور نیک عمل کرے پھر آپکی
ثُمَّ اهْتَدٰی" اِلٰی وِلَایَتِكَ،	ولایت کے راستے پر آئے، میرے سردار
مَوْلَایَ فَضْلُكَ لَا یَخْفٰی وَ نُوْرُكَ	آپ کی بزرگی پوشیدہ نہیں آپ کا نور بجھتا
لَا یُطْفَأُ، وَ اَنَّ مَنْ جَحَدَكَ	نہیں، بے شک آپ سے جنگ کرنے والا
الظَّلُوْمُ الْاَشْقٰی، مَوْلَایَ اَنْتَ	بڑا ظالم اور بد بخت ہے، میرے آقا آپ
الْحُجَّةُ عَلَی الْعِبَادِ، وَ الْهَادِیْ	بندوں پر خدا کی حجت ہیں راہ راست کی
اِلَی الرَّشَادِ، وَ الْعُدَّةُ لِلْمَعَادِ،	طرف لے جانے والے اور آخرت کے
مَوْلَایَ لَقَدْ رَفَعَ اللهُ فِی الْاُوْلٰی	لئے سرمایہ ہیں، میرے مولا! دنیا میں خدا
مَنْزِلَتَكَ، وَ اَعْلٰی فِی الْاٰخِرَةِ	نے آپ کا مرتبہ بلند کیا اور آخرت میں
دَرَجَتَكَ، وَبَصَّرَكَ مَا عَمِیَ عَلٰی	آپ کو بلندتر قرار دیا ہے، خدا نے آپ کو
مَنْ خَالَفَكَ، وَ حَالَ بَیْنَكَ وَ	بصیرت دی جبکہ آپ کے مخالف نابینا ہیں
بَیْنَ مَوَاهِبِ اللهِ لَكَ، فَلَعَنَ	اس لئے وہ آپکے اور آپ کیلئے خدا کے
اللهُ مُسْتَحِلِّی الْحُرْمَةِ مِنْكَ وَ	عطیوں کے درمیان حائل ہو گئے پس خدا
ذَائِدِی الْحَقِّ عَنْكَ، وَ اَشْهَدُ	لعنت کرے ان پر جنہوں نے آپ کی
اَنَّهُمُ الْاَخْسَرُوْنَ الَّذِیْنَ تَلْفَحُ	حرمت کا خیال نہ رکھا اور آپ کے حق پر
	قبضہ کر بیٹھے، میں گواہی دیتا ہوں کہ وہ
	بہت گھاٹے میں ہیں آگ ان کے

وُجُوْهَهُمُ النَّارُ وَ هُمْ فِيْهَا
كَالِحُوْنَ، وَ اَشْهَدُ اَنَّكَ مَآ
اَقْدَمْتَ وَ لَآ اَحْجَمْتَ وَ لَا
نَطَقْتَ وَ لَآ اَمْسَكْتَ اِلَّا بِاَمْرٍ
مِنَ اللهِ وَ رَسُوْلِهٖ، قُلْتَ:
وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِيَدِهٖ لَقَدْ نَظَرَ
اِلَیَّ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ
اٰلِهٖ اَضْرِبُ بِالسَّيْفِ قُدُمًا،
فَقَالَ: يَا عَلِیُّ اَنْتَ مِنِّیْ بِمَنْزِلَةِ
هَارُوْنَ مِنْ مُّوْسٰی اِلَّآ اَنَّهٗ لَا
نَبِیَّ بَعْدِیْ، وَ اُعْلِمُكَ اَنَّ مَوْتَكَ
وَ حَيَاتَكَ مَعِیْ وَ عَلٰی سُنَّتِیْ،
فَوَاللهِ مَا كَذِبْتُ وَ لَا كُذِبْتُ،
وَ لَا ضَلَلْتُ وَ لَا ضُلَّ بِیْ، وَ لَا
نَسِيْتُ مَا عَهِدَ اِلَیَّ رَبِّیْ، وَ اِنِّیْ
لَعَلٰی بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّیْ بَيَّنَهَا
لِنَبِيِّهٖ، وَ بَيَّنَهَا النَّبِیُّ لِیْ وَ اِنِّیْ

چہروں کو پگھلائے گی اور وہ اس میں خوار
ہوں گے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ
کا آگے بڑھنا پیچھے ہٹنا آپ کا کلام کرنا
اور خاموش رہنا بس اللہ اور اس کے
رسولؐ کے حکم سے ہے، آپ نے فرمایا
قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں
میری جان ہے کہ حضرت رسولؐ اللہ نے
مجھ پر نظر فرمائی جب میں بڑھ بڑھ کے
تلوار چلا رہا تھا پس فرمایا اے علیؑ !
میرے ساتھ تیری وہی نسبت ہے جو
ہارونؑ کی موسیٰؑ سے تھی مگر یہ کہ میرے
بعد کوئی نبی نہیں اور میں تجھے بتا دوں کہ
بے شک تیری موت و حیات میرے
ساتھ اور میری سنت پر ہے، بخدا میں
نے جھوٹ نہیں کہا نہ جھوٹ سنا نہ میں
گمراہ ہوا نہ گمراہ کیا اور میں اپنے رب
کی فرمائش نہیں بھولا میں ضرور اس دلیل
پر قائم ہوں جو میرے رب نے اپنے
نبیؐ کو بتائی اور نبیؐ نے مجھ کو سمجھائی میں

لَعَلَى الطَّرِيْقِ الْوَاضِحِ. اَلْفِظُهٗ لَفْظًا. صَدَقْتَ وَ اللهِ وَقُلْتَ الْحَقَّ. فَلَعَنَ اللهُ مَنْ سَاوَاكَ بِمَنْ نَاوَاكَ. وَاللهُ جَلَّ اِسْمُهٗ يَقُوْلُ: "هَلْ يَسْتَوِى الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ وَالَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ". فَلَعَنَ اللهُ مَنْ عَدَلَ بِكَ مَنْ فَرَضَ اللهُ عَلَيْهِ وِلَايَتَكَ وَ اَنْتَ وَلِيُّ اللهِ وَ اَخُوْ رَسُوْلِهٖ. وَ الذَّابُّ عَنْ دِيْنِهٖ. وَالَّذِىْ نَطَقَ الْقُرْاٰنُ بِتَفْضِيْلِهٖ. قَالَ اللهُ تَعَالٰى: "فَضَّلَ اللهُ الْمُجٰهِدِيْنَ بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ دَرَجَةًؕ وَ كُلًّا وَّعَدَ اللهُ الْحُسْنٰىؕ وَ فَضَّلَ اللهُ الْمُجٰهِدِيْنَ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا. دَرَجٰتٍ مِّنْهُ وَمَغْفِرَةً وَّرَحْمَةًؕ وَكَانَ اللهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا". وَ قَالَ اللهُ تَعَالٰى:

لفظ بہ لفظ واضح راستے اور طریقے پر رواں ہوں بخدا آپ نے سچ فرمایا اور حق بات کہی پس خدا لعنت کرے اس پر جس نے آپکو آپکے مخالف کے برابر جانا جبکہ بلند نام والا خدا کہتا ہے کہ آیا برابر ہو سکتے ہیں جاننے والے اور وہ جو نہیں جانتے ہیں پس خدا لعنت کرے اس پر جو خدا کی طرف سے واجب شدہ آپکی ولایت سے منہ موڑے رہا جبکہ آپ خدا کے دوست اسکے رسولؐ کے برادر اور اسکے دین کو بچانے والے ہیں آپ وہ ہیں جسکی فضیلت کو قرآن ظاہر کرتا ہے جیسے خدائے تعالیٰ نے فرمایا کہ خدا نے بڑائی دی ہے مجاہدوں کو پیچھے بیٹھ رہنے والوں پر ان کیلئے اس کی طرف سے بڑا اجر اور بلند درجہ بخشش اور رحمت ہے اور خدا بہت بخشنے والا اور مہربان ہے اور خدائے تعالیٰ نے یہ بھی

"اَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَآجِّ
وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ
اٰمَنَ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ
وَجٰهَدَ فِيْ سَبِيْلِ اللهِ ؕ لَا
يَسْتَوٗنَ عِنْدَ اللهِ ؕ وَاللهُ لَا
يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ اَلَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ
سَبِيْلِ اللهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَ
اَنْفُسِهِمْ ۙ اَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ
اللهِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ
يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ
وَرِضْوَانٍ وَّجَنّٰتٍ لَّهُمْ فِيْهَا
نَعِيْمٌ مُّقِيْمٌ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ
اَبَدًا ؕ اِنَّ اللهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ
عَظِيْمٌ". اَشْهَدُ اَنَّكَ
الْمَخْصُوْصُ بِمِدْحَةِ اللهِ،
الْمُخْلِصُ لِطَاعَةِ اللهِ، لَمْ تَبْغِ
بِالْهُدٰى بَدَلًا، وَ لَمْ تُشْرِكْ
بِعِبَادَةِ رَبِّكَ اَحَدًا، وَ اَنَّ اللهَ

فرمایا آیا تم حاجیوں کو پانی پلانے اور
مسجد الحرام کو آباد کرنے والے کے
عمل کو ویسا قرار دیتے ہو جو کہ خدا و
یوم آخرت پر ایمان لایا اور اس نے
راہ خدا میں جہاد کیا اور خدا کے ہاں
برابر نہیں ہیں اور خدا ظالم لوگوں کو
ہدایت نہیں دیتا وہ جو ایمان لائے
ہجرت کی اور انہوں نے خدا کی راہ
میں جہاد کیا اپنے مالوں اور جانوں
سے خدا کے نزدیک ان کا بڑا درجہ
ہے وہی تو کامیاب ہیں ان کا
پروردگار بشارت دیتا ہے ان کو اپنی
رحمت اور خوشنودی کی اور ان کیلئے
باغات ہیں نعمت بھرے جن میں وہ ہمیشہ
ہمیشہ رہا کریں گے کیونکہ خدا وہ ہے جس
کے ہاں بہت بڑا اجر ہے، میں گواہی دیتا
ہوں کہ آپ خدا کی مدح کے خاص مصداق
ہیں، خدا کی اطاعت میں مخلص ہیں، آپ
نے ہدایت کے بدلے میں کچھ نہیں چاہا
اور اپنے یگانہ خدا کی عبادت میں کسی کو

تَعَالٰی اِسْتَجَابَ لِنَبِيِّهٖ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ فِيْكَ دَعْوَتَهٗ ثُمَّ اَمَرَهٗ بِاِظْهَارِ مَآ اَوْلَاكَ لِاُمَّتِهٖ، اِعْلَآءً لِشَانِكَ، وَ اِعْلَانًا لِبُرْهَانِكَ، وَ دَحْضًا لِلْاَبَاطِيْلِ، وَ قَطْعًا لِلْمَعَاذِيْرِ، فَلَمَّآ اَشْفَقَ مِنْ فِتْنَةِ الْفَاسِقِيْنَ، وَ اتَّقٰی فِيْكَ الْمُنَافِقِيْنَ، اَوْحٰی اِلَيْهِ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ: "يَآاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهٗ وَ اللهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ"، فَوَضَعَ عَلٰی نَفْسِهٖ اَوْزَارَ الْمَسِيْرِ، وَ نَهَضَ فِيْ رَمْضَآءِ الْهَجِيْرِ، فَخَطَبَ وَ اَسْمَعَ وَ نَادٰی فَاَبْلَغَ ثُمَّ سَئَلَهُمْ اَجْمَعَ، فَقَالَ: هَلْ بَلَّغْتُ، فَقَالُوْا: اَللّٰهُمَّ بَلٰی، فَقَالَ: اَللّٰهُمَّ

شریک نہیں کیا، بے شک خدائے تعالیٰ نے اپنے نبیؐ کی وہ دعا قبول فرمائی جو آپکے بارے میں تھی پھر انکو حکم دیا کہ انکی امت پر آپکو جو بڑائی ہے اسکا اظہار کریں تا کہ آپکی شان عیاں ہو نیز آپکے بارے میں برہان و دلیل کا اعلان کریں کہ باطل ہٹ جائے اور بہانے کٹ جائیں پس وہ آپکے حق میں بدکرداروں اور منافقوں سے خوف و خطر محسوس کرتے تھے، تب جہانوں کے پروردگار نے ان کو یہ وحی بھیجی کہ اے رسولؐ جو کچھ تمہارے رب کی طرف سے نازل کیا گیا وہ پہنچادو، اگر تم نے ایسا نہ کیا تو تم نے اس کا کوئی پیغام نہیں پہنچایا اور خدا تمہیں لوگوں سے محفوظ رکھے گا پس حضرت نے سفر کی زحمت کا بوجھ اٹھا لیا غدیر کے تپتے ہوئے صحرا میں رک گئے پس خطبہ دیا اور بآواز بلند سب کو سنایا پھر اس اجتماع سے سوال کیا، فرمایا آیا میں نے تبلیغ کر دی؟ سب نے کہا: ہاں؛ تب فرمایا: اے اللہ! گواہ رہنا، پھر فرمایا:

اِشْهَدْ، ثُمَّ قَالَ: اَلَسْتُ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ؟، فَقَالُوْا: بَلٰى، فَاَخَذَ بِيَدِكَ وَ قَالَ: مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَهٰذَا عَلِيٌّ مَوْلَاهُ، اَللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ، وَانْصُرْ مَنْ نَصَرَهُ، وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَهُ، فَمَآ اٰمَنَ بِمَآ اَنْزَلَ اللهُ فِيْكَ عَلٰى نَبِيِّهٖ اِلَّا قَلِيْلٌ وَ لَا زَادَ اَكْثَرَهُمْ غَيْرَ تَخْسِيْرٍ، وَ لَقَدْ اَنْزَلَ اللهُ تَعَالٰى فِيْكَ مِنْ قَبْلُ وَ هُمْ كَارِهُوْنَ: "يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَنْ يَّرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَسَوْفَ يَاْتِي اللهُ بِقَوْمٍ يُّحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗۤ اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةٍ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ يُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللهِ وَلَا يَخَافُوْنَ لَوْمَةَ لَآئِمٍ ذٰلِكَ فَضْلُ	آیا میں مومنوں پر ان کی جانوں سے بڑھ کر مختار نہیں ہوں؟ انہوں نے کہا ہاں پس حضرت نے آپکا ہاتھ پکڑا اور کہا جس کا میں مولا ہوں پس یہ علیؑ اس کا مولا ہے اے اللہ اسکے دوست سے دوستی اور اسکے دشمن سے دشمنی رکھ، جو اسکی مدد کرے اسکی مدد کر اور جو اسے چھوڑے تو اسے چھوڑ دے، پس وہ ایمان نہ لائے اس پر جو خدا نے آپکے حق میں اپنے نبی پر نازل کیا لیکن تھوڑے لوگ اور ان میں زیادہ تر لوگوں نے گھاٹے کے سوا کچھ حاصل نہ کیا، اس سے پہلے خدا نے آپ کے بارے میں آیات نازل کیں تو انہوں نے ناپسندیدگی ظاہر کی، اے ایمان لانے والو! تم میں سے جو کوئی اپنے دین سے پھر جائیگا تو خدا آیندہ ایسا گروہ لے آئے گا جسے وہ چاہتا اور وہ اسے چاہتے ہیں وہ مومنوں کے ساتھ نرم اور کافروں پر سخت گیر ہیں وہ خدا کی راہ

اللهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ ؕ وَاللهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ"، "اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللهُ وَرَسُوْلُهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ رٰكِعُوْنَ وَ مَنْ يَّتَوَلَّ اللهَ وَرَسُوْلَهٗ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَاِنَّ حِزْبَ اللهِ هُمُ الْغٰلِبُوْنَ"، "رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ"، "رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ"، اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعْلَمُ اِنَّ هٰذَا هُوَ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِكَ. فَالْعَنْ مَنْ عَارَضَهٗ وَاسْتَكْبَرَ وَ كَذَّبَ بِهٖ وَ كَفَرَ، وَ سَيَعْلَمُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا اَيَّ مُنْقَلَبٍ يَنْقَلِبُوْنَ،

میں جہاد کرتے ہیں اور ملامت کرنے والوں کی ملامت سے نہیں ڈرتے یہ تو اللہ کا فضل ہے جسے چاہے عطا کرتا ہے اور اللہ وسعت والا علم والا ہے تمہارا ولی اللہ اور اس کا رسولؐ اور وہ ہیں جو ایمان لائے، انہوں نے نماز قائم کی اور حالت رکوع میں زکوٰۃ دیتے ہیں اور جو لوگ اللہ اس کے رسولؐ اور صاحبان ایمان کی ولایت قبول کر لیں تو وہ خدا کا گروہ ہیں، غالب رہنے والے ہمارے رب ہم اس پر ایمان لائے جو تو نے نازل کیا اور رسولؐ کی پیروی کرتے ہیں پس ہمیں گواہوں میں لکھ لے، ہمارے رب ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ ہونے دے جبکہ تو نے ہمیں ہدایت دی اور ہمیں اپنی طرف سے رحمت عطا فرما بے شک تو بہت عطا کرنے والا ہے، اے اللہ ہم جانتے ہیں کہ یہ سب کچھ وہی حق ہے کہ جو تیری طرف سے ہے پس لعنت کر ان پر جو انکے مخالف تکبر کرنے والے، اسکا انکار کرنے جھٹلانے والے ہیں اور ظلم کرنے والوں کو جلد معلوم ہو جائیگا کہ انہیں کہاں لوٹ کر جانا ہے،

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَآ اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ، وَ اَوَّلَ الْعَابِدِيْنَ، وَ اَزْهَدَ الزَّاهِدِيْنَ وَ رَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ وَ صَلَوَاتُهٗ وَتَحِيَّاتُهٗ، اَنْتَ مُطْعِمُ الطَّعَامِ عَلٰى حُبِّهٖ مِسْكِيْنًا وَيَتِيْمًا وَّ اَسِيْرًا لِوَجْهِ اللهِ، لَا تُرِيْدُ مِنْهُمْ جَزَآءً وَّ لَا شُكُوْرًا، وَ فِيْكَ اَنْزَلَ اللهُ تَعَالٰى وَ يُؤْثِرُوْنَ عَلٰى اَنْفُسِهِمْ وَ لَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ وَّ مَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ، وَ اَنْتَ الْكَاظِمُ لِلْغَيْظِ، وَ الْعَافِيْ عَنِ النَّاسِ، وَ اللهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ، وَ اَنْتَ الصَّابِرُ فِي الْبَاْسَآءِ وَ الضَّرَّآءِ وَ حِيْنَ الْبَاْسِ، وَ اَنْتَ الْقَاسِمُ بِالسَّوِيَّةِ، وَ الْعَادِلُ فِي الرَّعِيَّةِ، وَ الْعَالِمُ بِحُدُوْدِ اللهِ مِنْ جَمِيْعِ	سلام ہو آپ پر اے مومنوں کے امیر، اوصیاء کے سردار، عبادت کرنے والوں میں پہلے، سب سے بڑے زاہد، خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکتیں اور اس کا درود و سلام ہو۔ آپ ہیں خدا کی محبت میں مسکین، یتیم اور اسیر کو کھانا کھلانے والے ہیں محض خدا کی خاطر کہ آپ ان سے کسی بدلے اور شکریے کے خواہاں نہ تھے اور آپ کے بارے میں خدا نے نازل کیا کہ وہ دوسروں کو خود پر مقدم رکھتے ہیں اگرچہ انکو شدید حاجت بھی ہو اور جو اپنے نفس کو بخل سے بچاتے ہیں تو وہی نجات پانے والے ہیں اور آپ ہیں غصے کو پینے والے لوگوں کو معاف کرنے والے اور خدا نیکوکاروں کو پسند کرتا ہے اور آپ ہیں تنگدستی اور سختیوں اور ہنگام جنگ میں صبر کرنے والے اور آپ برابر تقسیم کرنے، والے رعیت میں عدل کرنے والے اور سب سے بڑھ کر خدا کی حدوں

الْبَرِيَّةِ، وَ اللهُ تَعَالٰى اَخْبَرَ
عَمَّاۤ اَوْلَاكَ مِنْ فَضْلِهٖ
بِقَوْلِهٖ: "اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا
كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا لَا يَسْتَوٗنَ،
اَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ جَنّٰتُ
الْمَاْوٰى نُزُلًا بِمَا كَانُوْا
يَعْمَلُوْنَ"، وَ اَنْتَ الْمَخْصُوْصُ
بِعِلْمِ التَّنْزِيْلِ، وَ حُكْمِ
التَّاْوِيْلِ، وَ نَصِّ الرَّسُوْلِ، وَ
لَكَ الْمَوَاقِفُ الْمَشْهُوْدَةُ،
وَالْمَقَامَاتُ الْمَشْهُوْرَةُ، وَ
الْاَيَّامُ الْمَذْكُوْرَةُ يَوْمُ بَدْرٍ وَ
يَوْمَ الْاَحْزَابِ "اِذْ زَاغَتِ
الْاَبْصَارُ وَ بَلَغَتِ الْقُلُوْبُ
الْحَنَاجِرَ وَ تَظُنُّوْنَ بِاللهِ الظُّنُوْنَا،
هُنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ
وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِيْدًا وَ اِذْ
يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ

کو جاننے والے اور اللہ تعالیٰ نے آپ کو
فضیلت و بڑائی کی خبر دی اپنے قول میں
کہ آیا جو مومن ہے وہ فاسق کی مانند ہے
وہ برابر نہیں ہیں لیکن وہ لوگ جو ایمان
لائے اور اچھے کام کرتے رہے تو ان
کے لئے ہمیشگی والے باغات ٹھکانہ ہیں
ان کے بدلے میں جو عمل انہوں نے کئے
اور آپ کو خاص کیا گیا نزول آیات کے
علم میں اور آیتوں کی تاویل کے مطابق
حکم لگانے میں اور رسولؐ کی طرف سے
نامزدگی میں اور آپ کی ثابت قدمی کے
مقامات عیاں ہیں آپ کے مرتبے آشکار
اور آپ کے خاص دن یادگار ہیں یعنی
یوم بدر اور یوم خندق کہ جب ڈر سے
آنکھیں خیرہ ہو گئیں اور دل گردنوں میں
آ پھنسے اور خدا کے بارے میں بدگمانیاں
ہونے لگیں، وہاں مومنوں کی آزمائش کی
گئی اور ان پر سخت لرزہ طاری ہو گیا،
جب منافقین اور جن کے دلوں میں بیماری
تھی وہ کہہ رہے تھے کہ خدا اور رسولؐ نے

قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗۤ اِلَّا غُرُوْرًا وَاِذْ قَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ يٰۤاَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوْا وَ يَسْتَاْذِنُ فَرِيْقٌ مِّنْهُمُ النَّبِيَّ يَقُوْلُوْنَ اِنَّ بُيُوْتَنَا عَوْرَةٌ وَمَا هِيَ بِعَوْرَةٍ اِنْ يُّرِيْدُوْنَ اِلَّا فِرَارًا"، وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: "وَلَمَّا رَاَ الْمُؤْمِنُوْنَ الْاَحْزَابَ قَالُوْا هٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ وَصَدَقَ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ وَ مَا زَادَهُمْ اِلَّاۤ اِيْمَانًا وَّ تَسْلِيْمًا"، فَقَتَلْتَ عَمْرَهُمْ وَ هَزَمْتَ جَمْعَهُمْ "وَ رَدَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوْا خَيْرًا وَ كَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ وَكَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيْزًا"، وَيَوْمُ اُحُدٍ اِذْ يُصْعِدُوْنَ وَلَا

ہمیں جھوٹے وعدوں کے سوا کچھ نہیں دیا اور یاد کرو جب ان میں سے ایک گروہ نے کہا: اے یثرب والو! یہاں تمہارے لئے کوئی ٹھکانا نہیں گھروں کو چلے جاؤ اور ان میں ایک گروہ پیغمبر سے واپسی کی اجازت کیلئے کہتا تھا ہمارے گھر غیر محفوظ ہیں حالانکہ وہ غیر محفوظ نہ تھے بلکہ وہ صرف جنگ سے بھاگنا چاہتے تھے اور خدائے تعالٰی نے فرمایا کہ جب مومنوں نے احزاب کے لشکر کو دیکھا تو کہنے لگے یہ وہی ہے جس کا خدا اور رسولؐ نے ہم سے وعدہ کیا خدا اور اسکا رسولؐ سچے ہیں اور اس سے انکے ایمان ویقین میں اضافہ ہوا تب آپ نے عمر (ابن عبدود) کو قتل کیا اور ان کے لشکر کو شکست دی خدا نے کافروں کو غیض وغضب کے عالم میں واپس کیا اور انہوں نے کوئی بھلائی نہ پائی اور خدا نے جنگ میں مومنوں کی کفایت فرمائی اور خدا قوت والا غالب تر ہے اور اُحد کے دن

يَلْوُنَ عَلٰٓى اَحَدٍ وَّ الرَّسُوْلُ
يَدْعُوْهُمْ فِيْٓ اُخْرَاهُمْ وَاَنْتَ
تَذُوْدُ بُهَمَ الْمُشْرِكِيْنَ عَنِ
النَّبِيِّ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَ ذَاتَ
الشِّمَالِ حَتّٰى رَدَّهُمُ اللّٰهُ تَعَالٰى
عَنْكُمَا خَآئِفِيْنَ، وَنَصَرَ بِكَ
الْخَاذِلِيْنَ، وَيَوْمُ حُنَيْنٍ عَلٰى مَا
نَطَقَ بِهِ التَّنْزِيْلُ "اِذْ
اَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ فَلَمْ تُغْنِ
عَنْكُمْ شَيْئًا وَّ ضَاقَتْ
عَلَيْكُمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ
ثُمَّ وَلَّيْتُمْ مُّدْبِرِيْنَ ثُمَّ اَنْزَلَ
اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ
وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ"، وَالْمُؤْمِنُوْنَ
اَنْتَ وَ مَنْ يَلِيْكَ، وَ عَمُّكَ
الْعَبَّاسُ يُنَادِي الْمُنْهَزِمِيْنَ يَآ
اَصْحَابَ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ، يَآ اَهْلَ
بَيْعَةِ الشَّجَرَةِ، حَتَّى اسْتَجَابَ

جب لوگ پہاڑ پر چڑھے جاتے تھے اور پیچھے رہ جانے والوں کو دیکھتے ہی نہ تھے اور رسولؐ ان کے پیچھے ان کو پکار رہے تھے جب کہ آپ نبیؐ کے دائیں بائیں سے مشرکین کو لڑ بھڑ کر پیچھے دھکیلتے جاتے تھے یہاں تک کہ خدا نے خائف دشمنوں کو آپ سے دور کر دیا اور آپ کے ذریعے بھاگے ہوؤں کو مدد دی اور حنین کا دن جس کے بارے میں قرآن کہتا ہے کہ جب تمہاری کثرت نے تمہیں نازاں کر دیا پس وہ تمہارے کسی کام نہ آئی اور زمین تمہارے لئے تنگ ہو گئی جب وہ وسیع تھی پھر تم پیٹھ پھیر کر بھاگ گئے تب اللہ تعالیٰ نے اپنے رسولؐ پر سکون قلب نازل کیا اور مومنوں پر بھی ہاں آپ اور آپ کے پیروکار ہی تو مومن ہیں اس وقت آپ کے چچا عباس بھاگنے والوں کو پکار رہے تھے اے سورہ بقرہ کی تلاوت کرنے والو! اے بیعت شجرہ میں حصہ

لَهُ قَوْمٌ قَدْ كَفَيْتَهُمُ الْمَؤُنَةَ، وَ تَكَفَّلْتَ دُوْنَهُمُ الْمَعُوْنَةَ، فَعَادُوْا اٰيِسِيْنَ مِنَ الْمَثُوبَةِ، رَاجِيْنَ وَعْدَ اللهِ تَعَالٰى بِالتَّوْبَةِ، وَ ذٰلِكَ قَوْلُ اللهِ جَلَّ ذِكْرُهٗ ثُمَّ يَتُوْبُ اللهُ مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ عَلٰى مَنْ يَشَآءُ، وَ اَنْتَ حَآئِزٌ دَرَجَةَ الصَّبْرِ، فَآئِزٌ بِعَظِيْمِ الْاَجْرِ، وَ يَوْمُ خَيْبَرَ اِذْ اَظْهَرَ اللهُ خَوَرَ الْمُنَافِقِيْنَ، وَ قَطَعَ دَابِرَ الْكَافِرِيْنَ، وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، وَلَقَدْ كَانُوْا عَاهَدُوا اللهَ مِنْ قَبْلُ لَا يُوَلُّوْنَ الْاَدْبَارَ، وَ كَانَ عَهْدُ اللهِ مَسْئُوْلًا، مَوْلَايَ اَنْتَ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ، وَ الْمَحَجَّةُ الْوَاضِحَةُ، وَالنِّعْمَةُ السَّابِغَةُ، وَالْبُرْهَانُ الْمُنِيْرُ، فَهَنِيْئًا لَكَ بِمَآ اٰتَاكَ اللهُ مِنْ

لینے والو، یہاں تک کہ ایک گروہ نے ان کو لبیک کہا اس وقت آپ نے ان کے نان ونفقہ کا انتظام کیا پس وہ ثواب جہاد سے ناامیدی میں، خدا کے قبول توبہ کے وعدے کی آس میں پلٹ آئے اور یہ بلند ذکر والے خدا کا فرمان ہے کہ پھر خدا جس کی چاہے توبہ قبول فرمائے اور آپ ہی ہیں جو صبر کے اونچے درجے پر ہیں بہت بڑا اجر پانے والے ہیں اور خیبر کے دن جب خدا نے منافقوں کی سُستی ظاہر کی اور آپ کے ذریعے کافروں کی جڑیں کاٹ دیں اور حمد ہے خدا کے لئے جو جہانوں کا رب ہے اور فرمان الٰہی ہے کہ اس سے پہلے انہوں نے خدا سے عہد کیا تھا کہ دشمنوں سے پیٹھ نہ پھیریں گے اور خدا سے کئے ہوئے عہد پر باز پرس ہوگی، اے میرے مولا آپ ہی تو کامل حجت حق کا واضح تر طریق، خدا کی نعمت عامہ اور روشن تر دلیل ہیں پس آپ پر

فَضْلٍ، وَ تَبًّا لِشَانِئِكَ ذِی الْجَهْلِ، شَهِدْتَ مَعَ النَّبِیِّ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَ اٰلِهٖ جَمِیْعَ حُرُوْبِهٖ وَ مَغَازِیْهِ، تَحْمِلُ الرَّایَةَ اَمَامَهٗ، وَ تَضْرِبُ بِالسَّیْفِ قُدَّامَهٗ، ثُمَّ لِحَزْمِكَ الْمَشْهُوْرِ، وَ بَصِیْرَتِكَ فِی الْاُمُوْرِ، اَمَّرَكَ فِی الْمَوَاطِنِ وَ لَمْ یَكُنْ عَلَیْكَ اَمِیْرٌ، وَ كَمْ مِنْ اَمْرٍ صَدَّكَ عَنْ اِمْضَآءِ عَزْمِكَ فِیْهِ التُّقٰی، وَ اتَّبَعَ غَیْرُكَ فِیْ مِثْلِهِ الْهَوٰی، فَظَنَّ الْجَاهِلُوْنَ اَنَّكَ عَجَزْتَ عَمَّاۤ اِلَیْهِ اِنْتَهٰی، ضَلَّ وَ اللهِ الظَّانُّ لِذٰلِكَ وَ مَاۤ اهْتَدٰی، وَ لَقَدْ اَوْضَحْتَ مَاۤ اَشْكَلَ مِنْ ذٰلِكَ لِمَنْ تَوَهَّمَ وَ امْتَرٰی بِقَوْلِكَ صَلَّی اللهُ عَلَیْكَ قَدْ یَرَی الْحُوَّلُ الْقُلَّبُ وَجْهَ

اللہ کا یہ فضل مبارک، بہت بہت مبارک ہو آپ کے جاہل دشمن پر ہلاکت پڑے آپ حضرت رسولؐ کے ہمراہ سبھی جنگوں میں حاضر اور شامل ہوئے ان کے حضور علمبردار لشکر رہے اور اُن پر حملہ کرنے والوں پر تلوار چلاتے رہے پھر آپ کی انتہائی احتیاط اور آپ کی معاملہ فہمی کے پیش نظر وہ آپ کو امیر بناتے تھے، کسی کو آپ پر امیر نہیں بنایا، کتنے ہی ایسے امور ہیں جن میں تقویٰ آپ کے لئے رکاوٹ بن گیا جب کہ آپ کے غیر نے ان میں خواہش کی پیروی کی پس جاہلوں نے خیال کیا آپ ان امور میں قاصر و عاجز ہیں قسم بخدا یہ خیال کرنے والا گمراہ ہوا اور راہ نہ پاسکا اور آپ نے ایسا وہم کرنے والے کی مشکل آسان کر دی جو آپ کے قول پر شک کرتا تھا خدا کی رحمت ہو آپ پر، کبھی امور کو انجام دینے والا ان کے لئے عجیب سا طریقہ دیکھتا

الْحِيْلَةِ وَ دُوْنَهَا حَاجِزٌ مِنْ
تَقْوَى اللهِ فَيَدَعُهَا رَأْيَ
الْعَيْنِ، وَيَنْتَهِزُ فُرْصَتَهَا مَنْ لَا
حَرِيْجَةَ لَهُ فِي الدِّيْنِ، صَدَقْتَ وَ
خَسِرَ الْمُبْطِلُوْنَ، وَ إِذْ مَا كَرَكَ
النَّاكِثَانِ فَقَالَا: نُرِيْدُ الْعُمْرَةَ
فَقُلْتَ لَهُمَا لَعَمْرُكُمَا مَا
تُرِيْدَانِ الْعُمْرَةَ لٰكِنْ تُرِيْدَانِ
الْغَدْرَةَ، فَأَخَذْتَ الْبَيْعَةَ
عَلَيْهِمَا، وَجَدَّدْتَ الْمِيْثَاقَ،
فَجَدَّا فِي النِّفَاقِ، فَلَمَّا نَبَّهْتَهُمَا
عَلٰى فِعْلِهِمَآ أَغْفَلَا وَ عَادَا وَ مَآ
انْتَفَعَا وَ كَانَ عَاقِبَةُ أَمْرِهِمَا
خُسْرًا، ثُمَّ تَلَاهُمَآ أَهْلُ
الشَّامِ فَسِرْتَ إِلَيْهِمْ بَعْدَ
الْإِعْذَارِ، وَ هُمْ لَا يَدِيْنُوْنَ
دِيْنَ الْحَقِّ، وَ لَا يَتَدَبَّرُوْنَ

ہے جس میں تقویٰ رکاوٹ بن جاتا ہے لیکن اس کی پروانہیں کرتا، جو چاہے کر گزرتا ہے اور اپنے دین کی کچھ فکر نہیں کرتا، آپ سچے اور اہل باطل گھاٹے میں ہیں جب بیعت توڑنے والے دو شخصوں نے مکر کیا اور آپ سے کہا ہم عمرہ کرنا چاہتے ہیں تو آپ نے ان سے کہا تمہاری زندگی کی قسم تم عمرہ کرنے کا ارادہ نہیں رکھتے لیکن یہ کہ تم دھوکہ دینا چاہتے ہو پس آپ نے بار دیگر ان سے بیعت لے لی اور پھر سے عہد و پیمان باندھا مگر وہ دونوں نفاق کر رہے تھے جب آپ نے ان کو اس فعل سے خبردار کیا تو بے پروا ہو کر چلے گئے اور کچھ فائدہ نہ پا سکے اور انجام کار وہ خسارے سے دوچار ہوئے، پھر شام والوں نے بھی انہی کی پیروی کی تو ان کا عذر و بہانہ سن کر آپ ان کی طرف روانہ ہوئے کیونکہ ان کا دین وحق سے کوئی تعلق نہ تھا اور نہ ہی

الْقُرْاٰنَ، هَمَجٌ رَعَاعٌ ضَالُّوْنَ، وَ بِالَّذِیْ اُنْزِلَ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِیْكَ كَافِرُوْنَ، وَ لِاَهْلِ الْخِلَافِ عَلَیْكَ نَاصِرُوْنَ، وَ قَدْ اَمَرَ اللهُ تَعَالٰی بِاِتِّبَاعِكَ، وَ نَدَبَ الْمُؤْمِنِیْنَ اِلٰی نَصْرِكَ، وَ قَالَ عَزَّوَجَلَّ: "یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللهَ وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِیْنَ"، مَوْلَایَ بِكَ ظَهَرَ الْحَقُّ وَ قَدْ نَبَذَهُ الْخَلْقُ، وَ اَوْضَحْتَ السُّنَنَ بَعْدَ الدُّرُوْسِ وَالطَّمْسِ، فَلَكَ سَابِقَةُ الْجِهَادِ عَلٰی تَصْدِیْقِ التَّنْزِیْلِ، وَ لَكَ فَضِیْلَةُ الْجِهَادِ عَلٰی تَحْقِیْقِ التَّاوِیْلِ، وَ عَدُوُّكَ عَدُوُّ اللهِ جَاحِدٌ لِرَسُوْلِ اللهِ یَدْعُوْ بَاطِلًا، وَ یَحْكُمُ جَآئِرًا، وَ یَتَاَمَّرُ

قرآن کی تعلیم پر توجہ دیتے تھے اور ہر آواز کے پیچھے چلنے والے گمراہ تھے آپ کے بارے میں پیغمبر اکرمؐ پر جو آیات آئیں ان کا انکار کرتے تھے اور آپ کے دشمنوں کی مدد ونصرت کرنے والے تھے جبکہ خدا نے آپ کی پیروی کا حکم دیا اور مومنوں کو آپ کی نصرت کی دعوت دی تھی اور خدائے عزوجل نے فرمایا کہ اے وہ لوگو! جو ایمان لائے ہو خدا سے ڈرو اور حق، سچ والوں کیساتھ ہو جاؤ۔ میرے مولا! آپ کے ذریعے حق آشکار ہوا، جب کہ لوگ اسے چھوڑ چکے تھے آپ نے پیغمبر کی سنتوں کو ظاہر کیا، جب وہ بھلائی مٹائی جا چکیں تھیں پس تبلیغ قرآن کے لئے جہاد میں آپ کو سبقت حاصل ہے اور قرآن کی تاویل وتعین مفہوم کیلئے جہاد کی فضیلت بھی آپ ہی کیلئے ہے آپ کا دشمن خدا کا دشمن، خدا کے رسولؐ کا انکار کرنے والا، باطل کی طرف بلانے والا، ظالمانہ فیصلہ کرنے والا، زبردستی حکومت لینے والا اور اپنے گروہ کو جہنم

غَاصِبًا، وَ يَدْعُوْ حِزْبَهٗ اِلَى النَّارِ، وَ عَمَّارٌ يُجَاهِدُ وَ يُنَادِيْ بَيْنَ الصَّفَّيْنِ الرَّوَاحَ الرَّوَاحَ اِلَى الْجَنَّةِ، وَلَمَّآ اسْتَسْقٰى فَسُقِيَ اللَّبَنَ كَبَّرَ وَ قَالَ: قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ اٰخِرُ شَرَابِكَ مِنَ الدُّنْيَا ضَيَاحٌ مِنْ لَبَنٍ، وَ تَقْتُلُكَ الْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ، فَاعْتَرَضَهٗ اَبُو الْعَادِيَةِ الْفَزَارِيُّ فَقَتَلَهٗ، فَعَلٰى اَبِي الْعَادِيَةِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَ لَعْنَةُ مَلٰئِكَتِهٖ وَ رُسُلِهٖ اَجْمَعِيْنَ، وَ عَلٰى مَنْ سَلَّ سَيْفَهٗ عَلَيْكَ وَ سَلَلْتَ سَيْفَكَ عَلَيْهِ يَآ اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ وَ الْمُنَافِقِيْنَ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ، وَ عَلٰى مَنْ رَضِيَ بِمَا سَآءَكَ وَ لَمْ

کی طرف بُلانے والا، لیکن عمار جہاد کرتے اور آواز دے رہے تھے دو لشکروں کے درمیان کہ چلو چلو جنت کی طرف چلو اور جب انہوں نے پانی مانگا تو انہیں دودھ پلایا گیا تب تکبیر بلند کی اور کہا حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا تھا کہ دنیا میں تمہاری آخری خوراک دودھ کا پیالہ ہے اور تمہیں ایک باغی گروہ قتل کرے گا پس ابوالعادیہ فزاری آپکے مقابل آیا اور اس نے آپ کو شہید کر دیا پس ابوالعادیہ پر خدا کی، اس کے فرشتوں کی اور اس کے رسولوں کی لعنت برستی رہے اس پر جس نے آپ پر تلوار کھینچی اور اس پر بھی جس پر آپ نے تلوار کھینچی اے مومنوں کے امیرؑ، جو کہ مشرکوں میں سے اور منافقوں میں سے ہیں روز قیامت تک لعنت ہو اور اس پر لعنت ہو اور آپ کو تکلیف پہنچانے پر راضی ہوا اور ناخوش نہ ہوا آنکھیں بند کر لیں اور نفرت نہیں کی یا آپ کے خلاف ہاتھ یا زبان سے معاون بنا، آپ کی نصرت سے دست بردار یا جہاد میں آپ کو چھوڑ کر چلا گیا یا آپ کی فضیلت کو چھپایا اور آپ کے

يَكْرَهُهُ وَ اغْمَضَ عَيْنَهُ وَ لَمْ يُنْكِرْ، اَوْ اَعَانَ عَلَيْكَ بِيَدٍ اَوْ لِسَانٍ، اَوْ قَعَدَ عَنْ نَصْرِكَ، اَوْ خَذَلَ عَنِ الْجِهَادِ مَعَكَ، اَوْ غَمَطَ فَضْلَكَ وَ جَحَدَ حَقَّكَ، اَوْ عَدَلَ بِكَ مَنْ جَعَلَكَ اللهُ اَوْلٰى بِهٖ مِنْ نَفْسِهٖ، وَ صَلَوَاتُ اللهِ عَلَيْكَ وَ رَحْمَةُ اللهِ وَ بَرَكَاتُهٗ وَ سَلَامُهٗ وَ تَحِيَّاتُهٗ، وَ عَلَى الْاَئِمَّةِ مِنْ اٰلِكَ الطَّاهِرِيْنَ، اِنَّهٗ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ، وَ الْاَمْرُ الْاَعْجَبُ وَ الْخَطْبُ الْاَفْظَعُ بَعْدَ جَحْدِكَ حَقَّكَ، غَصْبُ الصِّدِّيْقَةِ الطَّاهِرَةِ الزَّهْرَآءِ سَيِّدَةِ النِّسَآءِ فَدَكًا، وَرَدُّ شَهَادَتِكَ وَ شَهَادَةِ السَّيِّدَيْنِ سُلَالَتِكَ وَ عِتْرَةِ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللهُ

حق کا منکر ہوا یا اُسے آپ کے برابر لایا کہ جس پر خدا نے آپ کو اس کے اپنے آپ سے زیادہ اختیار دیا اور دُرود ہو خدا کا آپ پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکتیں ہوں اس کا سلام اور اس کی عنایت ہو اور آپ کی پاکیزہ اولاد میں سے ہونے والے ائمہؑ پر بھی بے شک وہ حمد والا شان والا ہے اور آپ کے حق کا انکار کئے جانے کے بعد سب سے عجیب اور بڑی مصیبت یہ ہے کہ صدیقہ طاہرہ زہراء کا حق غصب کیا گیا اور فدک چھین لیا گیا اور آپ کی اور آپ کی اولاد میں سے دو، سرداروں کی شہادتیں رد کی گئیں جو عترت پیغمبرؐ میں سے ہیں خدا کی رحمت آپ سب پر کیونکہ خدا نے آپ کو امت پر بلندیٔ درجات دی، آپ کی شان بلند کی، آپ کی فضیلت ظاہر فرمائی اور آپ کو سب جہانوں پر بڑائی دی، پس آپ سب سے ہر برائی کو دور رکھا اور آپ کو پاک رکھا جس طرح پاک رکھنے کا حق ہے۔ خدائے عزوجل نے فرمایا: انسان کو بے صبر پیدا کیا گیا کہ جب اسے تکلیف

عَلَيْكُمْ، وَ قَدْ اَعْلَى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَى الْاُمَّةِ دَرَجَتَكُمْ، وَ رَفَعَ مَنْزِلَتَكُم وَ اَبَانَ فَضْلَكُم وَ شَرَّفَكُمْ عَلَى الْعَالَمِيْنَ، فَاَذْهَبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ وَ طَهَّرَكُمْ تَطْهِيرًا، قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَ جَلَّ: "اِنَّ الْاِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوْعًا اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوْعًا وَّاِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوْعًا اِلَّا الْمُصَلِّيْنَ"، فَاسْتَثْنَى اللّٰهُ تَعَالٰى نَبِيَّهُ الْمُصْطَفٰى وَ اَنْتَ يَا سَيِّدَ الْاَوْصِيَاۤءِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَلْقِ، فَمَآ اَعْمَهَ مَنْ ظَلَمَكَ عَنِ الْحَقِّ، ثُمَّ اَفْرَضُوْكَ سَهْمَ ذَوِى الْقُرْبٰى مَكْرًا، وَ اَحَادُوْ عَنْ اَهْلِهٖ جَوْرًا، فَلَمَّآ اٰلَ الْاَمْرُ اِلَيْكَ اَجْرَيْتَهُمْ عَلٰى مَآ اَجْرَيَا رَغْبَةً عَنْهُمَا بِمَا عِنْدَاللّٰهِ لَكَ، فَاَشْبَهَتْ مِحْنَتُكَ بِهِمَا مِحَنَ

پہنچے تو گھبرا جاتا ہے اور جب بھلائی ملے تو روک لیتا ہے سوائے نماز گزاروں کے پس خدا نے اپنے نبی محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اور اے اوصیاء کے سردار آپ کو ساری مخلوق سے الگ قرار دیا پس کس قدر اندھا ہے وہ جو آپ کے حق کو نہیں پہچانتا پھر یہ کہ ان لوگوں نے مکر کے ساتھ نبیؐ کے قرابتداروں کا حق تسلیم کیا اور ظلم کے ساتھ ان حقداروں کو محروم کیا پھر جب معاملہ آپ کے ہاتھ میں آیا تو آپ نے ان امور کو جوں کا توں رہنے دیا، یا اُس ثواب کی خاطر جو خدا کے ہاں آپ کیلئے ہے پس ان دو باتوں میں آپ کی مظلومی انبیاء علیہم السلام کی مظلومی جیسی ہے یعنی آپ کی تنہائی اور مددگاروں سے محرومی آپ کا شب ہجرت بستر رسولؐ پر سونا مشابہ ہے ذبیح علیہ السلام کی قربانی کے جب آپ نے سونا قبول کیا اور حکم کی اطاعت کی جیسا کہ اسماعیلؑ نے خوشدلی اور صبر سے اطاعت کی جب باپ نے ان سے کہا اے میرے بیٹے بے شک

الْاَنْبِيَآءِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ عِنْدَ	میں نے خواب میں دیکھا کہ میں تجھے ذبح
الْوَحْدَةِ وَ عَدَمِ الْاَنْصَارِ، وَ	کررہاہوں پس دیکھوتمہاری کیارائے ہے
اَشْبَهْتَ فِي الْبَيَاتِ عَلَى	انہوں نے کہااے بابا جوحکم ملااس کی تعمیل
الْفِرَاشِ الذَّبِيْحَ عَلَيْهِ	کریں خدا نے چاہاتو آپ مجھے صابر ہی
السَّلَامُ، اِذْ اَجَبْتَ كَمَآ اَجَابَ،	پائیں گے اوراسی طرح جب نبیؐ نے آپ
وَ اَطَعْتَ كَمَآ اَطَاعَ اِسْمٰعِيْلُ	کواپنے بستر پرسلایااورحکم دیاکہ آپ ان
صَابِرًا مُحْتَسِبًا اِذْ قَالَ لَهٗ:	کے بستر پرسوجائیں اوراپنی جان کی قربانی
"يٰبُنَيَّ اِنِّيْٓ اَرٰى فِي الْمَنَامِ	سے آنحضرتؐ کی جان بچائیں توآپ فوراً
اَنِّيْٓ اَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰى	اطاعت کرتے ہوئے اس پر آمادہ ہوگئے
قَالَ يٰٓاَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ	اوراپنے آپ کوقتل ہونے کیلئے پیش کردیا
سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ	پس خدا نے آپکی اس فرمانبرداری کی قدر
الصّٰبِرِيْنَ". وَ كَذٰلِكَ اَنْتَ لَمَّآ	فرمائی اورآپ کے کارنامے کوظاہرکیااپنے
اَبَاتَكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ	اس واضح قول کے ذریعے کہ لوگوں میں
اٰلِهٖ، وَ اَمَرَكَ اَنْ تَضْجَعَ فِيْ	کچھ ایسے ہیں جوخدا کی رضا حاصل کرنے
مَرْقَدِهٖ وَاقِيًا لَهٗ بِنَفْسِكَ	کیلئے اپنی جانیں بیچ دیتے ہیں پھر جنگ
اَسْرَعْتَ اِلٰى اِجَابَتِهٖ مُطِيْعًا، وَ	صفین میں آپ کی سخت مصیبت، کہ جب
لِنَفْسِكَ عَلَى الْقَتْلِ مُوَطِّنًا،	انہوں نے فریب کاری کے ساتھ قرآن
فَشَكَرَ اللّٰهُ تَعَالٰى طَاعَتَكَ وَ	نیزوں پربلندکردیئےتولوگ شک وشبہ میں
اَبَانَ عَنْ جَمِيْلِ فِعْلِكَ بِقَوْلِهٖ	پڑ گئے حق کوچھوڑ دیا گیااورشک پرعمل
	ہونے لگا۔آپ کی یہ مصیبت ہارونؑ کی

جَلَّ ذِكْرُهُ: "وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْرِيْ نَفْسَهُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللهِ". ثُمَّ مِحْنَتُكَ يَوْمَ صِفِّيْنَ وَ قَدْ رُفِعَتِ الْمَصَاحِفُ حِيْلَةً وَ مَكْرًا، فَاَعْرَضَ الشَّكُّ، وَ عُزِفَ الْحَقُّ وَ اتُّبِعَ الظَّنُّ، اَشْبَهَتْ مِحْنَةَ هَارُوْنَ اِذْ اَمَّرَهُ مُوْسٰى عَلٰى قَوْمِهٖ فَتَفَرَّقُوْا عَنْهُ وَ هَارُوْنُ يُنَادِيْ بِهِمْ وَ يَقُوْلُ: " يٰقَوْمِ اِنَّمَا فُتِنْتُمْ بِهٖ وَاِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمٰنُ فَاتَّبِعُوْنِيْ وَاَطِيْعُوْٓا اَمْرِيْ قَالُوْا لَنْ نَّبْرَحَ عَلَيْهِ عٰكِفِيْنَ حَتّٰى يَرْجِعَ اِلَيْنَا مُوْسٰى"، وَ كَذٰلِكَ اَنْتَ لَمَّا رُفِعَتِ الْمَصَاحِفُ قُلْتَ يَا قَوْمِ اِنَّمَا فُتِنْتُمْ بِهَا وَ خُدِعْتُمْ. فَعَصَوْكَ وَ خَالَفُوْا عَلَيْكَ، وَ اسْتَدْعَوْا نَصْبَ الْحَكَمَيْنِ، فَاَبَيْتَ عَلَيْهِمْ. وَ

مشکل جیسی تھی جب کہ موسیٰ علیہ السلام نے ان کو اپنی قوم پر امیر مقرر کیا تو لوگ انہیں چھوڑ گئے تب ہارون علیہ السلام انہیں آوازیں دیتے اور کہتے تھے کہ اے قوم! یقیناً تم بچھڑے کے ذریعے آزمائے گئے ہو، بے شک رحمٰن ہی تمہارا رب ہے پس تم میری پیروی کرو اور میرا حکم مانو انہوں نے کہا ہم تو اس کے اردگرد عبادت کرتے رہیں گے جب تک موسیٰ علیہ السلام ہمارے پاس واپس نہیں آتے۔ اسی طرح جب قرآن نیزوں پر بلند کئے گئے تو آپ بھی ان لوگوں سے فرما رہے تھے کہ اے لوگو یقیناً اس میں تم آزمائے گئے ہو اور فریب دیے گئے ہو پس انہوں نے نافرمانی کی اور آپ کے خلاف ہو گئے اور آپ کو حکمین کے تقرر کی خواہش کی تو آپ نے اس سے انکار کیا۔ ان کے اس فعل سے خدا کی جانب برات ظاہر کی اور معاملہ ان پر چھوڑ دیا پھر جب حق ظاہر ہوا منکروں کی بے وقوفی عیاں ہوئی اور انہوں نے لغزش کا اعتراف کیا اور نافرمانی کی اور

تَبَرَّأْتَ اِلَى اللهِ مِنْ فِعْلِهِمْ، وَ فَوَّضْتَهُ اِلَيْهِم فَلَمَّآ اَسْفَرَ الْحَقُّ وَسَفِهَ الْمُنْكَرُ، وَاعْتَرَفُوْا بِالزَّلَلِ وَ الْجَوْرِ عَنِ الْقَصْدِ اِخْتَلَفُوْا مِنْ بَعْدِهٖ، وَ اَلْزَمُوْكَ عَلٰى سَفَهِ التَّحْكِيْمِ الَّذِيْ اَبَيْتَهُ وَ اَحَبُّوْهُ وَ حَظَرْتَهُ وَ اَبَاحُوْا ذَنْبَهُمُ الَّذِيْ اقْتَرَفُوْهُ وَ اَنْتَ عَلٰى نَهْجِ بَصِيْرَةٍ وَهُدًى، وَ هُمْ عَلٰى سُنَنِ ضَلَالَةٍ وَعَمًى، فَمَا زَالُوْا عَلَى النِّفَاقِ مُصِرِّيْنَ، وَفِي الْغَيِّ مُتَرَدِّدِيْنَ حَتّٰى اَذَاقَهُمُ اللهُ وَبَالَ اَمْرِهِمْ، فَاَمَاتَ بِسَيْفِكَ مَنْ عَانَدَكَ، فَشَقِيَ وَ هَوٰى وَ اَحْيَا بِحُجَّتِكَ مَنْ سَعَدَ فَهُدِيَ صَلَوَاتُ اللهِ عَلَيْكَ غَادِيَةً وَ رَآئِحَةً وَعَاكِفَةً وَ ذَاهِبَةً، فَمَا يُحِيْطُ الْمَادِحُ وَصْفَكَ، وَ لَا

بعد میں اپنی اس بات سے پھر گئے اور اس پنچایت (تحکیم) کی غلطی کو آپ کے ذمے لگانے لگے کہ جس کا آپ نے انکار کیا اور انہوں نے اس میں رغبت کی آپ نے منع کیا اور انہوں نے جو گناہ کیا تھا اس کو درست سمجھنے لگے، آپ عقل و ہدایت کی راہ پر تھے اور وہ لوگ گمراہی اور اندھے پن کے طریقے اختیار کئے ہوئے تھے پس انہوں نے نفاق کا دامن پکڑا اپنی گمراہی پر اصرار کرتے رہے جب کہ گمراہی میں پڑتے رہے یہاں تک کہ خدا نے انہیں انکے کئے کا مزہ چکھایا۔ آپ کے مخالفوں کو آپ کی تلوار سے قتل کرایا اور وہ بدبختی کے ساتھ تباہ ہوئے اور جنہوں نے آپ کو حجّت مانا وہ خوش بخت اور خدا کی ہدایت حاصل کرتے زندہ ہوئے رحمت ہو آپ پر ہر صبح و شام، خواہ آپ کسی جگہ ٹھہرے ہوں، چل رہے ہوں کیونکہ مدح کرنے والا آپ کے اوصاف گن نہیں سکتا اور طعن کرنے والا آپ کی فضیلت کو چھپا نہیں سکتا آپ

يُحْبِطُ الطَّاعِنُ فَضْلَكَ، اَنْتَ اَحْسَنُ الْخَلْقِ عِبَادَةً، وَ اَخْلَصُهُمْ زَهَادَةً، وَ اَذَبُّهُمْ عَنِ الدِّيْنِ، اَقَمْتَ حُدُوْدَ اللهِ بِجُهْدِكَ، وَ فَلَلْتَ عَسَاكِرَ الْمَارِقِيْنَ بِسَيْفِكَ، تُخْمِدُ لَهَبَ الْحُرُوْبِ بِبَنَانِكَ، وَ تَهْتِكُ سُتُوْرَ الشُّبَهِ بِبَيَانِكَ، وَ تَكْشِفُ لَبْسَ الْبَاطِلِ عَنْ صَرِيْحِ الْحَقِّ، لَا تَأْخُذُكَ فِي اللهِ لَوْمَةُ لَائِمٍ، وَ فِيْ مَدْحِ اللهِ تَعَالٰى لَكَ غِنًى عَنْ مَدْحِ الْمَادِحِيْنَ وَ تَقْرِيْظِ الْوَاصِفِيْنَ، قَالَ اللهُ تَعَالٰى: "مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا مَا عَاهَدُوا اللهَ عَلَيْهِ فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضٰى نَحْبَهٗ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْتَظِرُ وَمَا بَدَّلُوْا تَبْدِيْلًا"، وَ

عبادت میں ساری مخلوق سے بہتر، زُہد میں سب سے خالص ہیں اور دین کی حفاظت میں سب سے آگے ہیں آپ نے حدود الٰہی کے قیام میں بڑی کوشش کی، آپ نے اپنی تلوار سے بے دین ہونے والوں کے لشکر ناکارہ بنادیئے، آپ نے انگلی کے اشارے سے جنگ کے شعلے ٹھنڈے کردیئے، اپنے بیان سے شک کے پردوں کو چاک کر ڈالا اور آپ نے حق کے چہرے سے باطل کے حجاب نوچ لئے کیونکہ خدا کے معاملے میں آپ کو ملامت کرنے والے کی ملامت کی پروانہیں اور جب خدا ہی آپ کی تعریف کر رہا ہے تو مدح کرنے والوں کی مدح اور تعریف کرنے والوں کی تعریف کا کیا ہے۔ خدائے تعالٰی کا فرمان ہے کہ مومنوں میں ایسے مرد بھی ہیں جنہوں نے خدا سے کیا ہوا عہد سچ کردکھایا پس ان میں سے کچھ دنیا سے چلے گئے اور ان میں سے بعض انتظار میں ہیں اور ان میں کوئی تبدیلی نہیں آئی اور جب آپ نے دیکھا کہ عہد توڑنے والے،

لَمَّا رَاَيْتَ اَنْ قَتَلْتَ	تفرقہ ڈالنے والے اور بے دین آپ سے
النَّاكِثِيْنَ وَ الْقَاسِطِيْنَ وَ	لڑتے ہیں اور حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا
الْمَارِقِيْنَ وَ صَدَقَكَ رَسُوْلُ	آپ کو دیا ہوا وعدہ سچ نکلا تو آپ نے وہ
اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَعْدَهٗ	عہد پورا کردیا تب آپ نے کہا کہ وہ وقت
فَاَوْفَيْتَ بِعَهْدِهٖ قُلْتَ: اَمَا اٰنَ	کیا نہیں آیا ہے کہ پیشانی کے خون سے
اَنْ تُخْضَبَ هٰذِهٖ مِنْ هٰذِهٖ اَمْ	داڑھی پر خضاب ہو تو وہ بد بخت کب اٹھے
مَتٰى يُبْعَثُ اَشْقَاهَا؟ وَاثِقًا	گا یہ اس لئے کہ اپنے رب کی واضح دلیل کا
بِاَنَّكَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِنْ رَّبِّكَ وَ	آپ کو یقین اور اپنے معاملے میں کامل
بَصِيْرَةٍ مِنْ اَمْرِكَ، قَادِمٌ عَلَى	بصیرت حاصل تھی آپ بارگاہ الٰہی میں
اللهِ، مُسْتَبْشِرٌ بِبَيْعِكَ الَّذِيْ	جان کی تجارت پر خوش ہوکر گئے، جو
بَايَعْتَهٗ بِهٖ، وَ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ	تجارت اس ذات خدا سے کی تھی اور یہی وہ
الْعَظِيْمُ، اَللّٰهُمَّ الْعَنْ قَتَلَةَ	بڑی کامیابی ہے، اے اللہ! لعنت کر اپنے
اَنْبِيَآئِكَ وَ اَوْصِيَآءِ اَنْبِيَآئِكَ	نبیوں کے قاتلوں اور ان کے اوصیاء کے
بِجَمِيْعِ لَعَنَاتِكَ، وَ اَصْلِهِمْ حَرَّ	قاتلوں پر مکمل لعنت اور ان کو آتش جہنم میں
نَارِكَ، وَ الْعَنْ مَنْ غَصَبَ	جھونک دے اور لعنت کر ان پر جنہوں نے
وَلِيَّكَ حَقَّهٗ، وَ اَنْكَرَ عَهْدَهٗ، وَ	تیرے ولی کا حق چھینا، ان کی بیعت کا
جَحَدَهٗ بَعْدَ الْيَقِيْنِ وَ الْاِقْرَارِ	انکار کیا اور دین کے کامل ہونے کے دن
بِالْوِلَايَةِ لَهٗ يَوْمَ اَكْمَلْتَ لَهُ	اُن کی ولایت کا یقینی اقرار کرنے کے بعد
الدِّيْنَ، اَللّٰهُمَّ الْعَنْ قَتَلَةَ اَمِيْرِ	اس کے مخالف ہو گئے۔ اے اللہ! لعنت کر امیر المومنینؑ کے قاتلوں پر، حضرت پر، ظلم

الْمُؤْمِنِيْنَ وَ مَنْ ظَلَمَهٗ وَ اَشْيَاعَهُمْ وَ اَنْصَارَهُمْ، اَللّٰهُمَّ الْعَنْ ظَالِمِي الْحُسَيْنِ وَ قَاتِلِيْهِ، وَ الْمُتَابِعِيْنَ عَدُوَّهٗ، وَ نَاصِرِيْهِ، وَ الرَّاضِيْنَ بِقَتْلِهٖ وَ خَاذِلِيْهِ لَعْنًا وَ بِيْلًا، اَللّٰهُمَّ الْعَنْ اَوَّلَ ظَالِمٍ ظَلَمَ اٰلَ مُحَمَّدٍ وَ مَانِعِيْهِمْ حُقُوْقَهُمْ، اَللّٰهُمَّ خُصَّ اَوَّلَ ظَالِمٍ وَ غَاصِبٍ لِاٰلِ مُحَمَّدٍ بِاللَّعْنِ، وَ كُلَّ مُسْتَنٍّ بِمَا سَنَّ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَ عَلٰى عَلِيٍّ سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ وَ اٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ، وَ اجْعَلْنَا بِهِمْ مُتَمَسِّكِيْنَ وَ بِوِلَايَتِهِمْ مِنَ الْفَائِزِيْنَ الْاٰمِنِيْنَ الَّذِيْنَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَاهُمْ يَحْزَنُوْنَ.

کرنے والے پر، ان ظالموں کے پیروکاروں اور مددگاروں پر۔ اے اللہ! لعنت کر امام حسینؑ پر ظلم کرنے والوں پر، آپ کے قاتلوں پر، آپ کے دشمنوں کے پیروکاروں اور مددگاروں پر، آپ کے قتل پر خوش ہونے والوں اور آپ کو چھوڑ جانے والوں پر لعنت اور انہیں عذاب دے۔ اے اللہ! لعنت اس پہلے ظالم پر جس نے آل محمد علیہم السلام پر ظلم کیا اور انکے حقوق کو روک لیا۔ اے اللہ! آل محمد علیہم السلام پر ظلم کرنے والے انکا حق غصب کرنے والے پہلے ظالم سے مخصوص اظہار بیزاری کر اور اس کے طریقے پر چلنے والوں سے تا قیامت اظہار بیزاری کرتا رہ، اے معبود! رحمت فرما، نبیوں کے خاتم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور رحمت کر اوصیاء کے سردار علیؑ پر اور ان کی پاک آل پر اور قرار دے ہمیں ان سے تعلق رکھنے اور ان کی ولایت کو ماننے والوں میں کہ جن کو نہ کوئی خوف ہے نہ ان کو کچھ غم واندیشہ ہے۔